بسم اللہ الرحمن الرحیم

ستایش کنم ایزد پاک را ✤ کہ دانا و بینا کند خاک را

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْاَمِیْنِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

دنیا مین آنکھین بہت بڑی نعمت ہین انسے محروم ہوجانا قدرت کے ایک بیش بہا عطیہ سے محروم ہوجانا ہی جنکی بینائی جاتی رہتی ہے وہ عام طور پر عضو معطل خیال کرلیے جاتے ہین اور اُنکی نسبت یہ مان لیا جاتا ہے کہ وہ کسی کام کے نہین رہے۔ وہ خود بھی اپنے آپ کو ایسا ہی سمجھنے لگتے ہین مگر ایسا خیال کرلینا اُن بیش بہا قوتون کی ناشکری ہے جو خداوند عالم نے علاوہ آنکھون کے انسان کو بخشی ہین۔ آنکھ دماغ کے بہت سے مخبرون مین سے ایک مخبر ہے ایک مخبر کے کام آجانے سے سردار کیون بیکار تسلیم کرلیا جاے۔ آنکھ بہت سے اعضا مین سے ایک عضو ہے وہ جاتی رہے تو یہ کیون تصور کیا جاے کہ سب اعضا نکمے ہوگئے یہ سمجھنا [illegible]ب ہے کہ ایک نہایت نفیس و عزیز عضو جاتا رہا۔ مگر اُسکے جانے کے بعد اور [illegible]ا کو بیکار کردینا نکمون کا کام ہے۔ نابیناؤن کو دیکھکر ہر ایک کو رحم آتا [illegible] ہے کہ ہم اپنی آنکھون کی قدر کرین اور اُنسے اعلیٰ خدمت [illegible] کے میدان مین اندھون کی تعلیم بھی تیز قدمی دکھارہی ہے [illegible]م سٹیس کالج نابیناؤن کی تعلیم کے واسطے قائم ہے

وہان کے بالبصیرت نابینا پڑھنے والون اور اُنکی تعلیم کے حالات پڑھکر حیرت اور حیرت کے ساتھ
عبرت ہوتی ہے۔ قدرت کی فیاضی کا سبق حاصل ہوتا ہے اور یہ ثابت ہوتا ہے کہ خداوند تعالےٰ
کسی سے کوئی نعمت سلب فرمالیتا ہے تو اُسکی تلافی دوسری طرح فرمادیجاتی ہے۔ اس مدرسے کے
اندر جس وقت انسان داخل ہوتا ہے در و دیوار سے بزبان حال یہ صدا آتی ہے کہ عجب سیر
اگر دیدۂ بینا دیکھے ۔ دیکھنا ہو جسے عبرت کا تماشہ دیکھے ۔ کسی طرف لڑکے کرکٹ کھیلتے ہوئے
نظر آتے ہین کسی طرف لڑکیان ترتیب و صفائی سے نصف دائرہ کی شکل مین بیٹھی ہوئی ہین
اُنکے مقابل اُستانی بیٹھی کوئی دلچسپ قصہ سُنا رہی ہے۔ لڑکیون کے دل بشاش ہین اور
چہرہ شگفتہ فرط مسرت سے قہقہے لگاتی ہین موقع موقع سے بحث کرتی جاتی ہین۔ اس مدرسہ کے
طلبا کتابین پڑھتے ہین لکھتے ہین۔ علاوہ پڑھنے لکھنے کے لڑکیان سلائی اون کی بناوٹ ڈوری بنانا اور
کرسی وغیرہ بننے کا کام سیکھتی ہین مرد بینت کی ٹوکریان بکس وغیرہ بنانا سیکھتے ہین اور اسطرح اپنی معاش اپنی قوت بازو سے
پیدا کرنے کے قابل ہوجاتے ہین۔ مدرسہ مین جابجا تختیان آویزان ہین اور اونپر تاکید یہ ہدایت
ہے کہ آنیوالے اندھے کا لفظ یا وہان کے طلبا کی بیکسی کی نسبت کوئی کلمہ منھہ سے نہ نکالین
تاکہ اُنکے دل پژمردہ نہون۔ آپ کو حیرت ہوگی کہ اندھے کتاب کس طرح پڑھتے ہین۔ طریقہ یہ ہے
کہ ایک قسم کا ٹائپ ایجاد کیا گیا ہے جسکے حروف کاغذ پر اُبھر آتے ہین اور اُنگلیون سے محسوس
ہونے لگتے ہین۔ حروف تہجی کو زیادہ سادہ کرنے کے لیے حرفون کی معمولی شکل چھوڑ کر ایسے حروف
ایجاد کیے گئے ہین جو نقطون کے مختلف ہیئتون سے بنتے ہین یہ بات کسقدر حیرت انگیز ہے کہ
اس طریقہ کو فرانس کے ایک اندھے نے ایجاد کیا ہے۔ مدرسۂ مذکور مین انجیل وغیرہ بہت سی
کتابین اندھون نے چھاپی ہین۔ اور منجملے اندھے ایک ماہوار رسالہ نکالتے ہین۔ اسکے ایڈیٹر
نامہ نگار۔ چھاپنے والے غرض سارے کارگزار اور خریدار نابینا ہین۔ اس رسالہ مین ایک مضمون
کوہستانی منظر پر چھپا تھا پیرایہ بیان ایسا پاکیزہ ہے کہ تصویر بن گیا ہے۔ بطور نمونہ تھوڑا سا ترجمہ
درج کیا جاتا ہے۔ "ممالک یورپ مین بہت سے خوشنما کوہستانی سلسلے ہین مگر شاید سب سے

بہتر ایلپس اور پائرنیس ہین - آخرالذکر فرانس اور اسپین کے مابین واقع ہے اُسکا منظر نہایت
دلفریب ہے سربفلک چوٹیان برف کے اُن ٹھنڈے جبون سے ڈھکی ہوئی ہین جنکے کنارون پر
چیڑ شاہ بلوط - اخروٹ وغیرہ کے وسیع جنگلون کی سبز گوٹ لگی ہوئی ہے - یہ کوہسار اگرچہ نہایت
جانفزا ہے لیکن ایلپس کی عظمت وجبروت کے آگے کچھ ہستی نہین رکھتا - سیاحون نے علم ادب
کے ذریعہ سے اُن حیرت خیز مناظر کا حال ہم تک پہونچایا ہے جو دوران سیاحت مین اُنھون نے
ان پہاڑون کی بلندیون پر دیکھے - صبح کے وقت اس کوہسار کا عجیب عالم ہوتا ہے - وہ نظارہ
کیسا باعظمت ہوتا ہے جبکہ چوٹی کے بعد چوٹی نکلتے ہوے سورج کی کرنون سے چمک اُٹھتی ہے
اور نیچے کے درے سایہ کی چادر مین لپٹے ہوے ہوتے ہین رفتہ رفتہ یہ آب وتاب ترقی
کرتی جاتی ہے - اور برفانی حصون کے سرآبدار ہیرون کے تاج سے مزین ہو جاتے ہین جو
عالم سکوت کے ان بادشاہون کے سرون کے شایان ہے" اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے
کہ اندھون کے دماغون مین پہاڑون کی صحیح ہیئت کا تصور کیونکر قائم ہوتا ہے اسکا جواب
یہ ہے کہ کاردان اُستاد کھریا مٹی کی چھوٹی چھوٹی پہاڑیان بناتے ہین اور شاگرد اُنکو ٹٹولتے
ہین - جب قوت لامسہ کی مدد سے پہاڑیون کی شکل دماغ مین منقش ہو جاتی ہے تو وہ پہاڑیان
بنانے کی کوشش کرتے ہین اور کثرت مشق کے بعد نقلی پہاڑیان بنانے پر قادر ہو جاتے
ہین - لیکن جو صحیح تصور مختلف اشیا کا ان نابینا طلبا کے ذہن مین ہوتا ہے اُسکا یہ ناقص
ذریعہ ہے جو اوپر بیان ہوا - خود اس مدرسہ کے لائق وتجربہ کار اُستاد اس سوال کے
کماحقہ حل کرنے سے عاجز ہین کہ جب طالب علمون نے کسی مکان گھوڑے - درخت یا خود
اپنے ابناے جنس کو نہین دیکھا تو پھر کس طرح اُنکے ذہن مین اُن کتابون کا صحیح مفہوم پورے طور پر
آجاتا ہے جنمین انکا ذکر ہوتا ہے اور کیونکر وہ روزمرہ کے مباحث پر ٹھیک واقفیت وصحت کے
ساتھ گفتگو کرسکتے ہین - ان اُستادون کی راے کا رجحان اس طرف ہے کہ اگرچہ بہت سا علم
نابینا لوگ قوت لامسہ کے ذریعہ سے حاصل کرلیتے ہین مگر اسقدر علم اُنکے تمام تخیلات کی بنا

نہین ہوسکتا۔ اور یہ معلوم ہوتاہے کہ خاص اس گروہ کو کوئی مادہ فہم ایسا عطا ہوا ہے جو بدون وسیلۂ
حواس ظاہر علم حاصل کرلیتاہے ان نابینا طلبا کے ہاتھ کی بنائی ہوئی ٹوکریون بکس اور اُون کے
بنے ہوے سامان کی تصویرین دیکھئے تو اُنکی موزونی خوبصورتی اور باریکی وتکمیل سے عقل حیران
ہوتی ہے کہ بدون دیکھے ہوے وہ کیونکر بنائے گئے۔ اور کسطرح انکی پیچیدہ ہیئتون کی تکمیل کا حق ادا ہوا
اندھون کی تعلیم کوئی جدید ایجاد نہین ہے۔ تاریخ خبر دیتی ہی کہ مسلمانون کی ترقی کے دور مین نابینا
بھی علمی کمالات سے مالامال تھے یورپ کے پڑھے ہوے اندھون پر اُنکو یہ فوقیت تھی کہ اُنکے
لیے تحصیل علم کے ایسے آسان ذرائع مہیا نتھے جیسے آجکل ہین۔ وہ شوق تکمیل مین دور دراز ممالک کا
سفر کرتے تھے اساتذۂ فن کی خدمت مین منزلین طے کرکے حاضر ہوتے تھے۔ اس زمانہ مین کاریگری
وصنعت سنے جو ترقی کی ہے وہ اگلے زمانہ مین تھی اور اسلیئے وہ ذریعے نابیناؤن کی تعلیم کے
یقیناً نہ تھے جو اب ہین تاہم دقیقہ سنج اُستاد اپنے شاگردون کے ذہن صحیح معلومات سے معمور
کردیتے تھے اس زمانہ کے ایک نابینا مسلمان عالم سے (جو علاوہ علوم عربیہ کے فاضل ہونیکے
باکمال طبیب بھی ہین) سوال کیا گیا کہ آپ کو اقلیدس کی شکلون کی ہیئت کذائی کیونکر معلوم
ہوئی تو اُنھون نے کہا کہ میرے اُستاد نے میری پشت کو سلیٹ اور اپنی اُنگلی کو قلم بنا لیا تھا۔
دائرہ مثلث وغیرہ کی شکل وہ اپنی انگلی سے میری پشت پر کھینچ دیتے تھے اور اس ذریعہ سے
اشکال کی ہیئت خاص میرے ذہن مین آجاتی تھی۔

تاریخ ابن خلکان۔ تذکرۃ الحفاظ امام ذہبی۔ نزہۃ الالبا علامہ ابن انباری کی مدد سے مسلمان
نابینا فضلا کے حالات مین نے اس مختصر رسالہ مین جمع کیے ہین۔ اسکے دیکھنے سے معلوم ہوگا
کہ علم تفسیر۔ حدیث۔ فقہ۔ ادب۔ فرائض۔ حساب وغیرہ علوم نقلی وعقلی مین نابینا کامل
گزرے ہین۔ بعض افراد انمین مثلاً حضرت قتادہ۔ ابو العلا معری۔ بشار اپنے اپنے فن مین
ایسے باکمال ہوے ہین کہ بینا علما مین اُنکی نظیر مشکل سے نظر آئیگی۔ اُنھون نے بڑے پایہ کی
کتابین تصنیف کین اُنکے حلقۂ درس مین بڑے بڑے نامور علما پیدا ہوے۔ حیف اے اہل اسلام

اب ہم مین آنکھون والے اُس نعمت کی قدر نہین کرتے جسکو اگلے نابینا تک آنکھون سے لگائے ہوے تھے - کاش ان نابیناؤن کے حالات دیکھکر ہماری آنکھین کھلین عبرت حاصل ہو اور سوچین کہ خداوند تعالےٰ کی عطا کی ہوئی قوتون سے کام نہ لینا سخت کفران نعمت ہے اور جس روز نعمتون کا حساب ہوگا اُس روز ہم کیا جواب دینگے - میری دلی آرزو ہے کہ یہ مختصر رسالہ دلون مین اثر کرے اور "آئینہ داری در محلہ کوران" کا مصداق نہ ٹھہرے

والسلام علےٰ من اتبع الھدےٰ

خاکسار

محمد حبیب الرحمٰن خان شروانی

بھیکن پور ضلع علیگڈھ — غرہ رجب المرجب ۱۳۱۸ھ



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضرت قتادہ - ابو الخطاب کنیت وطن بصرہ ستہ ھ مین پیدا ہوے جلیل القدر تابعی اور بڑے پایہ کے مفسر تھے - تفسیر کے علاوہ حدیث - علم انساب تاریخ عرب اور علم ادب ولغت مین اُنکی جلالت شان اور کمال مسلم ہے - ابو عبیدہ کا بیان ہے کہ کوئی دن ایسا نہوتا تھا کہ خلیفہ دمشق کے دربار کا شتر سوار اُنکے دروازہ پر مذکورۂ بالا علوم کے متعلق کوئی بات دریافت کرنے نہ آتا ہو سعید ابن المسیبؒ کے شاگرد ہین جب اُنکی خدمت مین پڑھنا شروع کیا تو اس کوشش وجد کے ساتھ علم حاصل کرتے تھے کہ ابن المسیبؒ گھبرا اُٹھے اور تیسرے روز فرمانے لگے کہ اے اندھے تو یہان سے نکل تو نے تو مجھکو نچوڑ لیا - اُنکا قول ہے کہ مین نے کسی محدث سے حدیث دوبارہ سُنانے کی فرمائش نہین کی اور جو بات میرے کان مین ایک دفعہ پڑگئی حافظہ مین محفوظ ہوگئی - امام ابن حنبلؒ نے اُنکی نسبت فرمایا ہے کہ تفسیر واختلافی مسائل کے سب سے زیادہ عالم ہین امام ممدوح نے اُنکی فقاہت کی بھی تعریف فرمائی ہے - بصرہ کے بلند وپست حصون مین بے تکلف بغیر رہبر کے پھرتے تھے - ایک روز پھرتے پھرتے ایک مسجد مین پہونچے وہان ابن عبید وغیرہ بیٹھے تھے اتفاقاً اُسی وقت اُن لوگون نے حضرت حسن بصری کا حلقہ چھوڑکر اپنا حلقہ جدا قائم کیا تھا اُنکی آواز سُنکر قتادہ سمجھے کہ حسن بصری کا حلقہ ہے - قریب آئے تو اصلی حال معلوم ہوا بیساختہ زبان سے نکلا ھٰؤلاء المعتزلۃ اس روز سے گروہ مذکور کا یہی لقب ہوگیا سنہ ۱۱۷ ہجری مین شہر واسط مین مبتلاے طاعون ہوکر رحلت فرمائی -

شاعر مشہور بشار - ابو معاذ کنیت تھی - اصل مین ایرانی تھے نابینا پیدا ہوے آنکھون کے حلقے سوجے ہوے اور سرخ - بلند بالا - خوب توانا اور فربہ چہرہ پر کثرت سے چیچک کے داغ یہ حلیہ تھا جو شعرا اسلام کے بعد پیدا ہوے اُنہین اول درجہ کے شاعر ہین - خلیفہ بغداد مہدی کے مداحون مین تھے - مہدی کے زمانہ مین زندقہ کا بڑا زور تھا اور دربار خلافت پوری قوت سے

اُسکو دبا رہا تھا۔ انپر بھی یہ الزام لگایا گیا اور سزا مین ستر دُرّے کا حکم ہوا زندہ دل شاعر اس سخت سزا کو برداشت نکر سکا اور اسی صدمہ سے جان دی یہ ۱۶۷ھ کا واقعہ ہے عمر نوّے برس سے زائد تھی۔ بعض عزیزون نے لاش لیجا کر بصرہ مین دفن کر دی۔ اُنکی یہ راے بیان کیجاتی ہے کہ آگ خاک سے بہتر ہے لہذا ابلیس نے آدم کو سجدہ نہین کیا تو اچھا کیا۔ اس مضمون کا ایک شعر بھی اُنکی طرف منسوب ہے ؎ الْاَرْضُ مُظْلِمَۃٌ وَالنَّارُ مُشْرِقَۃٌ + وَالنَّارُ مَعْبُوْدَۃٌ مُذْ کَانَتِ النَّارُ مگر معلوم یہ ہوتا ہے کہ دشمنون نے بیچارہ کے تباہ کرنے کے لیے یہ مضمون ایجاد کیا تھا اور اُسکی متعدد دلیلین ہین ابن خلکان نے یہ قول نقل کیا ہے کہ بشار کی کتابین چھانی گئین مگر یہ مضمون کہین نظر نہین پڑا دوسرے یہ کہ اُنکی ایک کتاب پر لکھا ہوا تھا کہ مین نے حضرت عباس کے پروتے سلمان کی اولاد کی ہجو لکھنے کا ارادہ کیا تھا لیکن مجھکو اُنکی قرابت رسالت کے خیال نے اس ارادہ سے باز رکھا۔ جس شاعر کے دل پر خاندان نبوت کا ادب ایسا حاوی ہو کہ وہ اُسکے ہجو کے ارادہ کو ست کردے وہ زندقہ کی جانب مائل نہین ہوسکتا۔ سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ علامہ طبری نے اُنکی تعزیر کی وجہ یہ لکھی ہے کہ بشار نے مہدی کے وزیر کی ہجو کی تھی وزیر نے خلیفہ سے یہ جا لگایا کہ بشار نے آپکی ہجو کہی ہے۔ مہدی نے بگڑ کر پوچھا کیا ہجو کی ہے وزیر نے جان کی امان لیکر دو شعر پڑھ دیے۔ حکم ہوا کہ بشار حاضر کیا جاے۔ وزیر کو کھٹکا ہوا کہ ایسا نہو بشار آئے اور مدحیہ اشعار پڑھکر جان بخشی کرالے اور موقع ہاتھہ سے جاتا رہے۔ اس برہمی کو غنیمت سمجھکر بشار کو دریا مین ڈلوا دیا بشار کا کلام بہت ہے اور مشہور ہے تغزل مین یہ شعر مشہور ہے ؎

ھَلْ تَعْلَمِیْنَ وَرَاءَ الْحُبِّ مَنْزِلَۃً + تُدْنِیْ اِلَیْکِ فَاِنَّ الْحُبَّ اَقْصَانِیْ[1]

شعر ذیل کی نسبت ابن خلکان کہتے ہین کہ شعرائے مولدین نے غزل مین اس سے بہتر شعر نہین کہا ؎ اَنَا وَاللّٰہِ اَشْتَھِیْ سِحْرَ عَیْنَیْکِ وَاَخْشٰی مَصَارِعَ الْعُشَّاقِ[2] +

---

[1] محبت سے بڑھکر اگر کوئی ایسی منزل جانتی ہے جو مجھکو تجھسے قریب کردے تو وہ مجھکو بتا دے اسلئے کہ محبت کرکے مین تجھسے دور ہو گیا ۱۲

[2] مین واللہ تیری آنکھون کے سحر کا مشتاق ہون لیکن عشاق کے صدمون سے کانپتا ہون ۱۲

فقیہ شافعی زبیر زبیری اپنے عصر مین اہل بصرہ کے پیشوا فقہ شافعی کے حافظ ادب مین صاحب کمال
اور بصرہ مین مدرس تھے۔ دارالسلام بغداد مین بھی رہے اور حدیث پڑھائی بہت سے لوگون نے اُنسے
حدیث روایت کی ہے صحیح الروایۃ اور ثقہ تھے فقہ مین کافی۔ کتاب النیۃ۔ کتاب ستر العورۃ۔
کتاب الہدایۃ۔ کتاب الاستشارہ والاستخارہ۔ کتاب اقامۃ المتعلم وکتاب الامارہ وغیرہ بہت سی
تصانیف یادگار چھوڑین سنہ ۳۲۰ھ مین وفات پائی۔

ابو معاویہ محمد نام۔ کوفہ وطن سنہ ۱۱۳ھ مین پیدا ہوے امام اعمشؒ اور اُنکے ہم طبقہ علماسے علم حدیث
حاصل کیا بیس برس اعمشؒ کی صحبت مین رہے انکا قول ہے کہ میرے آنکھون والے ہمسبق اعمش
کی درسگاہ سے اُٹھکر میرے ساتھ مکان پر آتے اور مین انکو اپنی یاد سے وہ حدیثین لکھواتا
جو شیخ کے یہان سُنی ہوتین۔ خلیفہ ہارون الرشید اُنکے ساتھ بہت تعظیم وتکریم سے پیش آتا۔
امام ابن حنبل یحیی ابن معین اور اور ائمہ حدیث اُنکے شاگردون کے زمرہ مین ہین۔ انکی جلالت شان
اس سے معلوم ہوتی ہے کہ جب شعبہ اُنکی موجودگی مین اعمش کی احادیث کی روایت کرتے تو اُنسے
پوچھتے جاتے کہ اسی طرح ہے جسطرح مین نے روایت کی۔ حافظ قرآن بھی تھے ابن مدینی نے ڈیڑھ ہزار
حدیثین اُنسے روایت کین۔

سہل ابن بکار ابو بشر کنیت بصرہ کے رہنے والے تھے۔ امام شعبہ وغیرہ بہت سے شیوخ حدیث
سے اس علم کو حاصل کیا۔ ابو زرعہ وابو مسلم وغیرہ حدیث کے مشاہیر اُنکے شاگردون مین تھے۔
ابو حاتم نے اُنکو ثقہ بتایا ہے سنہ ۲۲۷ھ مین وفات پائی۔

محمد ابن منہال محدث۔ ابو جعفر کنیت۔ بصری ہین۔ ابو عوانہ اور اُنکے طبقہ کے شیوخ سے
حدیث کی روایت کی۔ امام بخاری ومسلم وابو داؤد وابو یعلی وغیرہ اُنکے شاگرد ہین بلند مرتبہ امام
تھے۔ روایت بالکل اپنے حفظ کے بل پر کرتے تھے ائمہ فن نے اُنکی توثیق کی ہے۔ کوئی کتاب مدد
کے لیے اُنکے یہان نہین رہتی تھی۔ کسی نے پوچھا کہ کوئی کتاب آپکے پاس ہو کہا ہان میرا سینہ
حافظہ کی قوت مین ممتاز تھے ابن خرزاد کا مقولہ ہے کہ مین نے قوت حافظہ مین چار شخص ایدل دیکھے

ابن منہال- ابن عرعرہ- ابوزرعہ- اورابویعلی موصلی کے سامنے انکا ذکر آیا تو اونھون نے تعظیم سے ذکر کیا اور کہا کہ بصریون مین انکے وقت مین انکا سا حافظہ کسی مین نتھا شعبان سنہ ۲۳۱ھ مین رحلت کی-

ابو معشر حمدویہ نام- بخارا کے باشندے تھے امام بخاری کے مستملی اور روایت حدیث مین ثقہ تھے- محمد ابن سلام بیکندی وغیرہ کے شاگرد ہین اور محمد ابن احمد وغیرہ محدثین بخارا کے اُستاد امام ذہبی لکھتے ہین کہ میرا خیال یہ ہے کہ انھون نے سفر نہین کیا-

مغیرہ ابن مقسم ابوہشام کنیت- کوفہ کے رہنے والے تھے سنہ ۶۰ھ مین پیدا ہوے- دنیا مین آئے تو آنکھون مین نور نتھا فقیہ اور محدث ہین ذکاوت اور طباعی مین اعجوبۂ روزگار تھے- شعبی- مجاہد وابراہیم نخعی جیسے بلند پایہ ائمہ سے فن حدیث وفقہ حاصل کیا- اور شعبہ وابوعوانہ جیسے عالی رتبہ امام اُنکے شاگردون کی فہرست مین ہین- امام ابن حنبل نے اُنکے حافظہ ذہانت اور اتباع سنت کی تعریف فرمائی ہے مغیرہ کا قول ہے کہ جو بات ایک دفعہ میرے حافظہ کی خزانہ مین آگئی کبھی گم نہین ہوئی-

حماد ابن زید ابواسمٰعیل کنیت- وطن بصرہ- ابن دینار وغیرہ محدثین سے حدیث روایت کی ابن المدینی اُنکے تلامذہ مین ہین- ابن مہدی کا قول ہے کہ اپنے اپنے زمانہ مین یہ چار آدمی امام الناس تھے- سفیان ثوری- امام مالک- اوزاعی- اور حماد ابن زید- ابن مہدی کا یہ قول بھی ہے کہ بصرہ مین اُنسے بڑھکر فقیہ نتھا جس روز وہ مرے اسلامی دنیا مین اُنکی شان وطرز کی نظیر موجود نتھی ابواسامہ کا قول ہے کہ حماد کے ردیہ مین نوشیروانی دبدبہ اور فقہ مین فاروقی شان عیان تھی- اُنکو خود اپنی روایت کردہ چار ہزار حدیثین ازبر تھین اور اس خوبی سے (کہ بقول ایک امام حدیث کے) کسی روایت مین خطا نہین کی- سنہ ۱۷۹ھ مین اکیاسی ۸۱ برس کے سن مین رحلت کی-

حافظ علامہ ابو عمر حفص نام- بصرہ وطن خلقی نابینا تھے- فن حدیث حماد ابن سلمہ وغیرہ اماموں سے سیکھا ابوداؤد وابوزرعہ اُنکے شاگردون مین ہین ابوحاتم کا قول ہے کہ اُنکا سارا علم حدیث

اُنکے سینہ مین محفوظ تھا۔علاوہ حدیث کے فقہ۔اخبار۔فرائض۔حساب ادب اور تاریخ عرب
اتنے اور فنون مین بھی ماہر تھے سنہ ۲۳۰ھ مین انتقال کیا۔

ابو العینا محمد نام۔ابو عبداللہ کنیت۔اصل وطن یمامہ (ملک یمن تھا) اہواز مین سنہ ۱۹۱ھ مین پیدا
ہوے بصرہ مین پرورش پائی اور وہین علم حدیث اور فن ادب کی تحصیل کی۔اُنکے اُستاد اصمعی
و ابو عبیدہ جیسے کامل فن تھے۔حافظہ بہت قوی تھا نہایت فصیح و بلیغ اور لطائف و ظرائف
حاضر جوابی و ذہانت مین بے مثل تھے۔ایک اور نابینا ابو علی اُنکے ہمعصر تھے دونون مین مقابلہ
رہتا تھا۔ان معرکون مین جو لطیفے اور فقرہ دار شعر ہوے وہ مشہور ہین ابو العینا ایک روز ایک
وزیر کی مجلس مین حاضر تھے۔برمکیون کے فضل و جود کا ذکر ہو رہا تھا یہ بھی اپنی فصاحت و بلاغت
صرف کر رہے تھے جب بہت تعریف ہوئی تو وزیر رشک سے بیچین ہو کر کہنے لگا کہ یہ سارے
مبالغے اور لکھنے والون کے جھوٹے بیان ہین۔ابو العینا نے بیساختہ کہا کہ وزارت مآب کی
نسبت یہ مبالغے کیون نہین کیے جاتے۔وزیر یہ گرم فقرہ سنکر سرد ہو گیا اور تمام حاضرین
ابو العینا کی جرأت پر دم بخود رہگئے۔ایک روز وزیر ابن ذہب کے حضور مین اپنی پریشانی کی شکایت
کر رہے تھے ابن ذہب نے کہا کہ مین نے تمھاری نسبت ابن المدبر کو لکھا تھا ابو العینا نے کہا
بجا ہے مگر حکم ایسے شخص کو دیا گیا جو خود مدتون شکستہ حال مبتلاے زندان اور مصائب کا نشانہ
رہا ہے اُس بیچارہ مین ہمت کہان۔وزیر (از راہ طنز) تمنے ہی اُسکو پسند کیا تھا۔ابو العینا مین نے
بیشک انتخاب کیا مگر مین مورد الزام نہین ہوسکتا۔حضرت موسیٰ نے اپنی قوم مین سے ستر آدمی
انتخاب فرماے اُنمین سے ایک بھی ٹھیک نہ نکلا۔آنحضرتؐ نے اپنی پیشی کے واسطے عبد اللہ ابن سعد
کو پسند فرمایا وہ کمبخت مرتد ہو کر مشرکون سے جا ملا۔حضرت علی نے ابو موسیٰ اشعری کو حکم بنایا
اُنھون نے انھین کے مضر فیصلہ کیا ایک روز وزیر ابو الصقر کے یہان پہونچے وزیر نے دیکھکر کہا
اتنا دا ابو العینا مدت مین آئے کہان رہے ابو العینا جناب میری سواری کا گدھا چوری جاتا رہا
وزیر ہان اسکیسے جاتا رہا۔ابو العینا وزارت پناہ مین چور کے ہمراہ نتھا جو یہ بتاؤن کسطرح چوری گیا

وزیر۔ اچھا تو تم دوسری سواری پر چلے آئے ہوتے۔ ابوالعیناء تنگدستی نے دوسری سواری خرید
ندی۔ حمیت نے کرایہ دار کا تقاضا گوارا نکیا۔ مستعار مانگنے کی ذلت دل کو ناگوار تھی پھر
دوسری سواری کیونکر مہیا کرتا۔ ایک دن صاعد ابن مخلد سے ملنے گئے جو اُسی زمانہ مین نصرانی مذ
ترک کر کے مسلمان ہوے تھے جب اندر جانے کی اجازت چاہی تو خادم نے کہا نماز مین مصروف
ہین۔ ابوالعیناء نے کہا۔ لکل جدید لذۃ۔ لوگون نے ایک روز کہا ابوالعیناء آخر کب تک مدح او
ہجو کیے جاؤ گے کہا جب تک نیک کام کرنے والے نیک اور بُرے کام کرنے والے بُرے کام
کیے جائینگے۔ البتہ خدا سے یہ میری التجا ہے کہ بچھو کا خواص مجکو ندے جسکے ڈنک سے نبی اور
ذمی کوئی نہین بچتا۔ ایک مرتبہ خلیفہ متوکل کے نو تعمیر قصر جعفری مین گئے خلیفہ نے پوچھا ابوالعینا
قصر جعفری کیسا ہے۔ ابوالعیناء نے برجستہ جواب دیا۔ ان الناس بنوا الدار فی الدنیا
وانت بنیت الدنیا فی الدار۔ یعنی لوگون نے دنیا مین گھر بنائے ہین اور آپ نے
محل مین دنیا بسا دی ہے۔ متوکل اس تعریف سے بہت خوش ہوا اور مسرور ہو کر پوچھا
کہ شراب کی نسبت تمہاری کیا راے ہے۔ کہا کہ تھوڑی پر صبر نہین کثرت مین رسوائی ہے۔
خلیفہ نے کہا اس قصہ کو دور مارو آج سے خلافت کے ندیمون مین داخل ہوجاؤ۔ ابوا[illegible]
نے عرض کی کہ جہاپناہ مین اندھا آدمی ہون۔ دربار خلافت مین جنکو حاضری کا شرف
حاصل ہوتا ہے وہ امیرالمؤمنین کی خدمت گزاری کرتے ہین۔ مین اولٹی خدمت کا محتاج ہون
بادشاہون کی نظر کسی روز سیدھی ہوتی ہے اور دل مین ملال ہوتا ہے۔ کسی روز نگاہ پھری
ہوئی ہوتی ہے لیکن دل مین گنجائش ہوتی ہے۔ مین آنکھین نہونے کے سبب ان حالتون
مین امتیاز نکر سکونگا۔ اور کسی روز مارا پڑونگا۔ پس اس مصیبت سے گوشۂ عافیت اچھا ہے
متوکل اس جواب سے مکدر ہوا اور کہا کہ ہمنے سُنا ہے تم لوگون سے بدزبانی بہت کرتے ہو
ابوالعیناء۔ خدا نے بھی مدح اور ذم دونون فرمائی ہین۔ ایک جگہ ارشاد ہے نِعْمَ الْعَبْدُ اِنَّهٗ
اَوَّابٌ دوسری جگہ فرماتا ہے هَمَّازٍ مَّشَّآءٍ بِنَمِيمٍ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيمٍ

اور ایک شاعر کا قول ہے سہ اِذَا اَنَا بِالْمَعْرُوْفِ لَمْ اُثْنِ صَادِقًا + وَلَمْ اَشْتِمِ النَّکْسَ اللَّئِیْمَ الْمُذَمَّمَا۔ فَفِیْمَ عَرَفْتُ الْخَیْرَ وَالشَّرَّ اِسْمَهُ + وَ بِمَ شَقَّ لِیَ الْمَسَامِعَ وَالْفَمَا یعنی اگر مین راستباز کی ثنا اُسکی خوبی پر نکرون اور کاہل دنی الطبع بدخو کو بُرا بھلا نہ کہون تو بھلائی اور بُرائی یہ دونو نام بیکار ٹھہرے اور مجھکو جو کان اور زبان ملی تو کیون سنہ ۲۴۳ھ مین واقعہ ہوا کہ دربار خلافت نے ابن سلمہ نامی ایک شخص کو موسی اصفہانی کے سپرد کیا مقصود یہ تھا کہ اُس سے خزانہ شاہی کا مطالبہ وصول کیا جائے۔ اصفہانی نے سختی کے ایسے جوہر دکھائے کہ وہ بیچارہ جان سے جاتا رہا۔ اسکی خبر شباشب خلیفہ کو پہونچی۔ اُسی روز ابو العینا کسی امیر کے یہان بیٹھے تھے امیر نے انسے پوچھا کہ ابو العینا ابن سلمہ کی کیا خبر ہے انھون نے جواب مین یہ آیت پڑھی فوکزہ[1] موسی فقضی علیہ۔ یہ لطیفہ شہرت کے زور مین خود موسے کے کانون تک جا پہونچا۔ دوسرے روز موسی اور ابو العینا سے راستہ مین مُٹ بھیڑ ہوگئی۔ موسے نے ڈانٹا تو ظالم نے بیساختہ یہ آیت پڑھدی اترید[2] ان تقتلنی کما قتلت نفسا بالامس سنہ ۲۸۳ھ مین یہ جوہر بے بہا پیوند خاک بغداد ہوگیا۔

ابو بکر نحوی سنہ[۳] عبد اللہ نام۔ ثقہ ہین احمد ابن کامل کا بیان ہے کہ مین نے سنہ ۲۷۷ھ مین اُنکے مکان پر جاکر علم حاصل کیا طبقات الادبا مین اسیقدر انکا حال لکھا ہے۔

ابو جعفر نحوی سنہ[۳]۔ محمد نام بڑے رتبہ کے قاری اور فن نحو مین کامل ابو معاویہ نابینا کے شاگرد ہین ابن المرزبان وغیرہ انکے شاگرد تھے روایت مین ثقہ ہین ایک کتاب نحو مین تصنیف کی اور ایک قرأت مین۔ سنہ ۳۱۲ ہجری مین رحلت کی۔

ابو العلا معری سنہ[۳]۔ احمد نام۔ والد کا نام عبد اللہ۔ خاندان عرب کا قبیلہ مشہور قضاعہ۔ علاء عصر اور فنون ادب کے عالی رتبہ کامل تھے۔ ۲۷ ربیع الاول سنہ ۳۶۳ھ کو شہر معرہ (واقع ملک شام قریب حماۃ) مین پیدا ہوے چار برس کا سن تھا کہ چیچک نکلی اور آنکھین اُسکی نذر ہوگئین۔

---

[1] موسی نے اُسکو ایسا مُکّا مارا کہ اسکا کام تمام کردیا ۔ [2] کیا تو یہ چاہتا ہو کہ مجھکو بھی اُسی طرح مار ڈالے جسطرح کل تو ایک شخص کو قتل کر چکا

سیدھی آنکھ کو سپیدی نے تاریک کر دیا تھا اور بائین بالکل بیٹھہ گئی تھی۔ نحو اپنے والد سے معرہ مین پڑھی شوق طلب نے وطن چھوڑایا اور حلب پہونچکر فن مذکور کی ابن سعد نحوی سے تکمیل کی گیارہ برس کی عمر مین شعر کہنے لگے۔ ۳۹۸ھ مین بغداد آئے۔ مگر زیادہ نہین ٹھہرے دوسرے سال پھر آئے اُس زمانہ مین علم کی طلب مسلمانون کے دل سے ایسی لگ رہی تھی کہ نابینا بھی ایک جگہ آرام سے نہین بیٹھہ سکتے تھے۔ شہر در شہر پھرتے اور جہان چشمۂ علم و فن دیکھتے سیراب ہوتے۔ غرض دوسری مرتبہ بغداد آئے تو ایک برس سات مہینے رہے۔ جب اس دار الکمال سے سند تکمیل پائی تو اپنے وطن کو واپس گئے اور علم کی خدمت مین مصروف ہوے۔ طلبا جوق جوق اطراف ملک سے اُنکے پاس آنے لگے۔ ایک طرف سلسلہ درس جاری تھا دوسری جانب سلسلہ تصانیف جو نامور علما وزرا اور ذی رتبہ لوگ اُنکے ہمعصر تھے اُنسے برابر خط کتابت رہتی تھی۔ ابو العلا نے ازراہ ظرافت اپنا لقب رہین المحبسین رکھا تھا۔ یعنے دوہرے قیدخانہ کا قیدی۔ ایک نابینا دوسرے خانہ نشین۔ پینتالیس ۴۵ برس گوشت نہین کھایا۔ اس بارہ مین حکماے قدیم کے ہمخیال تھے کہ اپنی نفسانی خواہش پوری کرنے کے لیے کسی کی جان لینا زیبا نہین۔ حافظ سلفی فرماتے ہین کہ مین بچپن مین اپنے چچا کے ہمراہ ابو العلا کی زیارت کو گیا تھا۔ ایک ادنی جانماز پر بیٹھے ہوے تھے مجھکو دیکھکر پاس بلایا۔ اور شفقت سے سر پر ہاتھہ پھیرا۔ مین نے دیکھا کہ اُنکے چہرہ پر چیچک کے داغ تھے اور جسم دُبلا پتلا تھا۔ تم کلامہٗ۔ ابو القاسم تنوخی اور خطیب تبریزی جیسے ادیب علامہ اُنکے شاگرد تھے۔ فہرست تصانیف پر نظر ڈالیے تو قوت کمال پر حیرت ہوتی ہے علامہ ابن خلکان فرماتے ہین کہ اُنکی بہت سی تصانیف مشہور ہین منجملہ اُنکے یہ ہین۔ لزوم مالا یلزم پانچ جز کی ایک نظم ہے۔ سقط الزند۔ یہ بھی نظم ہے۔ ضوء السقط یہ سقط الزند کی شرح ہے۔ سنا ہے کہ ایک اور اُنکی تصنیف فن ادب مین ہے جسکا نام۔ الایک والغصون ہے۔ یہ سو جلد مین ہے۔ ایک شخص نے مجھسے (ابن خلکان سے) بیان کیا کہ کتاب مذکور کی ایک جلد مین نے دیکھی تھی جو ایک سو ایک وین تھی۔ شخص مذکور کا قول ہے کہ مجھکو یہ نہین معلوم ہو سکا کہ جلد مذکور

خاتمہ کتاب تھی یا اُسکے بعد اور جلدین بھی تھین - دیوان متنبی کی شرح لامع عزیزی لکھی اُس شرح کی بڑی تعریف ہوئی - ابو العلا نے تعریف سُنی تو فخریہ لہجے مین کہا کہ متنبی نے گویا میرے ہی حق مین یہ پیشین گوئی کی تھی ؎ أَنَا الَّذِي نَظَرَ الْأَعْمَى إِلَى أَدَبِي + وَأَسْمَعَتْ كَلِمَاتِي مَنْ بِهِ صَمَمٌ ؏ + دیوان ابو تمام کا انتخاب کیا اور اُس انتخاب کی شرح لکھی اور ذکری حبیب - نام رکھا - اس نام کا لطف اہل ذوق جانتے ہین گویا علامہ معری نے یہ پیشین گوئی میرے حق مین کی تھی کہ ایک روز حبیب الرحمن میرا ذکر کرتا ہوگا - دیوان بحتری کا بھی انتخاب کیا اور اُسکا نام غیث الولید رکھا - دیوان متنبی کا انتخاب کرکے معجز احمد نام رکھا ان انتخابون مین جسقدر اشعار مشکل تھے سب کی شرح لکھی اور یہ بتلایا کہ ان مین کون کون سے مضمون دوسرون کے کلام سے ماخوذ ہے اُنپر جو اعتراض تھے وہ لکھے اور اُنکا جواب یا اُنکی غلطیون کی توجیہ کی - بعض جگہ خود گرفت کی - ۴۴۹ھ مین چار روز بیمار رہکر وفات پائی وفات سے ایک روز پہلے اپنے چچیرے بھائی سے وصیت لکھنے کی فرمائش کی وہ دوات قلم لیکر بیٹھے - ابو العلا نے وصیت کی مگر بے جوڑ جس سے حاضرین کو یقین ہوگیا کہ دم واپسین قریب ہے

ابو الحسن مصری فقیہ شافعی منصور نام فقہ کے جلیل القدر امام - ہر علم مین ماہر اور بڑے رتبہ کے شاعر ہین جزیرہ (ملک مابین دجلہ و فرات) کے مشہور شہر راس عین کے باشندے تھے علم کی خاطر وطن چھوڑ کر مصر آگئے اور یہان امام شافعی اور اُنکے شاگردون سے علم فقہ کی تکمیل کی فقہ شافعی مین اُنکی بہت سی عمدہ تصانیف ہین منجملہ اُنکے الواجب - المستعمل المسافر اور الہدایہ ہین - شعر بہت اچھا کہتے تھے - شیخ ابو اسحٰق شیرازی نے طبقات الفقہا مین اُنکا یہ کلام نقل کیا ہے ؎ عَابَ التَّفَقُّهَ قَوْمٌ لَا عُقُولَ لَهُمْ + وَمَا عَلَيْهِ إِذَا عَابُوهُ مِنْ ضَرَرٍ ؏ مَا ضَرَّ شَمْسَ الضُّحَى وَالشَّمْسُ طَالِعَةٌ + أَنْ لَا يَرَى ضَوْءَهَا مَنْ لَيْسَ ذَا بَصَرِ

ع۱ میں وہ ہون کہ اندھے نے میرے ادب کو دیکھا اور بہرے نے میرے کلام کو سنا حسن اتفاق کا کرشمہ دیکھو مصرع اول معری کے مناسب حال تھا - دوسرا مصرع معری کے سوانح نگار شروانی کے حسب حال ہے ۱۲

ع۲ مدح کو عیب کی نظر سے اُنہون نے دیکھا ہے فقہ کا کچھ نقصان نہین مثل روشن آفتاب کی روشنی کو اندھا نہ دیکھے تو آفتاب کا کیا قصور

ایک سال قحط پڑا اور منصور کو بیحد تکلیف ہوئی۔ صعوبت اُٹھانے کی ایک حد ہے جب مضطرب ہوے
تو شب کو مکان کی چھت پر چڑھے اور بہ آواز بلند یہ کلام پڑھا؎ اَلْغِیَاثْ اَلْغِیَاثْ
یَا اَحْرَارْ + نَحْنُ خِلْجَانُکُمْ وَاَنْتُمْ بِحَارْ + اِنَّمَا تُحْسِنُ الْمُوَاسَاۃُ فِی الشِّدَّۃِ لَا حِیْنَ
تَرْخُصُ الْاَسْعَارْ + نیک دل پڑوسیون کے دل مین اس کلام کی یہ تاثیر ہوئی کہ صبح کو منصور
کے دروازہ پر گیہون کا ایک انبار عظیم لگا ہوا تھا۔ جمادی الاول ۳۰۶ھ مین وفات پائی۔

ہشام نحوی۔ ابو عبد اللہ کنیت۔ والد کا نام معاویہ کوفہ کے باشندہ تھے نحو کے مشہور امام
کسائی کے خاص شاگرد ہین۔ ایک روز اسحق ابن ابراہیم خلیفہ مامون کے دربار مین گفتگو کر رہا تھا
ایک جگہ غلط لفظ زبان سے نکلا۔ خلیفہ نے نگاہ اُٹھا کر دیکھا۔ اسحق سمجھ گیا کہ غلطی ہوئی۔ دربار سے
نکلکر سیدھا ہشام کی خدمت مین آیا اور فن نحو کی تحصیل شروع کر دی۔ کیا زمانے تھے اور مسلمانون کو
تربیت کے کیسے سامان مہیا تھے خلیفہ مربی کمال اساتذۂ فن بکثرت موجود مسلمانون کی حمیت
حساس اور طبیعتون مین علم کا شوق۔ نتیجہ یہ تھا کہ ہر طرف غلغلۂ کمال بلند تھا کتاب القیاس
و کتاب المختصر انکی تصنیف ہین ۲۰۹ھ مین وفات پائی۔

ابو العباس رازی۔ احمد نام۔ بصیر لقب۔ شہر رے وطن۔ نابینا پیدا ہوے حافظ حدیث
اور اس فن کے ماہرین مین ہین۔ ذکاوت کے جوہر چہرہ سے عیان تھے۔ احمد ابن محمد سے علم حدیث
حاصل کیا۔ آنکھین نہ تھین پاؤن تو تھے شوق علم مین وطن سے نکل کھڑے ہوے۔ بخارا اور نیشاپور
پہونچے اور ابن ہلال و ابو العباس اصم سے حدیث پڑھی اتفاق دیکھو شاگرد و اُستاد ہمنام اور
ہمدرد۔ ایک بصارت سے دوسرا سماعت سے معذور مگر تعریف یہ کہ دونون خدمت علم مین کمربستہ
اور دونون خدمت علم کی بدولت خلعت کمال و نیکنامی سے ممتاز۔ خیر۔ بلخ گئے اور وہان ابن طرخان
سے سماعت حدیث کی۔ جب شاگردی کا دور ختم ہو کر اُستادی کا وقت آیا تو فضل و کمال کی ٹکسال
یعنی بغداد آئے اور درس حدیث دیا۔ بغداد اور بلخ کا فاصلہ دیکھا جاے تو ڈیڑھ ہزار میل ہوتا ہے

؎ اے احرار الغیاث الغیاث! تم دریا ہو ہم تمھاری نہرین ہین۔ گرانی مین سلوک خوب ہوتا ہے نہ جب کہ نرخ ارزان ہو ۱۲

اگر ابو العباس کی تمام مسافت سفر کی تعداد جمع کی جاے تو غالبًا دو ہزار میل سے زیادہ ہوگی۔ یہ اگلے نابینا مسلمانون کے سفر تھے۔ جنکی آنکھین تھین اُنکا تو ذکر ہی کیا۔ امام ابو حاتم رازی نے ایام طالب علمی مین نو ہزار میل سے زیادہ مسافت پیادہ پا طے کی تھی۔ جب نو ہزار سے میلون کی تعداد بڑھگئی تو اُنھون نے شمار کرنا چھوڑ دیا۔ آجکل کے طالب علمون کی سیاحت ابو العباس کی سیاحت کو نہین پہونچ سکتی کیونکہ ہمارے دوستون کی حمیت ریل کے سفر کو غالبًا ابو العباس کے کٹھن سفر کے مقابلہ مین لانا گوارا نکریگی۔ ازہری وغیرہ بہت سے علماے حدیث ابو العباس کے شاگرد ہین خطیب بغدادی نے اُنکی توثیق کی۔ اور امام دارقطنی نے اُنکی چیدہ روایتین قبول کی ہین۔ امام ابن ابی حاتم کے مستملی رہے ۲۹۹ھ مین جسمانی حیات کا خاتمہ ہوگیا۔ مگر علمی زندگی آج تک قائم ہے اور صدہا برس اور قائم رہیگی۔

۱۴
سعدان نحوی ابو عثمان کنیت۔ والد کا نام مبارک وطن بغداد خلیفہ مہدی کی جاریہ عاتکہ کے موالی مین تھے اور فن ادب مین کامل ابو عبیدہ کے شاگرد ہین مفصلہ ذیل کتابین تصنیف کین کتاب خلق الانسان۔ کتاب الوحوش۔ کتاب الارض والمیاہ والجبال والبحار۔

۱۵
دراق نحوی۔ ابو الحسن کنیت۔ محمد نام۔ والد کا نام ہبتہ اللہ۔ اُنکے دادا ابو الحسن بھی نحوی تھے خلیفہ بغداد قائم بامر اللہ نے اپنی اولاد کی تعلیم کے واسطے انکو طلب کیا۔ جب یہ دربار مین پہونچے تو نقیب نے آواز دی کہ امیر المؤمنین کے حضور مین پہونچگئے۔ زمین کو بوسہ دو۔ ابو الحسن نے شان علم کو بالا رکھکر کہا اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ۔ اور وہین بیٹھ گئے خلیفہ نے سلام کا جواب دیکر فرمایا کہ قریب آجاؤ۔ یہ آگے بڑھگئے۔ خلیفہ نے اور قریب آنے کی فرمائش کی یہ اور بڑھگئے۔ غرض قائم بامر اللہ نے یہانتک قریب بلا لیا کہ انکا زانو خلیفہ کے زانو سے مل گیا۔ اسکے بعد قائم بامر اللہ نے فن عروض مین سوالات کیے۔ انھون نے مفصل جواب دیے پھر فن نحو کے مسائل دریافت کیے۔ انھون نے اُسی شان سے جواب دیے۔ جب دربار سے اُٹھ آئے تو وکیل دربار نے آکر کہا کہ مولانا امیر المؤمنین فرماتے ہین کہ ابو الحسن علم کا دریا ہے رمضان مبارک ۵۳۷ھ

مین جمعہ کے روز قبل نماز جمعہ وفات پائی ہفتہ کو دفن ہوے۔

شاعر مشہور علی قیروانی[۲۰] - شہر قیروان (واقع شمالی افریقیہ) کے رہنے والے تھے اور فن قرأت مین کامل شہر سبتہ (واقع ملک مراکو) مین کلام مجید کی تعلیم قرأت کے ساتھ دی۔ قرأت نافع مین ایک قصیدہ ۲۰۹ شعر کا لکھا ہے۔ ایک دیوان یادگار چھوڑا اُسمین کہتے ہین عہ

اقول لہ وقد حیّا بکاسٍ + لہا من مسک ریقتہ ختام + امن خدّیک تعصر قال کلّا + متی عصرت من الورد المدام + طبیعت کا میلان ہجو کی طرف زیادہ تھا۔ پانچوین صدی ہجری کے وسط مین جب قیروان برباد ہوا تو انکو وطن چھوڑنا پڑا طنجہ (واقع ملک مراکو) مین اکر رہے۔ وہان سے اندلس پہونچے۔ اندلس مین اُن دنون ادب کا بہت چرچہ تھا۔ یہ پہونچے تو بادشاہون نے ہاتھون ہاتھ لیا اور بڑی قدر کی۔ اندلس سے پھر طنجہ چلے آئے اور یہین ۳۴۰ھ مین انتقال کیا۔

ابو القاسم عمر نحوی[۲۱] - ثمانین ملک جزیرہ کا ایک گانون تھا جسکی خاک سے بہت سے علما پیدا ہوے یہ بھی اُسی گانون کے فخر تھے۔ امام نحو ابن جنی کے شاگرد ہین۔ ابن جنی کی دو تصنیفون کا نام لمع ہے۔ ایک صرف مین ہے دوسری نحو مین انھون نے دونون کی شرح لکھی۔ لمع نحو کی شرح بہت نفیس لکھی اور حق شرح نگاری ادا کیا۔ انکی ذات سے بہت کثرت سے لوگ فیضیاب ہوے بغداد مین پڑھاتے تھے۔ ابن برہان سے مقابلہ رہتا تھا۔ خواص ابن برہان کے یہان اور عوام انکے درس مین آتے۔ ۴۴۲ھ مین انتقال ہوا۔

امام شاطبی[۲۲] ابو محمد کنیت۔ قاسم نام۔ شاطبہ کے باشندہ تھے جو مشرقی اندلس کا ایک بڑا مردم خیز شہر تھا ۵۳۸ھ مین پیدا ہوے فن قرأت کے مشہور امام ہین علاوہ قرأت کے تفسیر حدیث کے زبردست عالم اور فن نحو و لغت مین بے نظیر تھے۔ علم تعبیر سے بھی واقف تھے

عہ ساقی نے ایک جام (جسمین اُسکے لعاب دہن کی آمیزش تھی) مجھکو دیکر زندہ کر دیا تو مین اُس سے پوچھتا ہون کہ کیا تیرے رخسارون سے نچوڑی ہے؟ وہ کہتا ہے نہین! کہین گلاب کے پھول سے شراب کھنچا کرتی ہے ۱۲

فن قرأت قاری ابو عبداللہ اور ابو الحسن اندلسی سے اور علم حدیث ابن سعادہ خزرجی حافظ
ابن النعمۃ وغیرہ سے حاصل کیا صحیح بخاری ومسلم وموطا پر ایسا کامل عبور تھا کہ جب طلبا پڑھتے
تو یہ اپنے حافظہ سے اُنکے نسخون کی صحت کراتے جاتے۔ اور کثرت سے نکتے بیان کرتے قول وفعل
دونون مین نہایت راستباز تھے۔ کلام فضول سے سخت احتیاط تھی اور ہرگز بے ضرورت بات
نہین کرتے تھے۔ مرض کی شدت مین ہائے۔ واویلا تو بڑی چیز ہے کبھی حرف شکایت زبان پر
نہین آتا تھا جب کسی نے مزاج پرسی کی خیریت ہے کہکر خاموش ہوگئے۔ علم قرأت
باوضو پر تکلف لباس پہنکر نہایت خضوع وخشوع اور انکسار کے ساتھ پڑھاتے سنہ ۵۷۲ھ
مین مصر گئے اور سلطان صلاح الدین کے باکمال وزیر قاضی فاضل کے مہمان ہوئے۔
وزیر مصر نے مہمان عزیز کی یہ ضیافت کی کہ خاص انکے لیے ایک مدرسہ تعمیر کرایا۔ امام شاطبی
مدرسۂ مذکور مین کلام مجید۔ قرأت نحو ولغت پڑھایا کرتے تھے۔ علامہ ابن خلکان فرماتے
ہین کہ اُنکی ذات نے ایک عالم کو فیض پہونچایا۔ مین نے مصر مین بہت سے اُنکے شاگرد دیکھے
۲۸۔ جمادی الاول روز یکشنبہ سنہ ۵۹۰ھ کو بعد عصر ۵۲ برس کی عمر مین وفات پائی۔ فاضل
میزبان نے بعد وفات بھی باکمال مہمان کی مفارقت گوارا نہین کی یعنی امام شاطبی اُسی
مقبرہ مین دفن ہوئے جو قاضی فاضل نے اپنے لیے بنوایا تھا۔

۲۴ محب الدین حنبلی ۔ ابو البقاء کنیت۔ عبداللہ نام۔ بغداد کے رہنے والے۔
علم حساب۔ فرائض اور نحو مین کامل تھے۔ سنہ ۵۳۸ھ مین پیدا ہوئے۔ فن نحو ابن خشاب وغیرہ
اساتذۂ فن سے پڑھا۔ حدیث کی سند امام طاہر مقدسی وغیرہ سے حاصل کی۔ زندگی ہی مین
دور دور مشہور ہوگئے تھے۔ شہرت ایک مخلوق کو انکے آستانہ پر کھینچ کر لائی۔ اور جو آئے
دولت علم سے مالامال گئے اُنکی اخیر عمر مین یہ مان لیا گیا تھا کہ فنون بالا مین وہ یکتای روزگار
تھے۔ نحو کی خدمت زیادہ کی۔ اس فن مین بہت سی مفید کتابین لکھین۔ اُنکی تصانیف کے
حسب ذیل نام علامہ ابن خلکان نے لکھے ہین۔ شرح ایضاح ابو علی فارسی۔ شرح دیوان متنبی

کتاب اعراب القرآن الکریم - کتاب اعراب الحدیث - شرح اللمع لابن جنی - کتاب اللباب علل نحویین - کتاب اعراب شعر الحماسہ - شرح مفصل زمخشری - شرح خطب نباتیہ - شرح مقامات حریری - انکے علاوہ فن حساب مین بھی متعدد تصانیف تھین ۶۱۶ھ مین بمقام بغداد راہی ملک بقا ہوے -

ابن الدہان نحوی[۲۴] - مبارک نام - ابوبکر کنیت - وجیہ لقب شہر واسط کی چشم و چراغ ۵۳۲ھ مین پیدا ہوے وطن مین کلام مجید حفظ کر کے ابتدائی علوم تحصیل کیے - اُسکے بعد بغداد آئے اور محلہ مظفریہ مین سکونت اختیار کی ابن الانباری اور ابن خشاب سے ادب پڑھا - علامہ ابن الانباری سے زیادہ مستفیض ہوے - حدیث طاہر مقدسی سے سیکھی - فقہ حنفی کی بھی تحصیل کی - پہلے حنبلی تھے پھر حنفی ہو گئے - مدرسہ نظامیہ مین واقف کی جانب سے یہ شرط تھی کہ فن نحو کا مدرس شافعی مذہب ہو - اس منصب کے لیے حنفیت کو چھوڑ کر شافعی بنگئے - ایک شاعر کو اُنکی مذہبی آزادی دیکھکر بہت غصہ آیا اور یہ شعر لکھے ؎ ومن مبلغ عنی الوجیہ رسالۃ + وان کان لا تجدی الیہ الرسائل + تمذھبت للنعمان بعد ابن حنبل + وذلک لما اعوزتک المآکل + وما اخترت قول الشافعی تدینا + ولکنما تھوی الذی منہ حاصل + وعما قلیل انت لا شک صائر الی مالک فافطن لما انا قائل + کلام مجید کی تعلیم بہت کی مزاج مین تخل اور ادعا تھا باایمہ بہت خوش طبع تھے ۶۱۲ھ مین رحلت کی -

شاعر مشہور ابن منصور[۲۵] - ۱۳ رجادی الآخر کو بعد عصر ۵۱۱ھ مین شہر رقہ مین

؎ میری طرف سے کوئی یہ پیام وجیہ کو پہونچا دے - (اگرچہ پیامون سے اُسکو کچھ نفع نہین) کہ امام حنبل رح کے بعد تو نے ابو حنیفہ رح کا مذہب اختیار کیا اور یہ اُس وقت جبکہ کھانے پینے کی تنگی ہوئی - امام شافعی رح کا مذہب تو نے دیانت داری سے تھوڑا ہی قبول کیا ہے بلکہ جو اُس سے آمدنی ہوگی وہ پیش نظر ہے اسمین شبہہ نہین کہ تو ایک دن خدا کے سامنے جائیگا پس جو مین کہتا ہون اُسکو غور سے سن لے ۱۲

پیدا ہوے۔ ۱۴ برس کی عمر مین چیچک نکلی اور آنکھین جاتی رہین۔ لڑکپن مین بغداد آگئے کلام مجید حفظ کیا اور اُس دار الفضل مین جو تحصیل علم کے سامان مہیا تھے اُنسے پورا نفع اُٹھایا۔ ہر مجلس مین گئے اور فیض حاصل کیا۔ حدیث قاضی ابو بکر۔ ابو البرکات اور ابو الفضل وغیرہ سے پڑھی۔ ادب ابن الجوالیقی سے سیکھا۔ فقہ حنبلی حاصل کی۔ نہایت پرہیزگار اور زاہد تھے۔ خلفا امرا اور وزرا کی مدح مین قصائد لکھے۔ شعر بہت اچھا کہتے تھے ایک دیوان یادگار رہا۔ ۵۸۴ھ مین بمقام بغداد رہگراے عدم آباد ہوے۔

صائن الدین۔ ابو الحزم کنیت۔ مکی نام۔ آٹھ نو برس کی عمر مین اندھے ہو گئے تھے ماکسین (واقع ملک جزیرہ) ایک چھوٹا سا شہر نہر خابور کے کنارہ بستا تھا جو عمارت کی خوبی مین بڑے بڑے شہرون کا مقابلہ کرتا یہ وہین پیدا ہوے۔ انکے والد جو چمڑے کا کام کرتے تھے ناداری کی حالت مین مرے اور سواے افلاس کے پس ماندون کے لیے کچھ نہین چھوڑا۔ ایک بی بی ایک بیٹی اور ایک بیٹا یہ اُس بھاری ترکہ کے وارث ہوے مان بیچاری جب تنگدستی کے ہاتھون تنگ آگئی تو بیٹے سے گھبرانے لگی۔ انھون نے مان کی حالت زار اور اُسکے دل جلانے کی کیفیت دیکھی تو نکل کھڑے ہوے۔ اور موصل پہونچے یہان کلام مجید اور فن ادب پڑھا۔ موصل سے بغداد آئے اور ائمۂ ادب کی خدمت مین حاضر ہوے۔ ابن انباری۔ ابن خشاب۔ ابن الدہان وغیرہ باکمالون کے فضل وکمال سے استفادہ کیا۔ علم حدیث بھی سیکھا فارغ التحصیل ہو کر پھر موصل آئے اور پڑھانا شروع کیا۔ علم وفضل کی قوت شہرت کو شہر در شہر لے پہونچی اور جوق جوق طلبا انکے درس مین آنے لگے ابن مستوفی نے تاریخ اربل مین انکا ذکر ان الفاظ سے کیا ہے۔ جامع فنون اور حجت کلام عرب۔ اُنکی دانشمندی اور دینداری پر سب کا اتفاق ہے اور علم وفضل پر سب کا اجماع۔ حدیث کا علم بہت وسیع تھا۔ اپنی ذات کو کلام مجید اور ادب کے سارے شعبون کی تعلیم کے لیے وقف کر دیا تھا شعر خوب کہتے تھے۔

ابو العلا معری کے زیادہ معتقد تھے اور انھین کے طرز کا تتبع کرتے تھے۔ تحصیل علم سے فارغ ہوے تو وطن یاد آیا اور راس‌عین پہونچے۔ بچپن مین وہان کے لوگ ملیکی کہا کرتے تھے جب یہ عالم بنکر لوٹے تو اہل وطن نے اپنے شہر کا فخر سمجھکر انکو نہایت خوشی سے لیا۔ صبح کو یہ حمام جاتے تھے۔ راستہ مین سُنا کہ ایک عورت اپنے بالاخانہ پر بیٹھی اپنے ہمنشین سے کہہ رہی تھی کہ تمنے سُنا فلانے کا بیٹا ملیکی آیا ہے یہ اپنا نام بگڑا ہوا سُنکر بگڑ گئے اور کہنے لگے کہ جہان میرا نام بگاڑا جاے وہان مین نہین ٹھہر سکتا اور فوراً موصل کو چلدیے۔ اخیر عمر مین شام کی پاک سرزمین کا سفر کیا۔ بیت المقدس گئے وہان سے حلب اور حلب سے موصل۔ رمضان ۶۰۳ھ مین موصل آئے تھے شوال مین وصال ہوگیا۔ اور اپنے اُستاد ابن الدہان کے پہلو مین آسودہ ہوے۔

[۲۷] **ناقداری محدث**۔ ابو بکر کنیت۔ محمد نام۔ ناقدار کے رہنے والے تھے لڑکپن مین بغداد آئے اور علم حاصل کیا۔ فن حدیث مین ممتاز تھے۔ فن رجال اور حفظ حدیث مین اپنے زمانہ مین یکتا اور معتمد علیہ مانے گئے ہین ۶۰۵ھ مین وفات پائی۔ اُنکی صاحبزادی عجیبہ کامل باپ کی کامل بیٹی فن حدیث کی امام وقت اور اپنے عہد مین علو روایت مین بے نظیر تھین۔

[۲۸] **جمال الدین**۔ یحیی نام۔ علم ادب مین علامۂ دہر تھے۔ اور [illegible] ممتاز حنبلی مذہب عابد و زاہد تھے ۶۵۶ھ مین وفات پائی۔

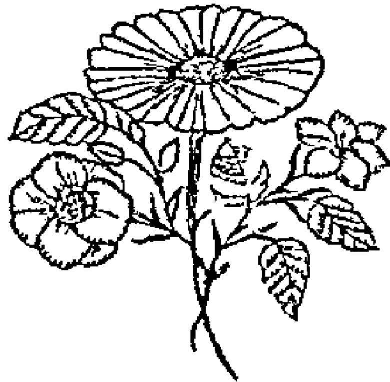
[۲۹] **کمال الدین**۔ علی نام نسباً عباسی مصر کے باشندے [illegible] فن قرأت مین کامل اور یادگار سلف اسی وجہ سے شیخ القرا لقب پایا امام [illegible] شاگرد ہین ساتون قرأتین امام ممدوح نے انھین سے حاصل کی تھین۔ ۹۸ برس کی عمر مین ۶۶۱ھ مین رحلت کی۔

[۳۰] **قاری جمال الدین**۔ احمد نام۔ فن قرأت کے امام تھے۔ ۶۶۲ھ مین سن کہولت

مین بمقام قاہرہ مرحوم ہوسے۔

ابواسحق عراقی۔ ابراہیم نام۔ ملک عراق مین فن قرأت کے امام مانے گئے ہین ۷۶ برس کی عمر مین ۴۰۲ھ مین انتقال کیا۔

اسمٰعیل ابن احمد مفسر تھے۔ اصابہ مین حافظ ابن حجر نے جا بجا انکے اقوال سے استشہاد کیا ہے۔ مزید حالات نہین معلوم ہوسے۔ھظ



وظائف کی ضرورت

دار العلوم مین تعلیم و تربیت کی عمدگی اگرچہ اِس اعتبار سے کہ وہ ہنوز ابتدائی حالت مین ہی اس قابل نہین ہے کہ اُسپر قناعت کیجائے یا ہم اسکو بطور نتیجہ کامیابی ملک کے سامنے پیش کرین لیکن طرز تعلیم کی خوبی اور مدرسین کی محنت شاقہ کی وجہ سے مدارس موجودہ مین وہ خاص امتیاز کی نظرون سے دیکھی جاتی ہی اِسی واسطے چند دنون مین اسکی شہرت ملک مین پھیل گئی اور ہر طرف سے طلبا نے دار العلوم مین داخل ہونیکی خواہشین ظاہر کین اور روز بروز انکی آبادی بڑھتی جاتی ہی۔ مگر مسلمانونکی حالت یہ ہی کہ انکا اکثر حصہ افلاس و تنگدستی مین مبتلا ہی اتنی استطاعت نہین رکھتے کہ اپنے صرف سے اولاد کو تعلیم دلا سکین وہ اِسکے خواہشمند ہوتے ہین کہ تعلیم و تربیت کے انتظام کے ساتھ اِنکے مصارفِ خورد و نوش کا بار بھی دار العلوم اُٹھائے اور دار العلوم مین کمی سرمایہ کیوجہ سے اتنی گنجایش نہین ہی کہ کثرت سے طلبا کو وظیفے دیے جائین لہذا اسکی حاجت ہے کہ جنکو خدا نے استطاعت عطا فرمائی ہی وہ منجملہ مصارف کثیرہ کے حسبۃً للہ ایک دو وظیفے کا صرف بھی اپنے ذمہ گوارا فرمائین تاکہ علما اور شرفا کی اولاد جو بے استطاعتی کیوجہ سے جاہل ہی جاتی ہی انکے صرف سے پڑھ لکھکر انکے واسطے صدقہ جاریہ بنجائین اور انکی عالی ہمتی ایک اعلی نمونہ تعلیم یافتہ گروہ کا ہاتھ آئے جس سے اِسلام کی عظمت اور مسلمانونکی شگفتگی حاصل ہونے کی توقع ہے
وظیفے کی مقدار پانچ روپیہ ماہوار ہی جس سے مصارف سکونت و خورد و نوش وغیرہ پورے کیے جاتے ہین یہ مقدار ایسی نہین ہی جسکو ہمارے رؤسا خوشی سے انگیز نکر سکین ایسی تقریبین کثرت سے ہوتی رہتی ہین جنمین ہزارہا روپیہ ایک دو دن مین اُڑا دیا جاتا ہی پھر اس سے نہ دینی فائدہ کی اُنکو توقع ہی نہ دنیوی نیکنامی حاصل ہوتی ہی اور اسمین تو ہم خرما و ہم ثواب کا مضمون ہی دنیا مین بھی نیکنامی اور آخرت مین بھی خداوند عالم کی خوشنودی اور آنحضرت صلعم کا تقرب اِس سے بڑھکر کون دولت ہی اور اس سے بہتر کیا مصرف ہوگا توجہ اور ہمت درکار ہی علاوہ اِسکے اخوت اسلامی بھی اسیکو متقاضی ہی کہ جو لوگ اپنی بے استطاعتی سے علم حاصل نہین کر سکتے انکی دستگیری کیجائے حدیث مین آیا ہی کان اللہ فی عون العبد ما کان العبد فی عون اخیہ یعنی اللہ اپنے بندے کی مدد کرتا ہی جبتک بندہ دوسرے بندے کی مدد کرتا رہتا ہی لہذا رؤسا اسلام سے اُمید ہی کہ وہ توجہ فرما کر وظائف کے واسطے سرمایہ مہیا کر دینگے تاکہ اُس سے غریب طلبا کی مدد کیجائے۔

قواعد رکنیت ندوۃ العلما

(۱) ہر مسلمان کم از کم دو روپے سالانہ دینے پر ارکان ندوۃ العلما مین شامل ہو سکتا ہے عطیے کی مقدار ہر شخص کی مقدرت اور فیاضی پر موقوف ہے۔

(۲) ارکان ندوۃ العلما کے فرائض حسب تفصیل ذیل مندرج ہین (۱) احکام شرع کا پورا احترام کرنا (۲) باہمی اتحاد و ارتباط کو بڑھانا (۳) ندوۃ العلما کے مقاصد و اغراض کی انجام دہی مین پوری کوشش کرنا۔

(۳) رودادِ جلسہ سالانہ ارکان ندوۃ العلما کو بلا قیمت دیجائے گی اور جلسہ عام مین انکو تجویز پیش کرنے اور پیش شدہ تجویزون پر رای دینے کا حق ہوگا اور جلسہ انتظامیہ کی ممبری کے واسطے منتخب ہو سکینگے بشرطیکہ پوری ہمدردی اور دلچسپی ندوۃ العلما سے رکھتے ہون اور رکنیت جلسہ انتظامیہ کے فرائض ادا کر سکتے ہون۔

(۴) اراکین کو وہ کتابین جو انکی رکنیت سے پہلے شائع ہو چکی ہین پوری قیمت پر اور سال رکنیت کی کتابین باستثنای روداد کے نصف قیمت پر مل سکین گی۔

اطلاع

جمادی الاولی سنہ ۱۳۱۶ ہجری سے دار العلوم کے درجۂ ادنی کا افتتاح گولہ گنج لکھنؤ مین ہو گیا اسمین وہ طلبا لیے جاتے ہین جو فارسی مین کافی استعداد رکھتے ہون اور انکی عمر سترہ برس سے زیادہ نہو جو دار الاقامہ مین رہکر پڑھنا چاہتے ہین انسے بابت مصارف خورد و نوش و قیام کے پانچ روپیہ ماہوار لیے جاتے ہین جو شخص مدرسے مین داخل ہونا چاہتا ہو اسکو دفتر ندوۃ العلما لکھنؤ سے پہلے قواعد داخلہ منگوا کر دیکھ لینا چاہیے

عند ذکر الصالحین تتنزل الرحمۃ

خدا کے فضل و کرم سے یہ رسالہ مفیدہ و عجالہ پسندیدہ موسوم بہ

تطییب الاخوان بذکر علمای الزمان

ملقب بہ

تذکرہ علمای حال

مولفہ جناب مستطاب جامع معقول و منقول حاوی فروع و اصول حضرت مولوی محمد ادریس صاحب نگرامی

بار اول

مطبع منشی نولکشور لکھنو میں چھپا

سنہ ۱۸۹۷ء

سالانہ رپورٹ

	فاضلات	دیگر
مولوی [illegible]	[illegible]	[illegible]
مولوی [illegible]	[illegible]	—
مولوی [illegible]	[illegible]	
مولوی [illegible]	—	[illegible]
[illegible]	—	[illegible]
[illegible]	[illegible]	
[illegible]	۸۳	
[illegible]	۸۵	[illegible]
[illegible]	[illegible]	

[illegible]

عند ذکر الصالحین تنزل الرحمة

خدا کے فضل و کرم سے یہ رسالہ مفیدہ و عجالہ پسندیدہ موسومہ بہ

تطییب الاخوان بذکر علمای الزمان

ملقب بہ

تذکرۂ علمای حال

مولفہ جناب مستطاب جامع معقول و منقول حاوی فروع و اصول حضرت مولوی محمد ادریس صاحب نگرامی

باراول

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپا

سنہ ۱۸۹۷ع

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذی اعلی مراتب العلماء واسمی مناصبهم کسمو السماء وجعلهم منارا لشریعة الغراء والطریقة البیضاء ورفع بعضهم فوق بعض درجات فمنهم من شمر ذیله بنشر احادیث خیر البریات یذب عن السنة ماینافیها ویکب علی الامور المسنونة ومایضاهیها ومنهم من تعمق النظر وامعن الفکر فی الفقهیات ومنهم من سعی غایة جهده الی ان صار لاهیا من الموهومات وساهیا عن المظنونات واعتصم بحبل الله فانسلک فی زمرة اهل الله فهم الذین نظام العالم بهم ویرزق الناس ویمطرون بسببهم والصلوة والسلام علی سید العلمین راس العلمین الذی قال العلماء ورثة الانبیاء وقال فضل العالم علی العابد کفضلی علی ادناکم وقال فقیه واحد اشد علی الشیطان من الف عابد ثم السلام علی اله وصحبه وتابعیه وعلماء امته اجمعین الی یوم الدین

اما بعد فاکسار گنہگار فقیر مسکین محمد اویس عفا اللہ عنہ ابن جناب حضرت مولانا مولوی حافظ محمد عبد العلی صاحب قدس اللہ سرہ ساکن قصبہ نگرام ضلع لکھنؤ ملک اودھ خیر اندیشان قوم کی خدمت میں ملتمس ہو کہ افسوس صد افسوس ہمارا اسلام ملک ہند میں آکر ایسا غریب وبیکس ہو گیا کہ شیرازہ جمعیت اسلامیان بالکل منتشر وپراگندہ ہو گیا اپنے مذہب وقوم پر جان فدا کرنے والے مسلمان مثل برگ اشجار خزان رسیدہ کے پژمردہ ہو گئے۔

وامصیبتاہ وہ اسلام جو بڑی دھوم دھام سے ولایت عرب سے اس ملک میں آکر تخت حکومت پر متمکن ہوا تھا کاخ مرتبت سے خاک مذلت پر آرہا واحسرتا کہ اسلام کے مقتدایان

دین خلاصۂ دودمان اسلام و زبدۂ خاندان ایمان نائب جناب ختم المرسلین علماے دین متین سہام ملال وحسرت ویاس کے ہدف بن گئے ناکامیون اور مجبوریون نے اُنپر اپنا ہجوم کرلیا۔ عموماً دلون سے صدق ویقین جاتا رہا جسکی وجہ سے خدانے برکات اسلام ہمسے چھین لیے نور صفا جاتا رہا سچ ہے ان اللہ لایغیر ما بقوم حتی یغیروا ما بانفسھم مگر قربان جائیے اپنے پیارے ہادی رسول عربی پر کہ آپکی بدولت خدانے یہ مقرر فرمایا کہ اس امت مرحومہ جب ضلالت وشقاوت ووقاحت وغوایت کا ہجوم ہوتا ہی تو اپنی رحمت کاملہ سے ایسی نسیم الطاف جاری فرماتا ہی کہ غمام کلفت آسمان اسلام سے نیست ونابود ہوجاتا ہی۔ آفتاب ہدایت وارشاد اپنی چمکتی ہوئی شعاعون سے قلوب مومنین پر نور صداقت کا سکہ بٹھاتا ہی تعالے شانہ وعز برھانہ۔

اس دور اخیر مین جو انحطاط اسلام نے ترقیان دکھائین وہ محتاج بیان نہین عوام وخواص مین اسلام صرف براے نام باقی رہ گیا تھا۔ لیکن الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ حق جل شانہ نے اُمت مرحومہ کی دستگیری فرمائی اور اپنے ایک برگزیدہ ومقدس بندہ کے دلمین تجدید اسلام کا جوش پیدا کردیا اور اُسکے مبارک دل کو اس بات پر آمادہ کیا کہ وہ اپنی قوم کے مردہ دلون مین ایک جیتی جاگتی روح پھونکے اور اپنی کوشش کے ہاتھون سے نصیحت کے پانی کا چھینٹا سوتی ہوئی قوم کے مُنھ پر مارے کہ وہ لوگ خواب غفلت سے بیدار ہوکر دیکھین کہ خود اُنکی کیا حالت ہی اُن کو کونسی منزل درپیش ہی۔

وہ مقدس بزرگوار جناب مولانا وبالفضل اولانا حضرت شاہ مولوی سید محمد علی صاحب کانپوری ہین کہ جنکی سعی موفور سے مجلس **ندوۃ العلماء** کی بنا ہوئی۔ اُنھین کے اتفاق براے و ارشاد سے یہ جزو مختصر جسکا نام **تطییب الاخوان بذکر علماء الزمان** ملقب بہ **تذکرہ علماے حال** ہی تالیف کیا گیا۔

اس کتاب کے لکھنے مین مین نے خاص اہتمام کیا سیکڑون خطوط بغرض دریافت حالات علما کے مختلف بلاد وامصار مین بھیجے۔ لیکن ہمعصر عزیز بزرگان کی سردمہریون نے میرے گرم جذبات قلبی کو افسردہ کردیا اور میرے مقصد مین پوری کامیابی نہونے پائی تاہم چند حضرات نے بڑی مدد فرمائی اور جس بار کا مین متحمل ہونا چاہتا تھا اُسکی تحسین فرماکر مجھکو قوت وجرات دلائی۔ اسماے گرامی اُنکے نقشۂ ذیل سے واضح ہونگے جزاھم اللہ خیر الجزاء

نام اُن حضرات علما کے جنھون نے تراجم علمائے حال کی بابت مسرت ظاہر فرمائی

نمبر	نام	مضمون
۱	جناب مولوی محمد شبلی صاحب نعمانی پروفیسر کالج علیگڑھ	نہایت عمدہ تجویز ہی مجکو مدت سے خیال تھا۔
۲	جناب مولوی وکیل احمد صاحب سکندرپوری نائب صوبہ حیدرآباد دکن۔	فی الواقع سوانح کا لکھا جانا بہت اچھا ہی۔
۳	جناب مولوی حکیم محمد یٰسین صاحب آروی ہیڈ مولوی ضلع اسکول بھاگلپور۔	جس اہم اور ضروری کام کے لیے آپ نے کمر ہمت باندھی ہی اسمین باریتعالے آپکی مدد کرے۔ ملک کے لیے بہت ہی کارآمد چیز ہی مین آپکو مبارکباد دیتا ہون اور دل سے دعا کرتا ہون کہ اللہ آپکی سعی کو مشکور کرے۔
۴	جناب مولوی سکندر علیخان صاحب قائمپوری مدرس مدرسہ اسلامیہ مرین لین بمبئی	آپ سے تو بڑے بڑے کام سرانجام پارہے ہین واقعی اگر علما کا حال آپ قلمبند کرینگے تو منبع فوائد کثیرہ کا ہوگا۔ اور آپکے واسطے علاوہ ثواب اخروی کے یادگاری بھی رہیگی۔ اور دوسری تحریر مین فرماتے ہین یہ ایسا عمدہ کام آپکے حصہ میں اور حضرت مجاہد کے حصہ مین آیا ہی کہ بہتون کے علما کا حال لکھنا چاہا اور نہو سکا فرحمۃ اللہ علیکم وعلیہ۔
۵	جناب مولوی بشیر الدین صاحب پیرنگی مدرس مدرسہ اسلامیہ اٹاوہ۔	درحقیقت آپ نے نہایت عمدہ کام کا ارادہ کیا ہی۔ اللہ تعالے آپکو نیک توفیق دے کہ اس کام کو بخوش اسلوبی پورا کرین واللہ ولی التوفیق۔
۶	جناب مولوی عبد الجبار صاحب عمرپوری مدرس مدرسہ اسلامیہ جبلپور	اللہ تعالے اس ارادۂ ہمایون کو بخیریت و عمدگی انجام کو پہونچاوے۔

نمبر	نام	مضمون
۷	جناب قاضی محمد عبد الرحیم صاحب کرنولی ضلع مدراس۔	مولانا۔ خداے تعالے آپکے فیوض کو دہ چند فرمائے آپکے نیک ارادون اور محاسن اعمال مین خاص اپنی نصرت و معاونت کرے ماشاء اللہ قصد گرامی بہت نیک ہے۔
۸	جناب مولوی حبیب احمد صاحب مدرس مدرسۂ فتحپوری دہلی۔	واقعی یہ موجب تعارف و ائتلاف علما کا ہے مین بھی اس راے مین شریک ہون۔
۹	جناب مولوی عبد الماجد صاحب بھاگلپوری۔	آپ نے جس کام کا ارادہ کیا ہے نہایت مبارک ہے خدا کرے آپ کامیاب ہون۔
۱۰	جناب شیخ احمد مکی تربیت یافتہ حضرت مولانا فضل رحمن صاحب مرادآبادی۔	واقعی یہ کام بہت عمدہ ہے اور مفید مگر بہت بڑا کام ہے اللہ بخیر انجام کرے۔
۱۱	جناب مولوی محمد ابراہیم صاحب دہلوی خلف جناب مولوی محمد حسین صاحب تخلص بہ فقیر	جناب کا یہ خیال واقعی لائق تحسین ہے۔
۱۲	جناب مولوی مشتاق احمد صاحب مدرس عربی گورنمنٹ اسکول لدھیانہ۔	تراجم علماے حال کی فی الواقع اشد ضرورت تھی اور یہ عمدہ یادگار باقی رہیگا۔ مگر یہ شرط ہے کہ تراجم اور حالات صحیح ہون مبالغہ نکیا جاوے۔
۱۳	جناب مولوی فقیر اللہ صاحب مدرس مدرسۂ نصرۃ الاسلام معسکر بنگلور۔	آپنے جو علما و فضلا کے تراجم جمع کرنے اور کتاب تالیف کرنے کا ارادہ کیا ہے اور طلب تراجم کے واسطے خطوط اکثر مقامات مین روانہ کیے ہین بیشک ماشاء اللہ بہت اچھی تجویز و تدبیر ہے واسطے حاصل ہونے اتحاد و تودد کے اور بہت ہی مفید ہے واسطے اصلاح ذات البین اور رفع عناد و دفع فساد کے جزاکم اللہ رب الکونین جزاء المصلح بین الاخوین

نمبر	نام	مضمون
		فی الدارین۔
۱۴	جناب مولوی عصمت اللہ صاحب بختاورگنجی مدرس مدرسۂ احمدیہ آرہ۔	آپ نے عالمون کا ترجمہ لکھنے کا قصد فرمایا ہی خدا کرے آپ اپنے ارادہ مین کامیاب ہون اور آپ کی سعی مشکور ہو۔ اور خدا کرے یہ کام آپکی ذات سے انجام پاوے۔
۱۵	جناب مولوی عبدالمجید صاحب مدرس گورنمنٹ اسکول مرزاپور۔	فی الحقیقت اس زمانہ پرآشوب مین ایک ایسی کتاب کی جسکی تحریر کا ذمہ آپنے لیا ہی بہت ضرورت ہی۔ تمام علما کو ایک دوسرے کی حالت معلوم ہوگی اور واقفیت یکدیگر سے اتفاق بڑھیگا اللہ تعالے اسکا انجام بخیر کرے۔
۱۶	جناب مولوی مظہرالحق صاحب رئیس مئو ضلع الہ آباد۔	اسمین کوئی شک نہین ہی کہ جس بنیاد پر اور جس غرض سے آپنے علما کے حالات کے دریافت کرنے کا ارادہ کیا ہی وہ مقصد آپکا بہت ہی ضروری بلکہ نادر روزگار حسب حال رفتار زمانہ و بہترین اعلی اغراض اور فوائد پر مبنی ہی اللہ جل آپکو اپنے مقصد مین کامیاب کرے۔ مین بسر و چشم اس تحریر سے اتفاق اور اسکی دل سے قدر کرتا ہون اور دست بدعا ہون آمین ثم آمین۔
۱۷	جناب مولوی محمد عبدالعلی صاحب آسی مدراسی ثم اللکنوی مہتمم مطبع اصح المطابع واقع محلہ محمود نگر لکھنؤ۔	آپنے جو ایسے زمانہ انحطاط علم و عمل و ترقی ضعف دین و دول و تنزل قوت اہل ملل و نحل مین تراجم علماے حال و ارباب فضل و کمال کے تدوین کا خیال فرمایا جزاکم اللہ رب البرایا و وقاکم من الشرور والبلایا کہ علما و فضلا کے تاریخی تذکرے سے اسلامی علم و فضل کا قیامت تک چرچا رہیگا اور جسکے ذریعے سے باہمی اتفاق اور اتحاد بڑھانیکے لیے ایک دوسرے سے خط و کتابت اور ملاقات کرنے کا نہایت عمدہ موقع ملیگا کہ من ہو المکتوب فی ہذا الکتاب ؛ ذکرہ یحیی الی یوم الحساب

نمبر	نام	مضمون
		یعنی از اسمش مسمّٰی حی شود بہ ذات را بے وصف شہرت کی شود

جسقدر حالات جس بزرگ کے ملے وہ تمام بند کیے گئے اور حسب خیال خود اُنکے مراتب کی نگہداشت کی گئی- اور جنکے حالات پر باوجود کوشش اطلاع نہ ہوسکی اُنکا صرف نام گرامی مع مقام درج کیا گیا اور ترتیب اس کتاب کی موافق حروف تہجی کے رکھی گئی- البتہ تبرکاً سب سے پہلے مرشد آفاق حضرت مولانا و سیدنا شاہ فضل رحمن صاحب مرادآبادی مدظلہ کا حال نہایت بالاجمال لکھتا ہون-

حضرت مولانا الشیخ فضل رحمن صاحب مرادآبادی*

ابن مولوی اہل اللہ صاحب ولادت باسعادت آپکی ۱۲۰۸ھ بارہ سو آٹھ ہجری مین ہوئی کہ فضل رحمن آپ کے سال ولادت کا تاریخی نام ہی- تحصیل علوم مروجہ مولانا محمد اسحق صاحب مرحوم و مرزا حسن علی محدث لکھنوی و حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب دہلوی سے فرمایا- اور ارادت باطن و اجازت و خلافت حضرت شاہ محمد آفاق صاحب و حضرت شاہ غلام علی صاحب- دہلوی قدس سرہما سے ہی- آپکی توصیف و تعریف کا استقصا غیر ممکن ہی- نگاہون نے تو ایسا پابند سنت نہین دیکھا بڑے بڑے علما و کبرا آپ کے بحر فیوض سے سیراب ہوچکے ہین- سب کے نام بتانا میرا کام نہین ہان نمونہ کے واسطے سُن لیجیے- مولانا سید محمد علی صاحب ناظم ندوۃ العلما مولوی عبدالصمد صاحب مبارکپوری مولوی الطاف حسین صاحب مانکپوری مولوی ذوالفقار احمد صاحب بھوپالی مولوی رحمت علی صاحب ہسوی مولوی حاجی حکیم ظہور الاسلام صاحب فتحپوری مولوی ابو محمد عبدالحق صاحب دہلوی صاحب تفسیر حقانی مولوی عبدالکریم صاحب پنجابی مولوی عصمت اللہ صاحب بختاورگنجی مولوی حکیم عظمت حسین صاحب مرادآبادی مولوی سید فدا حسین

---

* بوقت تالیف اس کتاب کے مولانا مرحوم عالم دنیا مین تھے بعد چند روز رحلت فرما گئے چنانچہ تواریخ ناصر باسم تاریخی آپکی تواریخ وصال کا مجموعہ مع مختصر حالات مرض و انتقال کے اصح المطابع لکھنؤ مین طبع ہوچکا ہی ۱۳۱۳ھ ۱۲ منہ

× مرادآباد یہ ایک موضع ہی ضلع اُناو صوبہ اودھ مین اپنے متصل کے ایک موضع گنج سے ملا کر گنج مرادآباد کہلاتا ہی- سندیلہ یا گچھونا- اودھ روہیلکھنڈ ریلوے یا بلہور کانپور اچنیرا ریلوے سے راستہ ہی ۱۲ محمد احسن نگرامی حسینی-

صاحب محی الدین نگری مولوی حکیم قادر بخش صاحب سہسرامی مولوی محمد اسحق صاحب مرحوم تیرگانوین مولوی سید قسیم الدین صاحب عظیم آبادی ۔ مولوی سید سرفراز علی صاحب پلکھنوی سکندرپوری مولوی لطف الرحمن صاحب عظیم آبادی مولوی شیخ احمد صاحب مکی عرب مولوی عبد الجلیل صاحب شیفتہ بھگوانپوری ۔

حرف الالف

مولوی سید شاہ ابو الحسین صاحب مارہروی ۔ آپ مارہرہ ضلع ایٹہ مین متوطن ہین ۔ آپکے حالات پر اطلاع نہین ہوئی ۔

مولوی شاہ ابو الخیر صاحب دہلوی ۔ ہندوستان کا پرانا دار السلطنت دہلی جس کی خاک سے ہزارہا اکابر اُٹھے اور پھر سو رہے ۔ آپکا وطن ہی ۔ مفصل ترجمہ آپکا نہین ملا ۔

مولوی سید ابو القاسم صاحب ہسوی ۔ بن مولوی سید عبد العزیز صاحب مرحوم حسینی واسطی ولادت آپکی بمقام قصبہ ہسوہ ضلع فتحپور مین پانچوین ربیع الاول ۱۲۷۵ھ بارہ سو پچھتر ہجری مین ہوئی تاریخی نام آپکا سید اظہر الدین ہی ۔ کتب درسیہ اپنے چچا حضرت مولانا شاہ سید عبد السلام صاحب قدس سرہ سے پڑھین اور اجازت حدیث شریف کی مولانا قاری عبد الرحمن صاحب پانی پتی سے حاصل کی خاندان مجددیہ مین انکا سلسلہ انتساب و ارادت حضرت مولانا شاہ عبد السلام مرحوم سے ہی اور اجازت انکے خلیفہ اجل مولوی امین الدین صاحب کیتھوی سے پائی اور خاندان حضرت شاہ علم اللہ صاحب قدس سرہ رائے بریلوی و حضرت سید احمد صاحب مجاہد غازی رائے بریلوی کی اجازت و خلافت اپنے ماموں مولوی شاہ فخر الدین صاحب رائے بریلوی و مولوی شاہ ضیاء النبی صاحب رائے بریلوی مد ظلہما سے پائی ہی رسالہ دیوفی و نور العیون و برکات احمدیہ وغیرہ آپ کے تصانیف سے ہین سلمہ اللہ تعالیٰ ۔

مولوی حاجی ابو محمد ابراہیم صاحب آروی ۔ ابن جناب مولوی حکیم شیخ عبد العلی صاحب مولد و مسکن آپکا آرہ ضلع شاہ آباد ہی حضرات ذیل آپکے اساتذہ کرام ہین (۱) جناب مولانا حکیم ناصر علی صاحب رح آروی (۲) جناب قاضی مولوی محمد کریم صاحب مرحوم آروی (۳) جناب مولوی محمد نور الحسن صاحب آروی مرحوم (۴) جناب مولوی حافظ رضا علی صاحب

بنارسی (۵) جناب مولوی حکیم بدرالدین صاحب بنارسی (۶) جناب مولوی محمد اسمعیل صاحب بنارسی (۷) جناب مولانا محمد لطف اللہ صاحب مدظلہ علیگڑھی (۸) جناب مولوی محمد یعقوب صاحب دیوبندی (۹) جناب مولانا محمود صاحب مدرس مدرسہ دیوبند (۱۰) جناب مولانا سعادت حسین صاحب مدظلہ بہاری (۱۱) جناب مولوی عبدالجبار صاحب مرحوم مہاجر مکہ (۱۲) جناب مولوی محمد صاحب مرحوم انصاری سہانپوری مہاجر مکہ (۱۳) شیخ العلما سید احمد دحلان مکی (۱۴) سید احمد دہان مکی (۱۵) شیخ حمید مرحوم مفتی حنابلہ مکہ معظمہ (۱۶) جناب مولانا عبدالغنی صاحب دہلوی مرحوم مہاجر مدینہ (۱۷) جناب مولانا سید نذیر حسین صاحب محدث دہلوی مدظلہ (۱۸) جناب قاضی شیخ محمد صاحب ہاشمی جعفری مچھلی شہری (۱۹) جناب مولانا شیخ حسین صاحب عرب یمنی خزرجی بھوپالی۔ آپکی تالیفات یہ ہین۔ سلالۃ الصرف۔ سلالۃ النحو۔ الدر الفرید۔ تلقین التشریف بعلم التعریف۔ تہذیب التصریف۔ ارشاد الطلاب لسلے علم الاعراب۔ ارشاد الطلب اسلے علم الادب۔ غنچہ مراد۔ خیر الوظائف۔ طریق النجاۃ فی ترجمۃ الصحاح من المشکوۃ (چار جلدین) تسہیل التعلیم۔ تفسیر خلیلی۔ صلوۃ النبی۔ فارسی کی پہلی کتاب۔ قول مسور۔ صلاح وتقوی لیلۃ القدر۔ تیمی۔ اتفاق۔ مدرسہ احمدیہ آرہ مین جو ترقیان ہین وہ سب آپکی سعی و کوشش کا نتیجہ ہے۔ اللھم بارک فی عمرہ۔

مولوی ابن حسن صاحب سہسوانی۔ آپ ۱۲۵۰ھ بارہ سو پچاس ہجری مین پیدا ہوئے اور مولوی سید امیر حسن صاحب مرحوم سے علوم متعارفہ حاصل کرکے شغل درس و تدریس کیا کرتے ہین سہسوان ضلع بدایون آپ کا وطن ہے۔ سلمہ اللہ تعالے۔

مولوی شیخ احمد مکی۔ ابن شیخ عثمان ولادت آپکی بمقام مکہ معظمہ ۲ ذیقعدہ ۱۲۷۰ھ بارہ سو ستتر ہجری مین ہوئی حدیث وفقہ ونحو پہلے مکہ مکرمہ مین پڑھا پھر تفسیر وحدیث ۱۲۹۲ھ مین ہند مین آکر تحصیل فرمایا اور پچاس اُستادون کی خدمت مین زانوے تلمذ تہ کیا۔ علم حدیث کے اکثر کتب مطولہ ومختصرہ آپکے مطالعہ سے گذرے ہین صوفی مشرب خلیق شفیق ہین حضرت مولانا فضل رحمن مرادآبادی سے بیعت حاصل کرکے اجازت تامہ عامہ حاصل فرمائی ہے آپکے تصانیف مین سے اتحاف البشر فی الثلاث عشر وغیرہ ہین فن رجال مین آپکو کامل دخل ہے گویا آپ اپنے زمانہ کے حافظ الانساب ہین مولفت پر نظر توجہ نہایت مبذول فرمایا کرتے ہین سلمہ اللہ تعالے۔

مولوی حاجی حافظ احمد حسن صاحب بٹالوی۔ ایک مدت سے مدرس فیض عام

کانپور مین طلبا کو درس دیتے ہین - آپ حضرت حاجی امداد اللہ صاحب مدظلہ مہاجر مکہ کے مرید صحبت یافتہ ہین - بعض تذکرات آپکے نور عین مولوی حاجی محمد احسن سلمہ نے رسالہ شمائم امدادیہ مین لکھے ہین - بٹالہ ضلع گورداسپور ملک پنجاب آپکا وطن ہر فی الحال کانپور مین قیام ہی -

مولوی سید احمد حسن صاحب - مدرس اول مدرسۂ امروہہ ضلع مراد آباد - آپ مولانا محمد قاسم صاحب مرحوم نانوتوی کے خاص شاگردون مین ہین علم معقول مین ید طولیٰ رکھتے ہین آپکے تلامذہ مین سے مولوی حکیم مظہر الہادی صاحب امروہوی ہین -

مولوی احمد حسن صاحب ندیوی دوگا چھوی - آپ کے حالات ذرا بھی نہین ملے -

مولوی حافظ احمد حسن صاحب - آپ مولوی عبد الرب صاحب مرحوم دہلوی کے مدرسہ مین تعلیم دیتے ہین اور قوم کی خدمت اسطرح پر بجالاتے ہین - خوش قسمتی سے دلی جیسا شہر آپکا قیام گاہ ہی -

مولوی احمد حسن صاحب - آپ سیوان ضلع سارن کے رہنے والے ہین اس سے زیادہ کچھ حالات آپکے دریافت نہین ہوئے -

مولوی حافظ احمد صاحب نانوتوی - ابن جناب مولانا محمد قاسم صاحب رحمۃ اللہ علیہ مسکن آپکا نانوتہ ضلع سہارنپور ہی حسن خلق و انکسار و دیگر اخلاق حسنہ مین اپنے والد بزرگوار کے قدم بقدم ہین -

مولوی احمد خان صاحب - سواے اسکے کہ آپ نواب صاحب رامپور کے خواہرزادہ ہین اور ترجمہ آپکا دستیاب نہین ہوا -

مولوی حافظ حاجی احمد رضا خانصاحب بریلوی - ابن جناب مولانا نقی علیخان صاحب مرحوم ولادت آپکی دسوین شوال روز دوشنبہ ۱۲۷۲ھ بارہ سو بہتر ہجری مین ہوئی مولد و مسکن بریلی روہیلکھنڈ ہی - جب آپکی عمر چار سال کی ہوئی قرآن پاک ختم کیا چھ برس کی عمر مین مجمع عام میلاد شریف پڑھا تکمیل جملہ علوم و فنون کی اپنے والد ماجد سے کی ۱۲۹۴ھ مین بحضور جناب حضرت سید شاہ آل رسول صاحب مارہروی حاضر ہوکر مشرف بہ بیعت ہوئے اس سرکار سے اجازت و خلافت جملہ سلاسل عطا ہوئے ۱۲۹۵ھ مین اپنے والد کے ہمراہ عازم حرمین شریفین ہوئے وہان پہونچکر حضرت سید احمد دحلان و حضرت عبد الرحمن

سراج وحضرت حسین بن صالح جمل اللیل سے اسانید اجازت حدیث وفقہ وتفسیر وتصوف
حاصل کی آپکے تالیفات پچاس سے زیادہ ہوچکے ہین بارک اللہ فی عملہ وعمرہ۔

مولوی احمد رضا صاحب سندیلوی ۔ آپ سندیلہ ضلع ہردوئی اودھ کے رئیس ہین۔ قومی خدمات مین زیادہ تر مصروف رہتے ہین۔ انجمن سندیلہ کی کارروائی ہین آپکی فصیح وبلیغ تحریر وتقریر اکثر شائع ہوتی ہین۔ شوال ۱۳۱۲ھ مین مؤلف سے بمقام [illegible] ملاقات ہوئی نہایت خلیق ومتکسر وخندہ رو پایا سلمہ اللہ تعالے۔

مولوی شاہ احمد علی صاحب مرزاپوری ۔ مرزاپور ممالک مغربی شمالی آپکا وطن ہے۔

مولوی احمد علی صاحب ۔ ابن مولوی امجد علی صاحب ساکن قصبہ فتحپور ضلع بارہ بنکی ولادت آپکی ماہ ربیع الآخر ۱۲۹۲ھ بارہ سو بانوے ہجری مین ہوئی مولوی عابد حسین صاحب فتحپوری ومولوی ضامن علی صاحب فتحپوری ومولوی محمد اشرف علی صاحب تھانوی مدرس اول مدرسہ جامع العلوم کانپور سے تقریباً مدت پانچ سال مین کتب رسمیہ سے فراغ حاصل کیا اب مدرسہ جامع العلوم کانپور مین سوم مدرس ہین سلمہ اللہ تعالے۔

مولوی حافظ حکیم سید اسد اللہ صاحب ۔ ابن جناب سید اللہ بخش شاہ صاحب مرحوم رئیس وزمیندار موضع ٹکھر تعلقہ ٹنڈہ محمد خان ضلع حیدرآباد سندھ۔ ولادت آپکی ۱۲۸۵ھ بارہ سو پچاسی ہجری مین ہوئی مادہ تاریخ ولادت کا مظہر علم وآل پیغمبر ہے ۱۲۸۵ ایام طفولیت مین اپنے ہی وطن کے اہل علم سے کتب رسمیہ فارسیہ وعلم حساب پڑھکر تحصیل علم عربی کی شروع کی اور صرف ونحو سے فراغت پائی اسی درمیان مین مولوی حکیم حافظ سید حسن محمد شاہ صاحب سے میزان الطب وقانونچہ وطب اکبر ومفرح القلوب وغیرہ پڑھی۔ ایام صبا مین آپکو شعرگوئی واستخراج مواد تاریخ مین ملکہ راسخہ ایسا ہوگیا کہ فضلائے معاصرین متعجب ہوتے تھے پھر مدرسۃ العلوم حیدرآباد سندھ مین مولوی محمد حسن صاحب مرحوم مدرس اسے بقیہ کتب درسیہ تحصیل فرماکر ۱۳۰۷ھ مین سند فراغ حاصل کی اور اسی سال مدرسہ دیوبند مین حاضر ہوکر مولوی سید احمد صاحب دہلوی مرحوم مدرس اول ومولوی محمود صاحب مرحوم مدرس دوم ومولوی محمود حسن صاحب مدرس سوم سے علم حدیث وعلم ادب وعلم ہیئت حاصل کیا ۱۳۱۰ھ مین نعمت حفظ قرآن مجید سے مشرف ہوئے۔ آپکی تصنیفات مین سے رسالہ

علم تجوید وجنۃ النعیم فی استخراج لغات القرآن الکریم وتحفۃ الحذاق فی ترجمۃ التریاق اور بعض
رسائل بزبان سندھ وچند اشعار ومواد تاریخیہ وصنائع اہمالیہ وغیرہ ہین آپ کو ارادت و
بیعت حضرت شاہ عبدالرحمن صاحب نقشبندی مجددی فاروقی قندہاری گکھڑی سے ہے
سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی حاجی حافظ قاری اشرف علیصاحب تھانوی - ابن شیخ
عبدالحق صاحب مرحوم ولادت آپکی ۱۲۸۰ بارہ سو اسی ہجری مین بمقام تھانہ بھون ضلع
مظفرنگر ہوئی کتب ابتدائیہ مولوی فتح محمد صاحب تھانوی سلمہ سے اور کتب فارسیہ مولوی
منفعت علیصاحب دیوبندی سلمہ سے اور اکثر کتب معقولیہ وبعض منقول مولوی محمود حسن
صاحب دیوبندی سلمہ سے اور فقہ واصول وبعض حدیث مولانا محمود صاحب مرحوم دیوبندی
سے اور فرائض وریاضی مولانا سید احمد صاحب مرحوم دہلوی سے اور حدیث وتفسیر مولانا
محمد یعقوب صاحب مرحوم نانوتوی سے تحصیل فرمائی اور آٹھ سال مین تحصیل علم سے فراغت
پائی - جناب حضرت حاجی شاہ امداد اللہ صاحب مدظلہ کے مریدین خاص مین ہین تصانیف
رائقہ آپکے یہ ہین - انوار الوجود فی اطوار الشہود - التجلی العظیم فی احسن تقویم - مثنوی زیروبم
اکسیر فی ترجمۃ التنویر - تجوید القرآن - التادیب لمن لیس لہ فی الحلم والادب - نصیب تحذیر
الاخوان عن تزدید الشیطان - ہدیۃ المصطفے - القول البدیع فی اشتراط المصر للتجمیع - القول
الفاصل بین الحق والباطل - تنشیط الطبع فی اجراء القرآآت السبع - مدرسہ جامع العلوم
کانپور مین آپ مدرس اعلی ہین سیکڑون طلبہ آپکی توجہ سے دستار فضیلت سر پر رکھکر فائز
المرام ہوگئے اور ہورہے ہین سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی حکیم اشرف علیصاحب سلطانپوری - ابن حاجی حکیم عبدالغفور
صاحب وطن آپکا قصبہ سلطانپور ضلع جالندھر ملک پنجاب ہے ولادت آپکی وقت صبح صادق
روز یکشنبہ ۲۶ رمضان ۱۲۶۸ بارہ سو اڑسٹھ ہجری مین ہوئی مادۂ تاریخ چراغ دین ہے ابتدائی
کتب اپنے والد ماجد وحکیم صادق علیصاحب ومولوی رحمۃ اللہ صاحب ملازمان ریاست کپورتھلہ سے پڑھے
پھر بمقام دہلی ۱۲۸۱ھ سے ۱۲۹۲ھ تک مولوی عبداللہ صاحب ٹونکی سابق مدرس مدرسہ مولوی
عبدالرب و حال پروفیسر عربی اورنٹیل کالج لاہور سے اور حکیم عبدالمجید خانصاحب دہلوی وحکیم
محمد جان صاحب سے معقول وطب وغیرہ تحصیل فرماتے رہے بعدہ مولانا احمد علیصاحب محدث

سہارنپوری سے صحاح ستہ و موطاے امام محمد پڑھی اور اجازت حاصل کی اور فاتحہ فراغ مولوی
حافظ احمد حسن صاحب بٹالوی حال مدرس مدرسہ فیض عام کانپور کی خدمت مین پڑھا اور مولانا
محمد مظہر صاحب مرحوم سے ہدایہ پڑھا ۱۳۰۵ھ تیرہ سو پانچ ہجری مین بمقام گنگوہ ضلع سہارنپور
جاکر حضرت مولانا رشید احمد صاحب سے بیعت کی اور اوراد و اشغال تلقین ہوے آپکے تصانیف مین سے
تنبیہ المغرور قادیانی کے رد مین رد شیعہ تحقیق السیادة - اخلاق النبی - نیر اعظم - لکل قوم ہاد -
مثنوی سیر بحر عشق - مسدس عبرت انگیز - گلدستۂ مناجات ہین سلمہ اللہ تعالے -

مولوی حکیم سید اشفاق حسین صاحب بریلوی [22] - بریلی روہیلکھنڈ آپکا وطن ہے
آپکا ترجمہ دستیاب نہین ہوا -

مولوی اعجاز احمد صاحب سہسوانی [23] - ولادت آپکی ۱۲۹۰ھ بارہ سو نوے
ہجری مین ہوئی ابو المکارم کنیت ہے مولوی محمد بشیر صاحب سہسوانی و مولوی محمود عالم صاحب
سہسوانی سے سات سال مین علوم متعارفہ پڑھے اب تدریس کا شغل ہے - آپکا وطن سہسوان
ضلع بدایون ہے سلمہ اللہ تعالے -

مولوی اعجاز حسین صاحب رامپوری [24] - آپکا وطن مصطفے آباد عرف رامپور
روہیلکھنڈ ہے - اور آپ وہان کے مشاہیر علما مین ہین -

مولوی اعظم حسین صاحب خیرآبادی [25] - ضلع سیتاپور اودھ کا نامی قصبہ
خیرآباد آپکا وطن ہے - اکثر کتب معقولہ مولوی عبد الحق صاحب سے پڑھین فی الحال بھوپال
مین مقیم ہین اور نہایت عابد و پارسا اور علاج بھی کرتے ہین سلمہ اللہ تعالے -

مولوی آغا علی صاحب سہسوانی [26] - آپ ۱۲۹۰ھ بارہ سو نوے ہجری مین پیدا
ہوئے سات سال مین مولوی محمود عالم صاحب سے علوم مروجہ پڑھکر فراغ حاصل کیا اب
تدریس مین مشغول ہین - سہسوان ضلع بدایون آپکا وطن ہے سلمہ اللہ تعالے -

مولوی حکیم افہام اللہ صاحب لکھنوی [27] - ابن مولوی انعام اللہ صاحب
ابن مولانا ولی اللہ صاحب لکھنؤ فرنگی محل ہند کا مشہور دار العلم آپکا وطن ہے مولوی عین القضاة
صاحب سے آپکو فراغ حاصل ہوا فی الحال آپ کا تعلق گلبرگہ حیدرآباد دکن مین ہے -

مولوی سید اکبر حسن صاحب بریلوی نقوی قنباتی [28] - ولادت آپکی ۱۲۷۸ھ
بارہ سو اٹھتر ہجری مین ہوئی علماے بریلی روہیلکھنڈ سے دس سال کے عرصہ مین سب علوم

متعارفہ حاصل فرمائے منصب مجسٹریٹی پر سرکار انگلشیہ کیطرف سے ممتاز ہین بہت ذہین تیز
سلیم الطبع خلیق شاعر ہین گوالیار مین ملازم ہین سلمہ اللہ تعالے۔

حضرت خواجہ شاہ اللہ بخش صاحب تونسوی ۔ ابن خواجہ شاہ گل محمد صاحب
ابن خواجہ شاہ محمد سلیمان صاحب قدس سرہ ولادت آپکی ماہ ذیحجہ سنہ ۱۲۵۱ بارہ سو اکاون
ہجری مین ہوئی۔ آپ باوجود عدم تکمیل علوم ظاہری علم باطن مین شہرۂ آفاق ہین متع اللہ
المسلمین بطول بقائہ۔

مولوی حاجی سید الطاف حسین صاحب مانکپوری ۔ فی الحال پرانا
نامی قصبہ مانکپور آپکا وطن ہے۔

مولوی شاہ آل محمد صاحب سہسوانی ۔ ولادت آپکی سنہ ۱۲۸۰ بارہ سو اسی
ہجری مین ہوئی حکیم عبد الرشید صاحب و سید نذیر احمد شاہ صاحب سے علم حاصل کرکے ارشاد
خلائق مین مشغول ہین سلمہ اللہ تعالے۔

مولوی خواجہ الطاف حسین صاحب پانی پتی ۔ آپ کا وطن تو پانی پت ضلع
کرنال ہے مگر فی الحال دہلی کوچہ پنڈت مین مقیم ہین۔ ہند مین شاید ہی کوئی شخص آپکو نجانتا ہو
حالی تخلص ہے اور قومی تصانیف مین بہت دلچسپی ہے لوگون نے آپکو سعدی ہند خطاب
دے رکھا ہے۔ شکوہ ہند۔ مسدس حالی۔ مناجات بیوہ۔ حیات سعدی۔ وغیرہ آپکی
مشہور تصنیفات سے ہین سلمہ اللہ تعالے۔

مولوی امام الدین صاحب ٹونکی ۔ ولادت آپکی بمقام پونچھ بہار ملک کشمیر
سنہ ۱۲۲۵ بارہ سو پچیس ہجری کے بعد ہوئی ابتداءً مدارس دہلی مین تحصیل علم فرماتے رہے بعدہ
مولوی مفتی صدر الدین خانصاحب صدر الصدور دہلوی سے کتب درسیہ کی تکمیل فرمائی پھر
ٹونک آکر تفسیر و حدیث و اصول و فقہ و طب مولانا سید محمد حیدر علیصاحب رامپوری سے
پڑھی اب آپ ریاست ٹونک مین مفتیان محکمۂ شریعت کے افسر ہین پانچسو روپیہ نقد سالانہ
اور پانچسو بیگہ اراضی مزروعہ جاگیر مین مقرر ہے باوصف غنائے ظاہری کے آپ صوفی المشرب
اکابر اصحاب حضرت شاہ ابو سعید صاحب دہلوی قدس سرہ سے ہین عجز و مسکنت مزاج میں
بہت ہی نواب محمد علیخانصاحب والی ٹونک نے آپکو قاضی القضاۃ شمس العلما کا خطاب
دیا ہے۔ آپکے تلامذہ مین سے اکثر علمائے ٹونک تھے اب اُنمین سے کوئی باقی نہین رہا صرف

مولوی محمد حسن خانصاحب ابن محمد بیان خان صاحب مفتی محکمۂ شریعت ٹونک ہین۔ ابقاہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی امام الدین صاحب پنجابی۔ آپ کا وطن اصلی تو پنجاب ہی لیکن بالفعل آپ قصبۂ مؤ ضلع اعظم گڑھ مین مقیم ہین آپ شاگرد جناب مولانا احمد علیصاحب سہارنپوری ہین۔

مولوی سید امام الدین صاحب۔ بن مولوی سید عبد الفتاح صاحب گلشن آبادی ولادت آپکی ۱۲۶۶ھ بارہ سو چھیاسٹھ ہجری مین ہوئی کتب درسیہ فارسیہ اپنے دادا سید عبداللہ حسینی سے اور صرف ونحو اپنے والد ماجد سے حدیث وفقہ وتفسیر وادب وفرائض مولوی نظام الدین لاہوری ومولوی فرحت اللہ ومولوی ہدایت اللہ فاروقی سے حاصل کیا اور کتب سلوک وتصوف مولانا سید عبد الصمد صاحب بخاروی سے پڑھے۔ فی الحال مدرسہ عالیہ سرکاری گلشن آباد عرف ناسک مین مدرس فارسی ہین۔ آپکے تصانیف مین سے تاریخ الاولیا تین جلد۔ تاریخ روم وشام۔ سراج الفقرا۔ رحمۃ للعلمین۔ تذکرۃ الانساب۔ تذکرۂ حیات العلما۔ وغیرہ ہین سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی شاہ امانت اللہ صاحب غازیپوری۔ ابن جناب مولوی محمد فصیح صاحب مرحوم۔ آپ صوفی المشرب اور ہدایت خلق اللہ مین مصروف ہین۔ اور واعظ خوش بیان خصوصًا مثنوی شریف خوب بیان فرماتے ہین۔ ضلع غازیپور ممالک مغربی وشمالی آپکا وطن ہی۔

مولوی امان اللہ صاحب۔ بالفعل آپکا تعلق کلکتہ مٹیا برج لنڈن مشن اسکول مین ہی اور وہین قیام ہی۔

مولوی شاہ امتیاز علی صاحب بدایونی۔ ولادت آپکی بمقام بدایون ۱۲۹۰ھ بارہ سو نوے ہجری مین ہوئی حضرات الاولیا تاریخ ہی مولوی یونس علی صاحب بدایونی ومولوی قاضی ابی بکر علی احمد صاحب بدایونی ومولوی حفیظ اللہ خانصاحب وغیرہم سے ۱۵ سال مین جملہ علوم حاصل فرمائے فی الحال ارشاد طریقت مین مشغول ہین سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی امجد علیصاحب کاکوروی۔ آپ بمقام کاکوری ضلع لکھنؤ تقریبًا ماہ شوال ۱۲۴۴ھ بارہ سو چوالیس ہجری مین پیدا ہوئے جملہ کتب درسیہ وعلوم متعارفہ اپنے چچا مولوی شاہ تقی علیصاحب سے حاصل کیے اور نظم ونثر فارسی مین مولوی ہادیعلیصاحب

مرحوم اتنہ لکھنوی سے مستفید ہوئے بعد تحصیل جملہ علوم رسمیہ بخواہش نوکری کی ہوئی پانچ سال
عہدہ عدالت منصفی اور چھبیس سال ڈپٹی کلکٹری و مجسٹریٹی پر مامور رہے اب پنشن ملتی ہے ہمہ وقت
مطالعہ کتب و ورد و وظائف مین گزرتا ہے سلمہ اللہ تعالے ۔

مولوی حکیم امجد علیصاحب امیٹھوی ۔ ابن حکیم خادم علیصاحب مرحوم آپ
بمقام امیٹھی ضلع لکھنؤ اٹھارہوین صفر ۱۲۷۴ھ بارہ سو چہتر ہجری مین پیدا ہوئے کتب ابتدائیہ
اپنے والد ماجد سے پڑھے۔ پھر مولوی ابو تراب عبد العلی مرحوم لکھنوی فرنگی محلی المتوفی ۱۲۹۹ھ
و مولوی ابو الحسن عرف سید بچھن صاحب مجتہد شیعیان لکھنوی و مولوی فضل اللہ صاحب
مرحوم لکھنوی و مولوی حکیم سید انور علیصاحب مرحوم لکھنوی و مولانا مولوی محمد نعیم صاحب
لکھنوی و مولانا مولوی محمد عبد الحی صاحب لکھنوی مرحوم و مولوی حکیم عبد العزیز صاحب
دریاآبادی مرحوم و حکیم مرزا مظفر حسین خانصاحب لکھنوی سے جملہ علوم رسمیہ و طبیہ حاصل کرکے
۱۲۹۵ھ بارہ سو پچانوے ہجری مین مولانا عبد الحی صاحب مرحوم لکھنوی سے اجازت عامہ
حاصل کی اور مولانا محمد نعیم صاحب لکھنوی کی خدمت مین حاضر ہوکر مشرف بہ بیعت ہوئے
فی الحال آپ قاضی اکرام احمد صاحب تعلقدار ستر کھ ضلع بارہ بنکی کے یہان مقیم ہین اور
مطب جاری ہے بسبب کثرت اشتغال طبیہ صرف ایک رسالہ علم صرف مین بعبارت فارسیہ
اور ایک رسالہ منطق مین بعبارت عربیہ اور ایک رسالہ طریق استخراج مزاج ادویہ مرکبہ مین
بعبارت عربیہ تالیف کیا ہے۔ سلمہ اللہ تعالے۔

مولوی حافظ امداد حسین صاحب بدایونی ۔ ابن مولوی منصف امانت
حسین صاحب بدایونی ولادت آپکی ۱۲۶۰ھ بارہ سو ساٹھ ہجری مین ہوئی اپنے والد سے
چودہ سال کے عرصہ مین تحصیل علم کی فی الحال وکالت ججی کا شغل ہے۔ سلمہ اللہ تعالے

حضرت حاجی حافظ شاہ امداد اللہ صاحب مہاجر۔ ابن حافظ محمد امین
صاحب وطن قدیم آپکا تھانہ بھون ضلع مظفر نگر ہے۔ ولادت آپکی بائیس صفر روز دوشنبہ
۱۲۳۳ھ بارہ سو تینتیس ہجری مین بمقام نانوتہ ضلع سہارنپور ہوئی۔ علوم متعارفہ مین بلا توسط
استاد کے خدا نے دستگاہ کامل عطا فرمائی ہے علم وہبی حاصل ہے۔ آپکو بیعت و اجازت و خلافت
حضرت شاہ نصیر الدین صاحب دہلوی و حضرت شاہ نور محمد صاحب جھنجھانوی سے ہے زمانہ
غدر مین آپ وطن مالوف سے ہجرت فرما کر مکہ معظمہ تشریف لے گئے ہمیشہ مثنوی مولانا سے

روم کا درس دیا کرتے ہین آپکے خلفا و مریدین مین سے مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی دام فیضہ
و مولانا محمد قاسم صاحب نانوتوی و مولانا محمد یعقوب صاحب نانوتوی و مولوی عبد الرحمن صاحب
کاندہلوی و حافظ محمد یوسف صاحب تھانوی و مولوی محمد حسن صاحب پانی پتی و مولوی کرامت
علی صاحب انبالوی و مولوی محی الدین خان خاطر بیسوری و مولوی محمد ابراہیم صاحب جراوری
و مولوی ضیاء الدین صاحب رامپوری و مولوی فیض الحسن صاحب سہارنپوری و مولوی
محی الدین خان مراد آبادی و مولانا حافظ حاجی محمد حسین صاحب الہ آبادی و مولوی احمد حسن
صاحب بٹالوی و مولوی نور محمد صاحب نورنگ آبادی و مولوی محمد شفیع صاحب نورنگ آبادی
و مولوی عنایت اللہ صاحب مالوی و مولوی صفات احمد صاحب غازیپوری و مولوی محمد
افضل صاحب ولایتی و مولوی سید فدا حسین صاحب محی الدین نگری و مولوی اشرف علی
صاحب تھانوی و مولوی خلیل الرحمن صاحب رڑکوی و مولوی عبد الغنی مرحوم بہاری و
مولوی حکیم قادر بخش صاحب سہسرامی و مولوی رحیم بخش صاحب شیر کوٹی وغیرہم ہین آپ
کے تصانیف منیفہ مین سے غذائے روح - وضیاء القلوب - وتحفۃ العشاق - وجہاد اکبر -
وارشاد مرشد - ودرد نامۂ غمناک - وجواب ہفت مسئلہ - وگلزار معرفت - ورسالۂ وحدت وجود
مفید خلائق ہین مفصل تذکرہ آپکا خواہرزادہ فقیر حاجی مولوی محمد احسن نگرامی سلمہ نے رسالہ
شمائم امدادیہ مین لکھا ہے - متع اللہ المسلمین بطول بقائہ -

مولوی سید امیر الدین صاحب الہ آبادی - ممالک مغربی و شمالی کا مشہور
شہر الہ آباد آپکا مسکن ہے -

مولوی امیر باز خان صاحب سہارنپوری - ابن حافظ نامدار خان صاحب
ولادت آپکی بمقام بھوجپور متصل تھانہ بھون ضلع مظفرنگر سترھوین جمادی الآخرہ ۱۲۵۸ھ بارہ
سو اٹھاون یا اٹھاون ہجری مین ہوئی اساتذۂ ذیل سے آپکو تلمذ ہے - مولوی محمد عظیم گجراتی -
مولوی شیخ محمد تھانوی - نواب قطب الدین خان دہلوی مولوی سعادت علی صاحب سہارنپوری
حکیم مشتاق احمد صاحب سہارنپوری مولوی محمد مظہر نانوتوی مولوی محمد قاسم نانوتوی مولوی
محمد یعقوب نانوتوی ملا محمود دیوبندی مولوی احمد حسن پنجابی مولوی فیض الحسن سہارنپوری
قاضی محمد اسمعیل صاحب چرتھاولی مولوی احمد علی صاحب محدث سہارنپوری - اب آپ کا
قیام سہارنپور محلۂ بازداران مین ہے حضرت حاجی شاہ عبد الرحیم صاحب سے بیعت و اجازت

حاصل ہی تصوف سے آپکو زیادہ مذاق ہی ہمہ وقت تعلیم وتلقین و وعظ وتدریس مین گزرتا ہی سلوک مین رسائل متعددہ تقریبًا چالیس رسالون کے تصنیف کیے ہین سلمہ اللہ تعالیٰ

مولوی سید امیر حسن صاحب سہسوانی — ولادت آپکی ۱۲۴۲ھ بارہ سو چالیس ہجری مین ہوئی مولوی سید امیر حسن صاحب محدث مرحوم مولوی عبد الحسیب مولوی تراب علیصاحب سے بین ۲ سال پڑھکر فراغ حاصل کیا اب تدریس کا شغل ہی سلمہ اللہ تعالیٰ —

مولوی انوار اللہ صاحب — آپ حضور نظام حیدرآباد دکن کے اُستاد ہین اور وہین آپکا قیام ہی زیادہ ترجمہ آپکا دستیاب نہین ہوا —

مولوی انوار حسین صاحب بدایونی — صدر الصدور ولادت آپکی ۱۲۶۳ھ بارہ سو ترسٹھ ہجری مین ہوئی بارہ سال کی مدت مین مولوی امانت حسین صاحب بدایونی سے تحصیل علم کی شاعری عربی مین مولوی قاضی علی احمد صاحب بدایونی کے شاگرد ہین نہایت متین ومنکسر المزاج - خلیق - حلیم - عابد - زاہد ہین سلمہ اللہ تعالےٰ —

مولوی حکیم اولاد رسول صاحب — ابن ناظر شمس الدین صاحب مرحوم ولادت آپکی بمقام سوایہ ضلع الہ آباد ۱۲۸۰ھ بارہ سو اَسّی ہجری مین ہوئی بدو شعور سے شوق علم ہوا دس سال کی مدت مین مفتی عبد الرب صاحب ومفتی محمد علیصاحب ومولانا محمد قاسم صاحب نانوتوی ومولانا محمد یعقوب نانوتوی ومولوی سید احمد صاحب مدرس اول مدرسۂ دیوبند سے تمام وکمال علوم مروجہ حاصل کیے — سلمہ اللہ تعالےٰ —

حرف الباء الموحّدة

مولوی شاہ بدر الدین صاحب پھلواروی — آپ کا وطن قصبہ پھلواری ہی - آپکا ترجمہ میسر نہین ہوا —

مولوی بشیر احمد صاحب — فی الحال مدرسۂ فیض عام سہارنپور مین آپ مدرس ہین اور اس حیلہ سے نفع رسانی خلائق مین مصروف ہین —

مولوی قاضی بشیر الدین صاحب میرٹھی — ابن قاضی حافظ محمد عبد اللہ کے

صاحب ولادت آپکی تقریباً ۱۲۸۶ھ بارہ سو چھیاسی یا ۱۲۸۵ھ بارہ سو ستاسی ہجری مین ہوئی ابتدائے عمر مین شہر میرٹھ کے مشاہیر و مختلف اساتذہ سے علم فارسی کی تکمیل کر کے علوم عربیہ کا شوق ہوا سنہ ۱۳۰۰ تیرہ سو ہجری مین شہر میرٹھ کے اسلامی مدرسہ مین داخل ہو کر مولوی حافظ محمد ناظر حسن صاحب دیوبندی و مولوی حافظ عزیز الرحمن صاحب مفتی حال مدرسہ دیوبند و مولوی حبیب الرحمن صاحب مدرس حال مدرسۂ دیوبند سے آٹھ سال کی مدت مین جملہ علوم معقول و منقول سے فراغت حاصل کی فی الحال مدرسہ اسلامیہ اٹاوہ کے مدرس اعلی ہین مؤلف صاحب ترجمہ کا تہ دل سے شکر گزار ہے کہ آپ نے اپنے اساتذہ و احباب علما کے تراجم مین مدد کافی دی جزاہ اللہ خیر الجزاء و سلمہ الی یوم البقاء۔

۵۲ مولوی بقا حسین خان صاحب فلکی فیروز آبادی

ابن مولوی محمد بخت خانصاحب مرحوم ولادت آپکی بمقام فیروز آباد ضلع آگرہ بیست ۲۰ صفر روز یکشنبہ ۱۲۶۰ھ بارہ سو ساٹھ ہجری مین ہوئی بعد بلوغ سن تمیز کے مدت نو سال مین مولوی مظفر علیخان صاحب ساکن شیر گڑھ ضلع متھرا و مولوی محب اللہ صاحب مرحوم الہ آبادی و مولوی محمد حسن صاحب محقق امروہوی سے تحصیل علوم عربیہ کر کے فراغت حاصل فرمائی ابتدائے تمیز سے آپکو شوق تردید مذہب ہنود ہے اسی واسطے ہنود کے علوم مین پوری واقفیت پیدا کی اور اکثر پنڈتون سے مباحثہ کر کے غالب رہے چنانچہ آپ کے غلبۂ دلیل سے دو سو پچاس ہندو و عیسائی مسلمان ہو گئے بمبئی سورت راندھیر بندر بھڑوچ اکلیسر مدراس اسود اجمیر شریف رادھن پور پالن پور دانپور چھتاری امراؤتی بہبا کو جامنگر جاورا وغیرہ مین گشت کر کے اپنی پند پراثر سے لوگون کو شیفتہ کر رکھا ہے۔ آپکو علم نجوم مین وہ دستگاہ کامل حاصل ہے کہ اندازہ بیان سے خارج ہے اور غرض اس علم کے سیکھنے کی صرف یہ ہے کہ ہنود کا دعوی اس علم مین ید طولی رکھنے کا باطل ہو اور واقعی خدا نے آپکی غرض پوری کر دی ذلک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء وید ونکی حقیقت۔ صداقت اسلام تذبیح البقر حل المشکلات۔ تردید تناسخ۔ معتبر تقویم بمبئی ۱۳۱۳ھ۔ تقویم اکبری ۱۸۹۵ء آگرہ عزیزی جنتری ۱۸۹۵ء جنتری کوہ نور آپکی تصانیف سے ہین نصرہ اللہ تعالی علی اعدائہ۔

۵۳ مولوی پیر محمد صاحب

آپ عدالت رادھن پور کے مفتی عدالت ہین اور اسی تقریب سے آپکا قیام وہان ہے۔

حرف التاء المثناۃ الفوقیہ

مولوی تاج الدین صاحب - آپ چیف کورٹ پنجاب کی مختاری کا اعزاز رکھتے ہین اور انجمن اسلامیہ لاہور کے سکرٹری ہین - اس حیلہ سے قومی خدمات انجام دیتے ہین -

مولوی تجمل حسین صاحب - دسنہ ضلع عظیم آباد (پٹنہ) مین آپکا مکان ہے آپکے حالات نہین مل سکے -

مولوی تلطف حسین صاحب صدیقی - ولادت آپکی بمقام محی الدین پور ضلع پٹنہ تقریباً ۱۲۶۰ بارہ سو ساٹھ ہجری مین ہوئی مولوی حافظ عبداللہ صاحب غازیپوری و مولانا ابوالحسنات محمد عبدالحی صاحب لکھنوی و مولوی قاضی بشیر الدین صاحب قنوجی و مولانا سید نذیر حسین صاحب محدث دہلوی و مولانا شیخ حسین عرب بن محسن الانصاری سے علوم مروجہ حاصل کیے علم فرائض و مناظرہ مین دستگاہ کامل رکھتے ہین - قیام آپکا مستقل طور پر دہلی پھاٹک حبش خان مین رہتا ہے سلمہ اللہ تعالےٰ -

حرف الجیم

مولوی جسیم الدین صاحب - واعظ انجمن حمایت الاسلام مونگیر ساکن مراجع رانی ساگر ضلع آرہ ولادت آپکی تقریباً ۱۲۸۰ بارہ سو اسی ہجری مین ہوئی صرف و نحو و فقہ و اصول فقہ و تفسیر و معانی و معقولات مولوی سعادت حسین صاحب بہاری نزیل کلکتہ ضلع عظیم آباد سے آرہ مین و علم حدیث و اصول حدیث مولانا احمد علی صاحب محدث سہارنپوری سے و علم طب حکیم محمد حنیف صاحب آروی و حکیم عبدالعلی صاحب و حکیم عبدالعزیز صاحب لکھنوی و دریابادی سے پڑھا سی الحال انجمن حمایت اسلام مونگیر مین خدمت وعظ سے تعلق ہے - اپنا کام بہت محنت و فصاحت و بلاغت سے سرانجام دیتے ہین -

مولوی جمیل احمد صاحب سہسوانی - سہسوان ضلع بدایون آپکا وطن ہے

آپ ۱۲۷۷ھ بارہ سو ستتر ہجری مین پیدا ہوئے مولوی محمد بشیر صاحب سے دس سال مین تحصیل علم کی فی الحال بھوپال مین ملازم ہین سلمہ اللہ تعالےٰ۔

حرف الحاء المہملة

۵۹ مولوی حامد علی صاحب - آپ مدرسہ محبوبیہ حیدر آباد دکن مین مدرس ہین اور اس ذریعہ سے آپ نفع رسانی خلق مین مصروف ہین۔

۶۰ مولوی حبیب الدین صاحب - آپ مدرسۂ اسلامیہ ضلع فتحپور مین تعلق مدرسی کا رکھتے ہین اور طلبا کی فیض رسانی مین مشغول ہین۔

۶۱ مولوی حبیب احمد صاحب دہلوی - بن مولوی حسن علی بن مولوی غلام حسین ابن حافظ محمد اشرف نقشبندی ولادت آپکی بمقام دہلی ۱۲۷۰ھ بارہ سو ستر ہجری مین ہوئی تحصیل علوم واکتساب فنون مولوی محمد کرامت اللہ خانصاحب رامپوری دہلوی و مولوی عبداللہ صاحب ٹونکی و مولوی محمد نور الحسنین ساکن متصل راولپنڈی و مولوی عبد الباری صاحب ولایتی و مولوی سید احمد صاحب دہلوی وغیرہم سے کرکے ۱۲۹۶ھ بارہ سو چھیانوے مین فارغ التحصیل ہوئے الحال مدرسہ فتحپوری دہلی مین مدرس دوم ہین سلمہ اللہ تعالےٰ۔

۶۲ مولوی حبیب الرحمن خانصاحب شروانی - آپ بھیکم پور ضلع علیگڑھ کے رئیس اور بہت فصیح وبلیغ ہین شعر گوئی کا شوق ہے- اکثر گلدستون مین آپکے اشعار شائع ہوگئے ہین۔

۶۳ مولوی حبیب الرحمن صاحب دہلوی - سلطنت اسلام کی عظمت یاد دلانے والے مٹے ہوئے شہر دہلی مین آپ کا وطن ہے- آپ کا مفصل ترجمہ دستیاب نہین ہوا۔

۶۴ مولوی حبیب الرحمن صاحب مہاجر - آپ کا اصلی وطن قصبہ ردولی ضلع بارہ بنکی ہے- ایک عرصہ ہوا جب سے آپ ہند سے ہجرت کرکے چلے گئے- برخوردار حاجی محمد احسن سلمہ نے حرم نبوی مین آپ سے قدمبوسی حاصل کی ہے انکی زبانی دریافت ہوا

کہ اکثر آپ کا مدینہ طیبہ و نواح مدینہ طیبہ مین قیام رہتا ہی اہل عرب یہانتک کہ بدوی آپ کے بہت معتقد ہین شب کو اکثر آپ بمقام احد قبہ سیدنا حمزہ رضی اللہ عنہ مین رہتے ہین۔ متوکل محض ہین۔ اہل دنیا سے نفور مگر طالبین کو درس علوم دینے مین بدل وجان ساعی ہین۔ متع اللہ المسلمین بطول حیاتہ۔

مولوی حبیب الرحمٰن صاحب سہارنپوری ۔ابن مولانا حافظ احمد علی صاحب محدث مرحوم آپ کا قیام سہارنپور مین ہی۔ اور آپ وہان کے مدرسہ مین اول مدرس ہین۔

مولوی حبیب اللہ صاحب ۔ محلۂ صادقپور عظیم آباد مین آپ کا سکان ترجمہ آپکا میسر نہین ہوا۔

مولانا شیخ حسین عرب محدث ۔ ابن محسن بن محمد الانصاری الخزرجی الیمانی الشافعی وطن اصلی آپ کا بلدہ حدیدہ ہی ولادت آپکی وہین ۱۴ ماہ جمادی الاولی ۱۲۴۵ھ بارہ سو پینتالیس ہجری مین ہوئی بعمر دوازدہ سالگی قرارت قرآن سے فراغت ملی اور جب تیرھوان سال شروع ہوا اور آپکے والد ماجد کا ارتحال ہوا تو قریہ مراوعہ مین بغرض تحصیل علوم تشریف لے گئے اور سید علامہ شیخ حسن بن عبدالباری الاہدل الحسینی سے ساڑھے آٹھ برس تک فقہ و حدیث تحصیل فرمائی اور جملہ مکارم و محاسن سے متحلی ہوئے۔ پھر وطن مالوف واپس آکر چندروز مقیم رہے بعد چندے شہر زبید جاکر سید علامہ سلیمان بن محمد بن عبدالرحمن بن سلیمان بن یحیٰی بن عمر بن مقبول الاہدل سے امہات ستہ وغیرہا تحصیل فرمائے اور ہر سال مکہ معظمہ تشریف لے جاکر حج سے مشرف ہوتے اسی حال مین سید علامہ حافظ محمد بن ناصر الحسینی الحازمی سے ملازمت نصیب ہوئی اور انسے صحاح ستہ و مسند دارمی و مسلسلات علامہ محمد بن احمد المعروف بعقیلۃ المکی پڑھا ان تینون مشائخ کبار نے آپ کو اجازت کاملہ شاملہ خاصہ عامہ تحریر فرمادی اور نیز آپ نے علامہ قاضی احمد بن محمد بن علی الشوکانی سے بعض امہات ستہ پڑھے اور انھون نے بھی آپ کو اجازت تامہ عطا فرمائی۔ چندمدت سے آپ نے اپنے قدوم مکرمت لزوم سے بلدۂ بھوپال کو منور فرمایا اور مع اہل و عیال وہین مسکن گزین ہین۔ رئیسہ بھوپال آپکی خدمت و تعظیم کو مایۂ فخر جانتی ہین حق عزاسمہ اس ذات ستودہ صفات کو ہمارے خطہ ہندوستان مین ظل گستر

رکھے - ہندوستان مٹا اور خاک میں ملگیا لیکن تب بھی اُسکی مٹی مین یہ دبستگی و دلفریبی اور اُسکے مرجھائے ہوئے باغ مین یہ غضب کا چلبلا پن ہے کہ ایسے ایسے اکابر کو اپنے دامن مین لیے ہوئے ہے - آپ کے تلامذہ مین سے مولوی سید صدیق حسن خانصاحب مرحوم سابق نواب بھوپال و مولوی سید ذوالفقار احمد صاحب بھوپالی و مولوی ابو محمد ابراہیم صاحب آروی و مولوی شمس الحق صاحب ڈیانوی و مولوی تلطف حسین عظیم آبادی دہلوی و مولوی سید عبدالحی بریلوی وغیرہم ہین - تالیفات منیفہ مین سے التحفۃ المرضیۃ - البیان الکمل فی تحقیق الشاذ و المعلل - القول الحسن المتمن فی ندب المصافحۃ بالید الیمنی وان الذی اظہرہا اہل الیمن میرے مطالعہ مین گزری ہین -

۲۸ **مولوی حفیظ اللہ صاحب** - آپ بندوہ ضلع اعظمگڑھ کے رہنے والے اور مولانا ابوالحسنات محمد عبدالحی صاحب مرحوم لکھنوی فرنگی محلی کے شاگرد ہین - بعد وفات مولانا عرصہ تک آپ لکھنؤ مین مقیم رہکر طلبا کو درس دیتے رہے - لیکن حضرت مولانا کے انتقال کے ساتھ ہی فرنگی محل سے طلاب کا دل کچھ ایسا اچاٹ ہو گیا کہ اب لکھنؤ مین شاید تجسس و تلاش سے بھی طالب علمون کا ملنا دشوار ہے - اور جب تدریس کا مشغلہ نہ رہا تو آپ بھی لکھنؤ سے تشریف لے گئے - فی الحال رام پور مین مدرسہ عالیہ کے مدرس اول ہین -

۲۹ **مولوی قاضی القضاۃ حفیظ اللہ خان صاحب رام پوری** - ولادت آپکی بمقام جاورہ ۱۲۷۰ھ بارہ سو ستر ہجری مین ہوئی مولوی ارشاد حسین صاحب مرحوم رامپوری سے تمام و کمال علوم حاصل کیے - اب تدریس و افتا و قضا کا شغل ہے نہایت ذہین وذی استعداد ہین حضرت مولانا سید شاہ محمد دلدار علیصاحب مذاق رحمۃ اللہ علیہ کے مرید و خلیفہ ہین - پہلے ریاست جاورہ کے قاضی و قاضی القضاۃ رہے اب ریاست رامپور کے جج ہین - سلمہ اللہ تعالے -

۳۰ **مولوی حیدر حسین صاحب** - آپ جونپور کے مایۂ فخر و ناز ہین ترجمہ آپ کا نہین ملا -

---

حرف الخاء المعجمة

حکیم مولوی حافظ خدایار خان صاحب بریلوی - خدانے علاوہ فضل حفظ قرآن و علم کے آپ کو طبیب ہونے کا بھی خلعت عطا فرمایا ہی کہ جو بندگان خدا کی مصیبت مین آڑے آنے کا بہت عمدہ ذریعہ ہی - بریلی روہیلکھنڈ آپکا وطن ہی -

مولوی خلیل احمد صاحب انبٹھوی - مدرس دوم مدرسہ دیوبند - آپ قصبۂ انبٹھہ ضلع سہارنپور کے رہنے والے ہین - فن مناظرہ مین دستگاہ کامل رکھتے ہین - ایک مدت سے بہاولپور کے عربی مدرسہ مین مدرس اعلی رہ چکے ہین -

مولوی خلیل الرحمن صاحب - پیلی بھیت (ممالک مغربی و شمالی) کو آپ کا وطن ہونے کا فخر حاصل ہی -

مولوی خلیل الرحمن صاحب سہارنپوری - ابن جناب مولانا احمد علی صاحب محدث مرحوم - سہارن پور کو فخر ہی کہ گو قضا و قدر نے مولانا احمد علی صاحب کو اُس سے ہمیشہ کے لیے چھڑا لیا مگر آپ جیسا خلف رشید اُنکا قائم مقام ہی سلمہ اللہ تعالے -

مولوی حاجی خلیل الرحمن صاحب - آپ رڑکی ضلع سہارنپور کے رہنے والے اور حضرت مولانا حاجی شاہ امداد اللہ صاحب کے مرید ہین - رڑکی مین مدرسہ رحمانی آپ ہی کی کوشش سے قائم ہی -

مولوی خلیل الرحمن صاحب - ساکن موضع بھرتہ ضلع شاہجہانپور سلکِ جماعت آپ شیخ سمر - جملہ علوم کے ماہر و حافظ ہین - مولانا سید نذیر حسین صاحب دہلوی سے اجازت رکھتے ہین -

حرف الدال المهملة

مولوی دوست محمد صاحب ولایتی - ہند کے مشہور شہر اکبرآباد (آگرہ) کی جامع مسجد مین جو مدرسہ ہی اسمین آپ اول مدرس ہین اور اس ذریعہ سے نفع رسانی خلق آپ کی ذات سے ہوتی ہی -

حرف الذال المعجمة

مولوی حاجی سید ذوالفقار احمد صاحب بھوپالی - ابن سید علی حسن صاحب ولادت آپکی بائیسوین صفر ۱۲۶۲ بارہ سو باسٹھ ہجری مین ہوئی مولوی عبد الخالق صاحب پنجابی مولوی معز الدین صاحب مولوی محمد جان صاحب پنجابی مولوی سید عبد اللہ صاحب مولوی علی عباس صاحب چریاکوٹی مولانا محمد عبد القیوم صاحب مولانا احمد گل صاحب نائب مفتی بھوپال مولانا شیخ حسین عرب صاحب مفتی عبد الحق صاحب مولوی عبد العلی صاحب رامپوری مولانا محمد صاحب سارنگپوری مہاجر شیخ کمال محدث سید محمد بن ناصر حازمی سید محمد منتظر صوفی وغیرہم سے تحصیل علوم مروجہ و اسانید فرمائی - محاسن المسنین علی الفراغ الی منازل البرازخ - الروض المطور فی تراجم علماء شرح الصدور آپ کے تصانیف مشہورہ مین سے ہین **مؤلف** اگرچہ ملاقات جسمانیہ سے ہنوز محروم ہے مگر آپ کے مکاتیب بڈالقاس خاکسار کے نام صادر ہوا کرتے ہین ابقاہ اللہ تعالے -

مولوی ذوالفقار علی صاحب دیوبندی - آپ علماے قدیم کے یادگار ہین علم ادب مین ید طولی رکھتے ہین چنانچہ متنبی اور حماسہ کا ترجمہ اور شرح اردو مین نہایت عمدہ لکھی ہے کہ جو بجاے خود ایک استاد کا کام دیتی ہے - پہلے آپ سرکاری مدرسون کے ڈپٹی تھے اب خانہ نشین علم ادب کی نفع رسانی مین مصروف ہین سلمہ اللہ تعالے -

حرف الراء المهملة

مولوی راغب اللہ صاحب پانی پتی - ابن مولوی محب اللہ صاحب مرحوم آپ بمقام پانی پت ضلع کرنال سترھوین رجب ۱۲۶۹ بارہ سو انہتر ہجری مین پیدا ہوئے ابتداے سن تمیز سے تحصیل علم کا شوق ہوا مولوی حافظ احمد حسن صاحب مدرس فیض عام کانپور مولانا محمد مظہر صاحب مرحوم مولانا محمد قاسم صاحب مرحوم حضرت مولانا محمد لطف اللہ صاحب علیگڑھی مدظلہ حضرت مولانا قاری عبد الرحمن صاحب پانی پتی سے جملہ علوم رسمیہ پڑھے مولانا محمد لطف اللہ صاحب علیگڑھی نے آپکو سند اجازت عطا فرمائی فی الحال آپ مدرسہ عربیہ پانی پت مین مدرس مقرر ہین سلمہ اللہ تعالے

مولوی سید رحمت علی صاحب ہسوی - ابن سید نادر علی صاحب ولادت آپکی بمقام قصبۂ ہسوہ ضلع فتحپور ۱۲۵۹ھ بارہ سو انسٹھ ہجری میں ہوئی مولانا سید عبد السلام صاحب مرحوم ہسوی و مولانا حاجی شاہ امداد اللہ صاحب مہاجر و مولانا حضرت شاہ فضل رحمن صاحب مراد آبادی سے پچیس سال تک علوم ظاہرہ و باطنہ حاصل کرتے رہے اب بمقام ہسوہ ضلع فتحپور میں آپ مقیم ہیں اور ہمہ وقت تصفیہ باطن میں سرگرم ہیں سلمہ اللہ تعالیٰ

مولوی شیخ رحمن علی صاحب - ابن حکیم شیر علی صاحب ولادت آپکی بمقام نارہ ۱۲۴۴ھ بارہ سو چوالیس ہجری میں ہوئی اوائل کتب اپنے برادر حقیقی مولوی حکیم احسان علی خانصاحب مرحوم مولف طب احسانی وغیرہ سے پڑھکر مولوی محمد شکور+ مچھلی شہری و مولوی تابت علی بھکوی و مولوی سید حسین علی صاحب فتحپوری و مولوی عبد اللہ زید پوری و مولوی شاہ سلامت اللہ صاحب بدایونی کانپوری و مولانا قاری عبد الرحمن صاحب پانی پتی سے جملہ علوم عقلیہ و نقلیہ حاصل فرمائے اور مولوی حافظ حاجی شاہ محمد حسین صاحب الہ آبادی سے بیعت حاصل کر کے اجازت و خلافت پائی آپکے تالیفات میں سے طریقۂ حسنہ و کفارۃ الذنوب وتحفۃ الفضلا فی تراجم الکملا معروف بہ تذکرۂ علمائے ہند و ابنیۃ الاسلام میرے مطالعہ سے گذرے ہیں ۱۲۶۷ھ بارہ سو سرسٹھ ہجری سے بمقام ریاست ریوان ملازم ہیں فی الحال ممبر کونسل ریاست ہیں ابقاہ اللہ تعالیٰ -

مولوی حاجی حافظ رحیم بخش صاحب شاہ کوٹی - ابن محمد جیو سے ۱۲۷۲ھ بارہ سو بہتر ہجری میں پیدا ہوئے اور بوجہ انتقال والد خود بڑے بھائی حافظ قمرالدین صاحب مرحوم سے قرآن شریف اولاً ناظرہ پڑھا بعدہ حفظ کیا - فارسی مولوی ریاض الدین مرحوم سیوہاروی سے حاصل کی اور عربی میں اولاً مولوی محمد نور صاحب کی شاگردی کی بعدہ مدرسہ عربیہ دیوبند میں تحصیل کرتے رہے اور ۱۲۹۵ھ میں سند فراغ مدرسہ مذکور سے ملی ۱۲۹۹ھ میں حج کو گئے اور حضرت حاجی شاہ امداد اللہ صاحب کے مرید ہوئے اور مثنوی شریف کی قرات کی فی الحال الموڑہ گورنمنٹ اسکول میں ہیڈ مولوی ہیں - نصائح سود مند رسالۂ عدم جواز فاتحہ خلف الامام - فتاوی رحیمیہ آپکے تصانیف سے ہیں -

مولانا مولوی رشید احمد صاحب گنگوہی محدث حنفی - گنگوہ ضلع سہا

+ اصلی نام تو آپ کا محمد عبد الشکور ہے مگر اس نام سے آپ معروف ہیں ۱۲ منہ -

کی خاک کو یہ فخر حاصل ہی کہ آپ جیسا سرمایہ ناز اُس زمین پر متمکن ہی - آپ کے فضل و کمالات
کا عام طور پر شہرہ ہی - اکثر علما آپ کے شاگرد ہین - آپ مولانا حاجی شاہ امداد اللہ صاحب
کے مرید ہین اور حضرت حاجی صاحب کو آپ سے بڑی محبت ہی - احیاء و اتباع سنت نبویہ
صلے اللہ علی صاحبہا و اجتناب عن البدعۃ کا آپکو بڑا اہتمام ہی - گویا آپ سیرت محمدیہ کی
تصویر ہین بہت سی کتابین آپکی تصانیف مین سے ہین جنسے لوگ فائدہ اُٹھا رہے ہین
ابقاہ اللہ تعالے -

مولوی حکیم رفاقت اللہ صاحب بدایونی[۸۵] - ابن منصف مولوی کرامت اللہ
صاحب ولادت آپکی ۱۲۷۵ھ بارہ سو پچھتر ہجری مین ہوئی علماے فرنگی محل لکھنؤ و قاضی
علی احمد صاحب بدایونی سے ۱۵ سال کی مدت مین مرتبہ کمال حاصل کیا جوان صالح مستعد
مدرس معقولی ہین - بعض کتب منطقیہ پر آپکے حواشی ہین سلمہ اللہ تعالے -

مولوی رفیق الحق صاحب[۸۶] - آپکا وطن بھاگلپور ہی - آپکا ترجمہ حاصل
کرنے مین کامیابی نہین ہوئی -

حرف الزاء المعجمة

مولوی زمان خان صاحب[۸۷] - آپ جامع مسجد شکوہ آباد ضلع مینپوری
کے واعظ ہین اور لوگونکو پند و وعظ فرماتے ہین -

حرف السین المهملة

مولوی سجاد حسین صاحب کرڑوی[۸۸] - آپکا وطن کرڑہ ضلع الہ آباد ہی -
ترجمہ آپکا نہ مل سکا -

مولوی سدید الدین صاحب[۸۹] - چونکہ سینٹ جانس کالج آگرہ مین آپ
پروفیسر عربی ہین اسوجہ سے آپکا قیام آگرہ مین ہی اور تدریس کا مشغلہ ہی -

مولوی سراج احمد صاحب سنبھلی[۹۰] - آپ سنبھل ضلع مراد آباد رہیلکھنڈ

مین مسکن گزین ہین اور قدیم علما مین سے ہین ہر فن کی کتابون کو بے تکلف پڑھاتے چلے جاتے ہین۔

مولوی حافظ سراج احمد صاحب میرٹھی ۔ شہر میرٹھ آپکا وطن ہی ترجمہ آپ کا نہین ملا۔

مولوی سراج احمد صاحب بدایونی ۔ ولادت آپکی ۱۲۶۷ بارہ سو چھتر ہجری مین ہوئی شاگرد مولوی یونس علیصاحب محدث بدایونی کے ہین نہایت متین ہین سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی حافظ سید سرفراز علیصاحب ۔ ابن سید خیرات علی مرحوم ولادت آپکی بمقام پلکھنہ ضلع علیگڈھ ۱۲۷۶ بارہ سو چھتر ہجری مین ہوئی مولوی محمد بیگ مرحوم منشی سید اشرف علی مرحوم مولوی سید ابراہیم علی سے فارسی مولوی محمد ابراہیم صاحب مولوی عبدالرحمن خان منصرم سید مجتبیٰ حسین صاحب شیخ عبداللہ صاحب مدنی۔ شیخ ہدایت اللہ قادری سے علوم مروجہ حاصل کیے خواجہ توکل شاہ صاحب انبالوی دمولانا فضل رحمٰن صاحب مرادآبادی سے علم باطن حاصل کیا فی الحال بمقام سکندرپور ضلع میرٹھ مین مفید خلائق ہین سلمہ اللہ تعالےٰ

مولانا سعادت حسین صاحب بہاری ۔ ابن رحمت علی ولادت آپ کی ۱۲۵۸ بارہ سو اٹھاون ہجری مین ہوئی۔ اپنے وطن مالوف موضع کنہا علاقہ بہار ضلع عظیم آباد سے جونپور لکھنؤ رامپور وغیرہ بغرض تحصیل علم گئے۔ اکثر کتب متداولہ منشی محمد یوسف لکھنوی مرحوم سے پڑھے پھر فقہ وحدیث وتفسیر وغیرہا مولانا سید محمد نذیر حسین محدث دہلوی سے تحصیل فرماکر ۱۲۸۲ بارہ سو بیاسی ہجری مین فراغ حاصل کیا اور چند مدت سہارنپور مین مقیم رہکر لوگون کو درس دیا ۱۲۹۶ھ مین حج کو تشریف لے گئے ۱۲۹۷ مین مولانا احمد علیصاحب محدث سہارنپوری سے سند حدیث حاصل کی۔ آرہ ضلع شاہ آباد مین تیرہ سال تک درس دیتے رہے اب مدرسہ عالیہ کلکتہ مین مدرس ہین۔ ذہانت وفطانت آپکی ضرب المثل ہی۔ تصانیف مین سے رسالہ ابطال تناسخ۔ وحواشی میرزاہد رسالہ ودیگر تعلیقات ہین۔ آپکے تلامذہ اہل علم کی تعداد دوسو سے زیادہ ہی بارک اللہ فی عمرہٖ۔

مولوی سعداللہ صاحب ۔ مدرسۂ اسحاقیہ بھڑوچ احاطہ بمبئی مین آپ مدرس

ہین - اور تدریس کیخدمت انجام دیتے ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی سکندر علیخان صاحب واصل خالصپوری - بن محمد عبد الرحیم خانصاحب قندھاری - ولادت آپکی بمقام لکھنؤ محلہ قندھاری بازارہ ماہ رجب ۱۲۶۳ ہجری مین ہوئی - خالصپور تحصیل ملیح آباد ضلع لکھنؤ آپکا وطن ہے اور متعدد اساتذہ کرام سے مثل مولوی سید احمد یار صاحب خالص پوری و مولوی شاہ محمد واجد علی صاحب کاکوروی و مولوی شاہ محمد تقی علیصاحب قلندر و مولوی شاہ محمد عبید اللہ صاحب چشتی بدایونی وغیرہم سے آپکو تلمذ حاصل ہے اور حضرت شاہ علی اکبر صاحب قلندر سجادہ نشین خانقاہ کاظمیہ کاکوروی سے بھی آپنے کچھ کتابین پڑھین اور آپ ہی سے طریقت کا خرقۂ خلافت پایا اور مولانا شاہ سید عبد السلام صاحب ہسوی سے بھی آپکو اجازت و خلافت ملی ہے آپکو جملہ علوم مین مہارت کامل ہے - صاحب تصانیف کثیرہ ہین صحیفۂ عشق و معیار البلاغۃ - و تنقیح المسائل و تحفۃ العلماء وغیرہ کتابین آپکی تصانیف سے چھپ چکی ہین - اور شعر گوئی مین دستگاہ ہے - فی الحال مدرسہ اسلامیہ مرین لین بمبئی مین آپکا تعلق ہے -

مولوی حکیم سلامت اللہ صاحب - بن خان محمد ولادت آپکی بمقام قصبۂ مبارکپور ضلع اعظمگڑھ ۱۲۸۹ھ بارہ سو نواسی ہجری مین ہوئی کافیہ و شافیہ تک مولوی حافظ عبد الرحیم صاحب مبارکپوری و دیگر علماء سے پڑھا شرح جامی و شرح تہذیب مولوی عبد الرحمن صاحب مبارکپوری سے شرح وقایہ مولوی حسام الدین صاحب مرحوم ساکن مؤ ضلع اعظمگڑھ سے بقیہ کتب درسیہ مولوی عبد الرحمن صاحب مذکور و مولوی حافظ عبد اللہ صاحب غازیپوری و مولوی عبد الحق صاحب ولایتی مدرس مدرسہ فتحپوری دہلی سے پڑھے صحاح و تفسیر جلالین و بیضاوی و نخبۃ الفکر مولانا سید نذیر حسین صاحب دہلوی سے حاصل کرکے سند و اجازت علم حدیث لی اور مولانا شیخ حسین عرب سے بھی اجازت عامہ حاصل کرکے حکیم عبد الولی بن حکیم عبد العلی صاحب لکھنوی سے کتب درسیہ طبیہ پڑھکر مطب کیا اور اجازت حدیث مسلسل بالاولیۃ و بلوغ المرام مولانا شیخ محمد صاحب مچھلی شہری سے حاصل فرمائی فی الحال مدرسۂ احمدیہ آرہ مین مدرس ہین -

مولوی سلامت اللہ صاحب - بھوپال کے مدارس کے آپ مہتمم ہین -

مولوی سلامت اللہ صاحب - آپ مدرسۂ غنی ڈاکخانہ مشی ملا ضلع چوبیس پرگنہ

احاطۂ بنگال مین مدرس ہین اور تدریس کا شغل ہی۔

مولوی سلطان احمد صاحب مؤئی۔ آپ بمقام مؤ ضلع اعظمگڈھ سنہ ۱۲۸۵ھ بارہ سو پچاسی ہجری مین پیدا ہوئے۔ مولوی امام الدین صاحب پنجابی سیاح مقیم مؤ۔ مولوی عبد العلیم صاحب مدرس مدرسہ چشمہ رحمت غازیپور مولوی حافظ عبد اللہ صاحب غازیپوری مدرس اول مدرسۂ احمدیہ آرہ مولانا محمد فاروق صاحب چریاکوٹی و مولوی عبد الحی صاحب سابق مدرس مدرسہ چشمۂ رحمت غازیپور سے مدت ۱۵ سال مین علم تحصیل کیا اوائل سنہ ۱۳۰۹ھ تیرہ سو نو ہجری مین فراغت ہوئی مدرسۂ جامع مسجد مؤ مین آپ طلبہ کو درس دیتے ہین۔ انصاف و توسط مزاج مین مرتکز ہی سلمہ اللہ تعالے۔

حکیم مولوی مفتی سلیم اللہ صاحب محافظ دفتر۔ یون تو قدرتی طور پر خدا نے علم طب عطا کر کے آپکو مخلوق کی نفع رسانی کا موقع دیا ہی۔ اُسپر بھی آپ انجمن اسلامیہ خادم العلوم لاہور مین شریک ہین اور اس انجمن مین جنرل فنانشل سکرٹری ہین

مولوی سلیم اللہ صاحب اعظم گڈھی۔ ۲۸ محرم یوم چہارشنبہ سنہ ۱۲۸۰ھ آپکی ولادت ہی کتب درسیہ حاجی مولوی حافظ عبد اللہ صاحب غازیپوری اور علم تفسیر و حدیث مولانا سید نذیر حسین صاحب سے پڑھکر سند حاصل کی

مولوی سید احمد صاحب سہسوانی۔ آپ سنہ ۱۲۷۲ھ بارہ سو بہتر ہجری مین پیدا ہوئے اور اپنے والد ماجد مولوی عبد الحسیب صاحب سے پڑھکر فارغ ہوئے اب تدریس کا شغل ہی۔ سلمہ اللہ تعالے۔

مولوی سید محمد صاحب سہسوانی۔ ولادت آپکی سنہ ۱۲۶۴ھ بارہ سو چونسٹھ ہجری مین ہوئی مولوی عبد الحسیب صاحب سے تحصیل علم کر کے شغل درس و تدریس کا رکھتے ہین سلمہ اللہ تعالے۔

حرف الشین المعجمة

مولوی شاہ دین صاحب احمد انگری۔ آپ کا وطن گوجرانوالہ ملک پنجاب ہی۔ ترجمہ آپکا حاصل نہین ہوسکا۔

مولوی مفتی شاہ دین صاحب لدھیانوی۔ ابن شیخ محکم الدین صاحب

مولد آپکا قصبہ چک منگلانی ضلع جالندھر اور مسکن لدھیانہ ہے۔ مولانا محمد مظہر صاحب و
مولانا محمد لطف اللہ صاحب علیگڑھی سے علم کی تحصیل ہوئی مدرسہ اسلامیہ لدھیانہ مین
مدرس ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی حافظ شفقت اللہ صاحب بدایونی - بدایون مین آپ کا
دولتخانہ ہے آپکے حالات زیادہ نہین مل سکے۔

مولوی الحاج محمد شمس الحق صاحب - ابو الطیب ابن شیخ امیر علی صاحب
ولادت آپکی بمقام عظیم آباد محلہ رمنہ ۲۷ ذیقعدہ ۱۲۷۳ھ بارہ سو تہتر ہجری مین ہوئی
مسکن اور نانہال ڈیانوان ضلع عظیم آباد پٹنہ ڈاکخانہ کرائی ہے ابتدا مین حافظ اصغر علی
صاحب مرحوم رامپوری و مولوی سید راحت حسین صاحب مرحوم تھوی و مولوی عبد الحکیم
صاحب شیخپوری سے پڑھا پھر ۱۲۸۹ھ مین مولوی لطف العلی بہاری مرحوم و مولوی نور احمد
ڈیانوی سے پڑھا ۱۲۹۲ھ ہجری مین مولوی فضل اللہ صاحب مرحوم لکھنوی سے تحصیل
کیا اور ۱۲۹۳ھ بارہ سو ترانوے ہجری مین مولانا قاضی بشیر الدین صاحب قنوجی سے فاتحہ
فراغ پڑھا مولانا سید محمد نذیر حسین صاحب محدث دہلوی و قاضی شیخ حسین عرب یمنی
بھوپالی و علامہ احمد بن عیسی النجدی ثم المکی الحنبلی و علامہ احمد بن احمد المغربی ثم المکی
و علامہ قاضی عبد العزیز بن صالح بن مرشد الحنبلی من رجال طی و علامہ فقیہ عبد الرحمن
بن عبد اللہ السراج الحنفی الطائفی و علامہ فقیہ نعمان افندی زادہ حنفی بغدادی و علامہ
مفسر فقیہ محمد بن سلیمان حسب اللہ الشافعی المکی و علامہ ابراہیم بن احمد بن سلیمان المغربی
ثم المکی کی صحبتون مین رہکر فوائد متکاثرہ حاصل کرکے سند و اجازت لی آپکی تصانیف مین
سے۔ غایۃ المقصود شرح سنن ابی داؤد۔ و اعلام اہل العصر باحکام رکعتی الفجر۔ و القول
المحقق۔ و غنیۃ الالمعی۔ و التعلیق المغنی علی سنن الدارقطنی۔ و التحقیقات العلی باثبات
فرضیۃ الجمعۃ فی القری۔ مؤلف کے مطالعہ مین گزری ہین۔ حدیث مین زیادہ شغف و اہلحدیث
سے زیادہ مذاق ہے سلمہ اللہ تعالےٰ۔ مؤلف کو اکثر علما کے تراجم مین آپ سے
بڑی مدد ملی جزاہ اللہ خیر الجزاء۔

مولوی حافظ شوکت علی صاحب سندیلوی - ابن چودھری مستحسن علی صاحب
مرحوم آپ بمقام سندیلہ ضلع ہردوئی ۱۹ محرم روز پنجشنبہ ۱۲۳۲ھ بارہ سو چونتیس ہجری مین

پیدا ہوئے بعد تسمیہ خوانی مولوی سید فقیہ اللہ سندیلوی مرحوم پھر مولوی تراب علیصاحب لکھنوی مرحوم سے پڑھکر مدت قلیل مین فارغ التحصیل ہو گئے - انکی دستار بندی مین ہزار ہا روپیہ صرف ہوا دور دور سے علما فضلا بلوائے گئے تھے انکی دعوت مین عالی حوصلگی سے بہت کچھ اٹھایا گیا ہندوستان مین انکی دستار بندی کی نظیر بہت کم ملیگی اور باوجود تشنج اعضا و معذوری قوی افادہ طلبہ مین مستعد ہین اور خاص ایک مدرسہ اپنے ذاتی مصارف سے قائم فرمایا ہے - تصانیف رائقہ مین کشف المستور عن وجہ السحور - و غایۃ الادراک فی مسائل السواک - مولف کی نگاہ سے گزرے ہین وسعت نظر و دقت فکر پر شاہد ہین - ابقاہ اللہ تعالے -

مولوی شہاب الدین صاحب نور محلی - آپکا ترجمہ میسر نہ آسکا -

مولوی قاضی شیخ محمد صاحب مچھلی شہری - مچھلی شہر جو ضلع جونپور کا مشہور قصبہ ہے اسکو آپ کے وطن ہونے کی عزت حاصل ہے سلمہ اللہ تعالے -

مولوی سید شبیر علیصاحب جونپوری - سلطنت خاندان شرقی کا دار الخلافت یعنی پُرانا مشہور شہر جونپور آپ کی سکونت سے امتیاز رکھتا ہے ابقاہ اللہ تعالے -

حرف الصاد المہملۃ

مولوی حکیم سید صدر الدین صاحب کڑوی - ابن مولانا مولوی ابو الخیر محمد معین الدین صاحب مرحوم - کڑہ ضلع الہ آباد آپکا وطن ہے - علاوہ علوم دینیہ کے خدا نے آپکو طب کا ہنر بھی مرحمت فرمایا ہے کہ جسکی وجہ سے خلق کو منفعت ہوتی ہے -

مولوی صدیق حسن صاحب - ابن مولوی عبد الحمید صاحب ساکن قصبہ مؤ ناتھ بھنجن ضلع اعظمگڑھ آپ سنہ بارہ سو نوے ہجری مین پیدا ہوئے تاریخی نام ظفر علی ہے ۱۲۹۰ ابتدائی کتب عربیہ اپنے والد سے پڑھکر مدرسۂ چشمۂ رحمت غازیپور مین مولوی حافظ عبد اللہ صاحب سے پڑھتے رہے بعدہ مرزاپور مین مولوی عبد الاحد صاحب الہ آبادی مرحوم سے تکمیل علوم متعارفہ کی کی آخر سنہ ۱۸۹۰ء مین یونیورسٹی الہ آباد مین بی

اے عربی کے امتحان میں شریک ہو کر کامیاب ہوئے فی الحال تدریس طلبا میں مصروف ہیں سلمہ اللہ تعالیٰ۔

مولوی صلاح الدین صاحب ۔ آپ مدرسۂ محبوبیہ حیدر آباد دکن کے مہتمم ہیں اور آپ کے حسن انتظام سے یہ کام جو منبع فیوض ہی سرانجام پا رہا ہی۔ سلمہ اللہ تعالیٰ۔

حرف الضّاد المعجمة

مولوی ضامن علی صاحب فتحپوری ۔ آپ کا وطن فتحپور ہی سخت افسوس ہی کہ آپکا ترجمہ میسر نہین ہوا۔

مولوی ضمیر الحق صاحب ۔ آرہ ضلع شاہ آباد ملک بہار مین آپ کا قیام ہی۔ چوک کی مسجد مین تشریف رکھتے ہین اور نفع رسانی خلق مین مصروف ہین۔

حرف الظّاء المعجمة

مولوی قاضی ظفر الدین احمد صاحب لاہوری ۔ ابن حکیم قاضی محمد امام الدین صاحب۔ آپ بمقام کوٹ قاضی بروز جمعہ وقت صبح ۵ شہر ۱۲ بارہ سو چہتر ہجری مین پیدا ہوئے تاریخی نام ظفر الدین ۱۲۷۵ ہی۔ علم حدیث شریف ابتدائے عمر مین مولوی مفتی علاء الدین محمد صاحب تلمیذ مولانا سید نذیر حسین صاحب دہلوی سے پڑھا اور ابتدائی کتب معقول و ادب مولوی ابو احمد مراد علی صاحب تلمیذ مولوی فضل حق صاحب مرحوم خیرآبادی سے پڑھے پھر مولوی محمد عبد اللہ صاحب تلمیذ مولوی مفتی اسعد اللہ صاحب مرحوم و مولوی محمد الدین صاحب تلمیذ مولانا لطف اللہ صاحب سے پڑھا۔ اخیر مین کتب طب و ادب و بعض حدیث و معقول مولانا مولوی فیض الحسن صاحب سہارنپوری سے تحصیل فرمائی۔ اور فقہ و اصول کے کتب مولوی غلام قادر صاحب تلمیذ مفتی صدر الدین صاحب سے پڑھے۔ مدت ۲۴ سال مین فراغ حاصل ہوا اب مدرسۂ

عالیہ لاہور مین پچھتر روپیہ مشاہرہ ہین اور طلبا کو درس دیتے ہین فن ادب مین ایسی مہارت رکھتے ہین کہ شاید اس زمانہ مین کم لوگ ایسے ماہر ہونگے آپکے تصانیف مفیدہ مین سے یہ ہین - سلک جواہر - ملق تفتیش - نیل الارب من مصادر العرب - نیل المرام من اصول الاحکام - باکورۃ ہیہ شرح الفیہ - سبیل النجاۃ - وغیرہ وغیرہ ایک پرچہ نسیم الصبا عربی - آپ ہفتہ وار نکالتے ہین مین تو اُسکی تعریف نہین کر سکتا ہون البتہ رائے دیتا ہون کہ کسی اہل علم کو اُس کے مطالعہ سے چشم پوشی نکرنا چاہیے لطف یہ ہی کہ مع محصول ڈاک عہ سالانہ اُسکی قیمت ہی - جو اسکو مطالعہ نکریگا پچھتائیگا - ادامہ اللہ -

مولوی حکیم حاجی سید ظہور الاسلام صاحب فتحپوری - ابن شاہ سید حسن علی صاحب مرحوم آپ قصبۂ دلو ضلع بانسے بریلی مین پیدا ہوئے اور جملہ کتب درسیہ مولانا محمد لطف اللہ صاحب علیگڑھی مدظلہ سے تحصیل فرماکر فاتحہ فراغ جناب شیخنا و مولانا ابو الحسنات مولوی محمد عبد الحی صاحب لکھنوی مرحوم سے پڑھا اور سند اطراف صحاح کی حضرت شیخنا و مولانا قاری عبد الرحمن صاحب پانی پتی سے حاصل فرمائی - اور مختلف سماع کتب صحاح و اجازت زبانی و بیعت حضرت شیخنا و مولانا شاہ فضل رحمن صاحب مراد آبادی سے ہی - مسکن آپکا اور آپ کے آبائے کرام کا ضلع فتحپور ہی - ایک مدرسۂ اسلامیہ آپ نے خاص فتحپور مین قائم کیا ہی جسکے طلبا اعلیٰ درجہ کی ہتعداد رکھتے ہین اور نہایت حسن انتظام سے مدرسہ چل رہا ہی سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی ظہیر احسن صاحب شوق نیموی عظیم آبادی - علاوہ فضل علم کے آپ بہت فصیح شاعر ہین - شوق تخلص رکھتے ہین ابو الخیر کنیت ہی اکثر گلدستون مین آپکے اشعار شائع ہوتے ہین - بالفعل آپنے آثار السنن نام ایک کتاب لکھنے کا ارادہ کیا ہی جن مراتب کا اہتمام فرمایا ہی خدا اُنکو بخیر و خوبی سرانجام کرے - آمین سادۃ المجید و سرمۂ تحقیق و اصلاح و مقالۂ کاملہ و حبل المتین و نعمت عظمیٰ و تذییل و ازالۃ الاغلاط و ایضاح و نغمۂ راز و یادگار وطن وغیرہ آپکے تصانیف سے ہین -

مولوی حافظ حکیم شاہ ظہیر احمد صاحب سہسوانی بدایونی - ولادت آپکی بمقام سہسوان ۱۲۷۰ بارہ سو ستتر ہجری مین ہوئی مدت دس سال مین مولوی قاضی علی احمد صاحب بدایونی سے علوم متعارفہ حاصل کر کے مرتبہ تکمیل کو پہونچے تصانیف آپکے

بیان تحقیق روح - رسالہ عقائد - تحفۃ الاخیار - دیوان نعت - دیوان عاشقانہ - ضمیمۂ ندوہ - مضمون کانفرنس - تریاق ظہیری - مختصر ظہیری - منتخب ظہیری - شرح ماثبت بالسنۃ - حاشیۂ جامع صغیر - بیاض سلسلۃ الزمرد فی سلاسل السند - مقرب الاذکار - رسائل مناظرات حالات مولانا قاضی ابی بکر علی احمد بدایونی - نامۂ ظہیری - ترکیب بند ظہیری - مسدس [illegible] حاشیہ قانونچہ ظہیری حاشیہ حریری - اردو صرف و نحو - مخمس نظم مائۃ عامل - رسالۂ [illegible] مجموعۂ قصائد - مضامین ظہیری - ہفت دواوین - چار مثنوی - رسالہ نباتات - رسالۂ فلسفہ - رسالۂ ریاضی - رسالۂ تحقیقات علوم مجربات ظہیری - رسالہ باہ - سوانح ظہیری اسلام کی حالت - زمانہ حال کا فوٹو - قوم کا مرثیہ - شرح احیاء المیت بفضائل اہل البیت ترجمہ تاریخ الخلفا - اعلام الاحبار فی ترجمۃ کتاب الاخبار - قواعد ظہیری - اعمال ظہیری اذکار ظہیری - مقالات ظہیری - نغمات منطق - مجموعۂ لکچر - مجموعۂ مناجات - اسمائے حسنی مدح بزرگان دین - شہادت حمزہ و شہید کربلا - ترجمہ عقائد نسفی - چمنستان خیال خیر سلمہ اللہ تعالے -

حرف العین المہملۃ

[۱۲۲] مولوی عابد حسین صاحب فتحپوری - آپ کا وطن فتحپور ہے - ترجمہ آپکا نہین ملا -

[۱۲۳] مولوی حاجی عاشق علیصاحب بدایونی - ابن مولوی قاسم علیصاحب آپ ۱۲۶۵ بارہ سو پینسٹھ ہجری مین پیدا ہوئے مولوی لائق علی بدایونی ثم البریلوی وغیرہ سے تحصیل علم فرمائی اور علم حدیث عرب مین شیخ الاسلام مولانا سید احمد دحلان سے پڑھکر اجازت حاصل کی - سلمہ اللہ تعالے -

[۱۲۴] مولوی حافظ عبد الاحد صاحب دہلوی - آپ بھی ہمارے پرانے مشہور شہر دہلی کے نام روشن کرنیوالون مین ہین - ایک مطبع بنام مطبع مجتبائی آپ نے جاری فرمایا ہے اس حیلے سے علوم کی خدمت مین مصروف رہتے ہین - سلمہ اللہ تعالے -

[۱۲۵] مولوی عبد الاحد صاحب کانپوری - آپ کا وطن کانپور ہے - آپ بھی

منجملہ اُن حضرات کے ہین جنکا ترجمہ حاصل ہونے مین مؤلف کو کامیابی نہو سکی۔

مولوی حافظ عبدالاول صاحب جونپوری ۔ ابن مولوی کرامت علی صاحب مرحوم آپ کے والد ماجد کا نام تو شاید ہی کوئی نہ جانتا ہو۔ آپ انکے خلف الرشید و جانشین ہین۔ خدا نفع رسانی مخلوق مین کامیاب فرمائے۔ آمین۔ اور رسالہ قیام میلاد شریف۔ و فضائل امام اعظم و تاریخ اسلاف کرام و قصائد عربیہ و رسالہ تعریف علم ادب مین و رسالہ فقرات حمد باری وغیرہ آپ کے تصانیف سے ہین۔

مولوی حکیم عبدالباری صاحب نگرنہسوی عظیم آبادی ۔ آپ مولوی شمس الحق صاحب ڈیانوی کے حقیقی بہنوئی ہین اور علوم طبیہ و فلسفیہ مین مہارت کاملہ رکھتے ہین تلمذ آپکو مولانا عبدالحی صاحب مرحوم لکھنوی سے ہی اور نیز مولانا بشیرالدین قنوجی و مولانا نذیر حسین صاحب دہلوی سے جملہ علوم حاصل فرمائے سلمہ اللہ تعالٰے

مولوی عبدالجبار صاحب امرتسری ۔ ابن جناب مولانا شیخ عبداللہ الغزنوی رحمہ اللہ تعالٰے۔ ولادت آپکی ۱۲۶۸ھ بارہ سو اڑسٹھ ہجری مین بمقام قریہ صاحبزادہ از مضافات غزنی ہوئی علوم دینیہ کو آپ نے اپنے والد بزرگوار سے پڑھا اور تکمیل انکی مولانا سید محمد نذیر حسین صاحب دہلوی سے ہوئی۔ باقی اور علوم عربیہ اپنے بھائی مولوی محمد صاحب مرحوم و مولوی سید احمد صاحب مرحوم سے حاصل کیے۔ آپکو حدیث شریف کے جملہ مالہ وما علیہ پر بہت عبور و ملکہ ہی۔ آپکو علماے محدثین و مجتہدین و فقہاے مذاہب اربعہ و ائمہ اربعہ امام اعظم و امام مالک و امام شافعی و امام احمد بن حنبل سے نہایت محبت ہی اور سبکو تعظیم و تکریم کے ساتھ یاد کرتے ہین اور مسائل فرعیہ مین بزمرۂ اہل حدیث داخل ہین مولوی شمس الحق صاحب عظیم آبادی آپکے حق مین فرماتے ہین عالم کامل محدث مفسر حامل منکسر النفس لم تر مثلہ العیون ولہ تلامیذ کثیرۃ وھو صاحب مناقب جمۃ بارک اللہ فی عمرہ انتھی مولوی محمد فقیر اللہ صاحب مدرس مدرسۂ نصرۃ الاسلام معسکر بنگلور نے آپ کا ترجمہ حافلہ جو آپ کے مدارج کا ایک نمونہ ہی لکھا ہی بخوف طوالت ذکر سے معذور رہی ادام اللہ بقائہ۔

مولوی عبدالجبار صاحب عمرپوری ۔ ابن منشی محمد بدرالدین صاحب تحصیلدار ولادت آپکی بمقام قصبۂ عمرپور متصل بڈھانہ ضلع مظفرنگر جمادی الاخری ۱۲۸۰ھ

بارہ سو ستھتر ہجری مین ہوئی تاریخی نام غلام جبار ہی کتب ابتدائیہ مولوی عبد العلیصاحب
مرحوم قصوری سے امرتسر مین اور پھر مولوی قاری عبد العلیصاحب نزیل امرتسر مرحوم سے
پڑھے ۱۲۹۴ھ بارہ سو چورانوے ہجری مین جبکہ قحط عظیم واقع ہوا آپ سہارنپور آئے اور
مولانا محمد مظہر صاحب نانوتوی مرحوم سے شرح وقایہ ہدایہ توضیح مسلم الثبوت سبعہ معلقہ
دیوان متنبی تفسیر جلالین قدرے تفسیر بیضاوی سنن ترمذی و ابوداؤد پڑھے اور مولوی فیض الحسن
صاحب سہارنپوری سے دیوان حماسہ خطبۂ قاموس تفسیر بیضاوی باقیماندہ تا مقام دین
مطول میرزاہد رسالہ میرزاہد ملاجلال حمد اللہ قاضی مبارک صدرا شمس بازغہ تحصیل کیا
۱۲۹۸ھ بارہ سو اٹھانوے ہجری مین مولانا سید محمد نذیر حسین صاحب محدث دہلوی سے
صحیحین و سنن ابن ماجہ و نسائی و ترجمۂ قرآن مجید پڑھکر ۱۲۹۹ھ بارہ سو ننانوے ہجری
مین سند حدیث حاصل کرکے وطن مالوف واپس گئے فی الحال جبلپور کے مدرسہ اسلامیہ
کے مدرس ہین۔ سلمہ اللہ تعالے۔

[۱۱۹] مولوی عبد الجلیل صاحب سندیلوی - ابن حافظ نوازش علیصاحب

ولادت آپکی ذیحجہ ۲۳ ۱۲۷۳ھ بارہ سو تہتر ہجری مین ہوئی کتب ابتدائیہ اپنے والد ماجد سے پڑھکر
مولوی حافظ شوکت علیصاحب و مولوی سید محمد علیصاحب دوکوہی و مولوی محمد کمال صاحب
عظیم آبادی سلمہ و مولوی حکیم عبد الحمید صاحب عظیم آبادی و مولوی تقیم الدین صاحب
پنجابی سے تکمیل علوم درسیہ کی فرمائی فی الحال مدرسۂ شوکت الاسلام سندیلہ کے مدرس
ہین۔ سلمہ اللہ تعالے۔

[۱۲۰] مولوی ابو الجمیل عبد الجلیل صاحب - بھگوان پوری - بن حاجی

گل محمد وطن آپکا موضع بھگوان پور ضلع مظفرپور ہی آپکو حضرت مولانا فضل رحمن صاحب
مرادآبادی سے ارادت ہی شعرگوئی مین بھی مہارت ہی شیفتہ تخلص ہی۔

[۱۲۱] مولوی حافظ عبد الجمیل صاحب - آپ کا تعلق فی الحال مدرسہ اسلامیہ

مسجد فتحپوری دہلی مین ہی اور اُس مدرسے کے افسر مدرس ہین۔ تدریس کا شغل ہی
سلمہ اللہ تعالے۔

[۱۲۲] مولوی عبد الحق صاحب دہلوی - ابن محمد میر صاحب ولادت آپکی بمقام

قصبۂ گنگلہ حوالی تھانیسر ۲۷ رجب یوم جمعہ بعد عصر ۱۲۶۰ھ بارہ سو ساٹھ ہجری مین ہوئی۔

کنیت ابو محمد ہے آپ حضرت محمد شاہ تبریزی کی اولاد مین سے ہین۔ شاہان تیموریہ کے زمانہ مین آپکے بزرگوار ہند مین تشریف لائے۔ آپکے دادا عالم شاہ کے زمانہ مین دہلی سے کیتھل مین جا رہے اور آپکے والد ماجد عہدہ ہائے جلیلہ پر مامور رہے۔ آپ نے اکثر کتب درسیہ مولانا محمد لطف اللہ صاحب علیگڈھی سے اور بعض کتب شاہ عبد الحق صاحب کانپوری و مفتی محمد یوسف صاحب مرحوم لکھنوی سے اور کتب حدیث مولانا سید عالم علیصاحب مرادآبادی مرحوم و مولانا سید نذیر حسین صاحب دہلوی و مولوی سعادت علیصاحب سہارنپوری سے اور کتب طبیہ حکیم محمد جان نجم الدولہ دہلوی سے تحصیل فرمائے اور خاندان قادریہ مین مولانا سید عالم علیصاحب مرادآبادی سے بیعت کی اور طریقہ نقشبندیہ مین حضرت مولانا فضل رحمن صاحب مرادآبادی و نیز دیگر کبرا سے متمتع ہوئے آپکے تصانیف رائقہ مین سے۔ نامی شرح حسامی۔ تاریخ بنی اسرائیل اردو۔ تاریخ بیت المقدس اردو۔ تفسیر حقانی عقائد الاسلام۔ وغیرہ مفید خلائق ہین مؤلف آپکے فیضان صحبت سے فائز المرام ہو چکا ہے نیز سند علم حدیث آپنے مرحمت فرمائی ہے ادام اللہ بقائہ۔

مولوی عبد الحق صاحب خیرآبادی ۔ ابن جناب مولانا فضل حق صاحب مبرور آپ جامع علوم ہین۔ علم منطق و حکمت مین آپکی نظر زیادہ غائر ہے۔ تلمذ آپکو اپنے والد ماجد سے ہے فی الحال ریاست رامپور مین صدر المدرسین ہین سلمہ اللہ۔ حاشیہ بر غلام یحییٰ تسہیل الکافیہ۔ شرح ہدایۃ الحکمۃ۔ جواہر غالیہ۔ حاشیہ بر میرزاہد امور عامہ۔ حاشیہ صدرا حاشیہ قاضی مبارک۔ حاشیہ مسلم الثبوت۔ آپ کے تصانیف مفیدہ مین سے ہین۔ ابقاہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی مفتی عبد الحق صاحب کابلی ۔ فی الحال آپ کا قیام بھوپال مین ہے اور آپ رئیسہ کیطرف سے وہان کے مفتی ہین جزئیات فقہ اور معقولات مین آپکو تجربہ ہے صاحب تصانیف ہین آجکل توضیح تلویح کا تحشیہ فرما رہے ہین اور نہایت متواضع اور منکسر المزاج ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

شیخ الدلائل مولوی حاجی عبد الحق صاحب الہ آبادی مہاجر ۔ ابن شیخ مولوی شاہ محمد بن یار محمد مرحوم۔ آپ کا اصل وطن الہ آباد ہے۔ مولانا نواب قطب الدین صاحب دہلوی سے آپکو تلمذ ہے عرصہ ہوا کہ مکہ معظمہ کو ہجرت فرمائی۔ نور چشم حاجی محمد احسن سلمہ

نے آپ سے اکثر اجازتین حاصل کی ہین وہ بیان کرتے ہین کہ باب ابراہیم کی جانب بخاری محلہ مین ایک رباط مین قیام ہی۔ متوکل محض ہین۔ تقوے کا بڑا اہتمام ہی۔ مکہ معظمہ مین آپ شیخ الدلائل ہین مولانا علی حریری مدنی سے دلائل الخیرات کی اجازت ہی۔ علاوہ اسکے حزب البحر وحزب الاعظم وحصن حصین و قرآن مجید وغیرہ کی سند بھی آپ سے لوگون کو حاصل ہوتی ہی۔ اہل عرب آپکی بڑی تعظیم کرتے ہین۔ اکثر فیض رسانی ظاہر و باطن مین مصروف رہتے ہین۔ ایک رسالہ احکام حج بدل مین بزبان اُردو تصنیف فرمایا ہی جسکا نام نہایۃ الامل فی بیان مسائل الحج البدل ہی مؤلف نے اُسکو مطالعہ کیا ہی نہایت تحقیق و تدقیق سے تصنیف فرمایا ہی اور در مختار پر حاشیہ لکھا ہی اسکے سوا اور بھی تصانیف ہین ابقاہ اللہ تعالے۔

۱۳۷ مولوی عبدالحق صاحب سہارنپوری۔ آپ کا وطن سہارنپور ہی لیکن چونکہ آپ مدرسۂ اسلامیہ میرٹھ مین مدرس ہین اور شغل تدریس کا ہی اس وجہ سے قیام میرٹھ مین ہی۔ سلمہ اللہ تعالے۔

۱۳۸ مولوی عبدالحکیم صاحب کرانوی۔ آپ قصبۂ کرانہ ضلع مظفرنگر کے رہنے والے ہین۔ فی الحال مدرسۂ فتحپور مین خدمت مدرسی متعلق ہی۔ سلمہ اللہ تعالے۔

۱۳۹ مولوی عبدالحکیم صاحب صادقپوری۔ آپ کا ترجمہ نہین مل سکا۔

۱۴۰ مولوی عبدالحکیم صاحب دیوبندی۔ قصبۂ دیوبند ضلع سہارنپور آپکا وطن ہی۔

۱۴۱ مولوی عبدالحکیم صاحب نگرامی۔ ولادت آپکی بمقام نگرام ضلع لکھنؤ ۱۲۵۷ھ بارہ سو ستاون ہجری مین ہوئی حضرت والد ماجد قدس سرہ سے تحصیل علوم فرماکر تدریس مین مشغول ہوئے نہایت تیز طبع و ذکی ہین۔ سلمہ اللہ تعالے۔

۱۴۲ مولوی حکیم حافظ عبدالحکیم صاحب۔ آپ کو نفع رسانی قوم کا بڑا خیال ہی چنانچہ بالفعل جو مدرسۂ حنفیہ آرہ ضلع شاہ آباد مین ہی اُسکا اہتمام آپ ہی کے ذمہ ہی اور آپ سرگرمی سے اُسمین کام کرتے ہین۔ سلمہ اللہ تعالے۔

۱۴۳ مولوی عبدالحمید صاحب لکھنوی۔ ابن ابوالحیا مولوی محمد عبدالحلیم صاحب مرحوم لکھنؤ فرنگی محل آپ کا وطن ہی۔ ابوالحامد کنیت ہی۔ ہدیہ حمیدیہ۔ و سرغم۔ و رشحۃ النعم وغیرہ آپکے تصانیف سے ہین۔ تدریس کا شوق ہی فی الحال کیننگ کالج لکھنؤ مین تعلق ہی۔ سلمہ اللہ تعالے۔

[۱۷۴] **مولوی حکیم عبدالحمید صاحب عظیم آبادی** - آپ علماے کبار مین سے ہین علم ادب ولغت وفلسفہ وریاضی وطب ومنطق وہیئت وہندسہ مین بینظیر ہین تلمذ آپکو مولوی واجد علیصاحب لکھنوی سے ہی-

[۱۷۵] **مولوی عبدالحمید صاحب جونپوری** - آپکا وطن شہر جونپور ہی- آپکا ترجمہ میسر نہین ہوا-

[۱۷۶] **مولوی عبدالحمید صاحب** - آپ قصبۂ مئو ضلع اعظمگڈھ کے رہنے والے ہین سلمہ اللہ تعالے-

[۱۷۷] **مولوی عبدالحمید صاحب پانی پتی** - جامع مسجد آگرہ مین آپ واعظ ہین سلمہ اللہ تعالے-

[۱۷۸] **مولوی حافظ عبدالحمید صاحب الہ آبادی** - آپ کا وطن الہ آباد ممالک مغربی وشمالی ہی- حافظ قرآن ہین- اور بہبودی خلق مین ساعی- سلمہ اللہ تعالے-

[۱۷۹] **مولوی عبدالحمید صاحب** - آپ کا قیام بمبئی مین ہی- اور آپ جامع مسجد بمبئی کے خطیب ہین- سلمہ اللہ تعالے-

[۱۸۰] **مولوی عبدالحمید خان صاحب رامپوری** - ابن ملا محمد غفران- آپ نے اکتساب علوم رسمیہ اپنے برادر ملا محمد عمران صاحب ومولانا ارشاد حسین صاحب مرحوم سے کیا ہی رامپور (روہیلکھنڈ) آپکا وطن ہی سلمہ اللہ تعالے-

[۱۸۱] **مولوی عبدالحی صاحب کلکتوی** - ملک بنگال مین آپ کی ذات غنیمت ہی- کلکتہ جو ہندوستان کا دارالسلطنت ہی اُس کو آپ کے وطن ہونے کا فخر حاصل ہی- سلمہ اللہ تعالے-

[۱۸۲] **مولوی سید عبدالحی صاحب راے بریلوی** - ابن مولوی سید فخرالدین صاحب ولادت آپکی ۱۸- رمضان المبارک ۱۲۸۶ھ بارہ سو چھیاسی ہجری مین ہوئی کتب ابتدائی اپنے وطن سے پڑھکر الہ آباد کانپور فتحپور جاکر مختصرات تمام کیے پھر مولوی فضل اللہ صاحب مرحوم لکھنوی ومفتی عبدالحق صاحب کابلی بھوپالی سے علم منطق پڑھا اور فقہ وفرائض مولوی محمد نعیم صاحب لکھنوی سے اور چند رسائل ریاضی کے مولوی سید احمد صاحب

مرحوم دہلوی اور ادب وغیرہ شیخ محمد بن شیخ حسین عرب اور حدیث و تفسیر مولانا شیخ حسین عرب سے پڑھی اور مولانا فضل رحمٰن صاحب مرادآبادی سے مسلسل بالاولیہ و مسلسل بالجہ سنی اور بخاری شریف کے درس مین شریک ہوئے اور مولانا نے آپکو اجازت بھی دی۔ اور حضرت مولانا قاری عبدالرحمٰن صاحب پانی پتی کو اوائل سنائے۔ اُنھون نے بھی اجازت عطا فرمائی اور مولانا سید نذیر حسین صاحب دہلوی و مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی و مولانا محمد نعیم صاحب لکھنوی سے بھی اجازت حاصل ہے۔ اور سلسلۂ طریقت کی اجازت اپنے والد و نیز شاہ سید ضیاء النبی صاحب سے ہے مسکن آپکا تکیہ حضرت شاہ علیم اللہ صاحب متصل شہر رائے بریلی ہے فی الحال مددگار ناظم ندوۃ العلما کانپور مین ہین سلمہ اللہ تعالےٰ۔

۱۵۳ **مولوی عبدالخالق صاحب دیوبندی** ۔ آپ کو درس دینے کا اتفاق نہین ہوا لیکن آپ نہایت پرجوش و پراثر واعظ ہین ۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

۱۵۴ **مولوی عبدالخالق صاحب لکھنوی** ۔ ابن ابوالحیا محمد عبدالحلیم صاحب لکھنوی مرحوم ابوالسعید آپکی کنیت ہے ۔ خانہ نشین ہین ۔ لکھنؤ فرنگی محل آپکا مسکن ہے سلمہ اللہ تعالےٰ۔

۱۵۵ **مولوی عبدالرؤف صاحب** ۔ ابن شیخ محمد یحییٰ صاحب رئیس مؤئمہ ضلع الہ آباد آپ ۱۲۸۳ھ بارہ سو تراسی ہجری مین پیدا ہوئے اور جملہ کتب رسمیہ آٹھ سال مین مولوی عبدالقدوس صاحب ساکن مؤ و مولوی حاجی محمد اسحٰق صاحب مرحوم تیرگانوین سے پڑھے ۔ فروعات مین آپکو اتباع زمرۂ اہلحدیث کی مرعی ہے آپکے تصانیف مین سے کتاب الفصل ۔ تعلیم الاخلاق ۔ کتاب التعلیم والتربیت ۔ ہے سلمہ اللہ تعالےٰ۔

۱۵۶ **مولانا قاری حاجی عبدالرحمٰن صاحب پانی پتی** ۔ ابن مولانا محمد صاحب مرحوم ایوبی انصاری مولد و مسکن آپکا قصبہ پانی پت ضلع کرنال ہے سنہ ولادت آپکا تحقیقی معلوم نہین ہو سکا مگر غالباً ربع اول مائۃ ثالث عشر کی پیدائش ہے ۔ آپ نے کلام پاک و فن تجوید اپنے والد ماجد سے حاصل فرمایا پھر سند سبعہ و شاطبی و مشکوۃ و علم فرائض و طریقہ محمدیہ مولوی امام الدین صاحب امروہوی سے حاصل کیا صرف و نحو پہلے اپنے ید

* بعد تالیف رسالہ ہذا ۱۴ ستمبر ۱۸۹۶ء کو آپنے رحلت فرمائی انا للہ وانا الیہ راجعون ۱۲ وحشی بلگرامی ۔

بزرگوار سے پھر کچھ مولوی رشید الدین خانصاحب مرحوم سے پڑھا پھر تکمیل اسکی و نیز درسیات تفسیر
معانی و مطول و قطبی تا قاضی مبارک و زواہد ثلثہ و صدرا و شمس بازغہ وغیرہ و سبعہ معلقہ
و شرح چغمنی وغیرہ و مقامات ہندی و مقامات حریری و دواوین وغیرہ مولانا مملوک علیصاحب
مرحوم سے ہوا اور شرح عقائد نسفی و خیالی وغیرہ مولوی سید محمد صاحب دہلوی سے پڑھا
پانچ برس کی عمر سے کمال شباب تک دہلی مین رہنا ہوا اور حضرت مولانا شاہ عبد العزیز صاحب
کی خدمت مین بمعیت والد خود حاضر ہوا کرتے تھے اور مجلس وعظ مین شریک ہوتے تھے باقیماندہ
علوم دینیہ حضرت مولانا محمد اسحق صاحب مرحوم مہاجر سے حاصل کرکے بیعت و خلافت جملہ
سلاسل انھین سے نصیب ہوئی بعد فراغ از تحصیل علوم چند سال مولانا محمد اسحق صاحب
نے آپکو فتوی نویسی پر مامور کیا اور حضرات ذیل سے بھی آپ کو مختلف فنون کی اجازت ہی
سید عبد الرحمن جمل اللیل مدنی شیخ عبد المحسن نبیرۂ شیخ سعید سنبل مکی مرزا حسن علی محدث
دہلوی وغیرہم - آپکی ذات ستودہ صفات قابل افتخار ہی - اکثر علماے ہند کو آپ سے
فیض و اجازت ہی چند علمار نامدار باے فیوض حالی کا نام بتاتا ہون - مولوی محمد شاہ صاحب
مرحوم دہلوی مولوی غلام محمد صاحب فاضل ہوشیارپوری مولوی مشتاق احمد صاحب
لدھیانوی مولوی رحمان علیصاحب احمدآبادی مولوی سید ظہور الاسلام صاحب فتحپوری
مولوی قادر بخش صاحب سہسرامی مولوی راغب اللہ صاحب بانی پتی مولوی محمد ابراہیم
صاحب کرنالی مولوی ابو القاسم صاحب ہسوی مولوی سید عبد الحی صاحب رائے بریلوی
مولف کو بھی آپ سے سند و اجازت حاصل ہوئی ہی تحفہ نذریہ و کشف الحجاب و رسائل
قرارت آپکے تصانیف سے ہین افسوس کہ بعد اس ترجمہ لکھنے کے آپ نے ۵ ربیع الآخر یوم
دوشنبہ ۱۳۱۴ھ مین انتقال فرمایا شیخ ابرار تاریخ وفات ہی -

مولوی عبد الرحمن صاحب - بن حافظ حاجی عبد الرحیم صاحب - ولادت
آپکی بمقام مبارکپور ضلع اعظمگڈھ ۱۲۸۳ھ بارہ سو تراسی ہجری مین ہوئی ابتدائی کتب
عربیہ اپنے والد ماجد سے پھر نور الانوار تک دیگر اساتذہ سے اور بقیہ کتب درسیہ مولوی
حافظ عبد اللہ صاحب غازیپوری سے پڑھکر فراغت ہوئی - صحاح و شرح نخبہ و تفسیر جلالین
و بیضاوی وغیرہ مولانا سید نذیر حسین صاحب دہلوی سے پڑھکر سند حاصل کی - اطراف
صحاح مولانا شیخ حسین عرب سے پڑھکر اجازت عامہ ملی حدیث مسلسل بالاولیہ اور

بلوغ المرام دار بعین سنداً و متناً مولوی شیخ محمد صاحب مچھلی شہری سے پڑھکر سند حاصل کی آپکی تصانیف مین سے رسالہ ترجمان ہی بالفعل مدرسہ احمدیہ مین مدرس دوم ہین سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی حافظ عبد الرحمٰن صاحب — ابن شیخ فتح الدین صاحب آپ برادر خرد مولوی فقیر اللہ صاحب مدرس نصرۃ الاسلام معسکر بنگلور کے ہین مولوی حافظ عبد المنان صاحب وزیر آبادی مولانا سید نذیر حسین صاحب دہلوی و مولوی عبد اللہ صاحب معروف بہ غلام نبی چکڑالہ والے مولوی نظام الدین صاحب بھگوارڈہ والے مولوی محمد اسحق صاحب رامپوری سے جملہ کتب عقلیہ و نقلیہ و حدیث وغیرہا حاصل کرکے فارغ ہوئے سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی عبد الرحیم صاحب — آپ کا وطن راۓ پور ضلع سہارنپور ہی سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی قاضی عبد الرحیم صاحب کرنولی — ابن قاضی عبد القادر صاحب عرف قادر میان آپ بمقام کرنول ضلع مدراس تقریباً ۱۲۷۳ھ بارہ سو تہتر ہجری مین پیدا ہوئے مولوی عبد الکریم صاحب کرنولی و مولوی قادر بادشاہ صاحب مدراسی و مولوی بدیع الزمان صاحب لکھنوی ثم الحیدر آبادی و مولوی مودودی صاحب مرحوم مدراسی نزیل حیدر آباد و مولوی سید عباس صاحب ولایتی سے مختلف فنون کی کتابین پڑھین مذہب آپ کا شافعی ہی مگر اہل حدیث سے زیادہ الفت ہی سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی حافظ عبد الرحیم صاحب مبارکپوری — آپ قصبہ مبارکپور ضلع اعظمگڈھ مین رہتے ہین خدا نفع رسانی خلائق مین کامیاب کرے آمین۔

مولوی حکیم عبد الرزاق صاحب جوناگڈھی — حقتعالےٰ نے آپ کو علم طب جو نفع رسانی خلق کا بڑا ذریعہ ہی مرحمت فرمایا ہی۔ اور جوناگڈھ کی اسلامی ریاست آپکا وطن ہی۔ خدا کرے آپ ہمدردی قوم مین کامیاب ہون۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی عبد الرزاق صاحب سکندر آبادی — ضلع بلند شہر کا مشہور قصبہ سکندر آباد آپکے وطن ہونیکا فخر رکھتا ہی سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی حکیم عبد الرشید صاحب سہسوانی — آپ ۱۲۷۶ھ بارہ سو چھہتر

ہجری مین پیدا ہوئے - مولوی محمد بشیر صاحب سہسوانی سے اکتساب علوم کرکے مطب مین مشغول ہین سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی عبدالسبحان صاحب عظیم آبادی - آپ کا وطن عظیم آباد پٹنہ واقع صوبہ بہار ہے سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی قاری حافظ عبدالسلام صاحب پانی پتی - ابن حضرت مولانا قاری عبدالرحمن صاحب - آپ بھی قاری الو - اپنے والد ماجد کے قدم بقدم ہین - پانی پت ضلع کرنال مین قیام ہے سلمہ اللہ تعالےٰ -

بعد وصال والد ماجد خود صاحب سجادہ آپ ہی ہیں [illegible]

مولوی حافظ عبدالسلام صاحب - آپ کو تدریس کا بہت شوق ہے پہلے انجمن ہائی اسکول جبلپور کے ہیڈ ماسٹر تھے اور اب مدرسہ انجمن اسلامیہ امرتسر کے ہیڈ ماسٹر ہین اسی سبب سے قیام امرتسر مین ہے - سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی سید عبدالسلام صاحب دہلوی - آپ مشہور شہر دہلی کے رہنے والے ہین - افسوس ہے کہ ترجمہ آپکا نہ ملا -

مولوی عبدالسمیع صاحب بیدل - فی الحال آپکا قیام کیمپ میرٹھ بازار لال کرتی مین ہے شیخ الٰہی بخش صاحب کے مدرسہ مین آپ درس دیتے ہین بیدل تخلص کرتے ہین انوار ساطعہ وغیرہ آپکے تصانیف سے ہے -

مولوی نواب عبدالشکور خانصاحب بھیکم پوری - آپ بھیکم پور ضلع علیگڑھ کے نامی گرامی رئیس ہونے کے علاوہ دولت علم سے بھی سرفراز ہین - رفاہ قوم کا بڑا خیال ہے - سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی حافظ عبدالصمد صاحب سہسوانی - آپ مشہور قصبہ سہسوان ضلع بدایون کے رہنے والے ہین - بالفعل آپکے قیام کا فخر پھپوند ضلع اٹاوہ کو حاصل ہے سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی عبدالصمد صاحب شمس الضحیٰ - آپ آرہ ضلع شاہ آباد صوبہ بہار کے رئیس ہین اور سرکار انگلشیہ کی طرف سے خدمت آنریری مجسٹریٹ آرہ تفویض ہے خدا نفع رسانی خلق مین کامیاب فرمائے - آمین -

مولوی عبدالصمد صاحب داناپوری - آپ شہر داناپور ضلع پٹنہ کے رہنے

والے۔ نہایت ذہین وطباع ہین۔ زمرۂ اہل حدیث مین داخل ہین۔ سلمہ اللہ تعالے۔

مولوی عبد العزیز صاحب۔ ابن مولوی غلام محی الدین صاحب مرحوم بگوی بالفعل
آپ جامع مسجد بھیرا ضلع لاہور ملک پنجاب کے امام ہین۔ اور خلق کو ہدایت فرماتے ہین
سلمہ اللہ تعالے۔

مولوی عبد العزیز صاحب لکھنوی۔ آپ شہر لکھنؤ کے رہنے والے ہین۔
تدریس کا شغلہ پسند ہے۔ فی الحال مدرسہ چشمۂ رحمت غازیپور کے مدرس ہین اسوجہ
سے غازیپور مین قیام ہے سلمہ اللہ تعالے۔

مولوی عبد العزیز صاحب۔ فی الحال آپ مدرسہ داناپور مین مدرس ہین
تدریس کا مشغلہ ہے۔ خدا طلاب کو آپ سے فیضیاب رکھے۔ آمین۔

مولوی عبد العزیز صاحب لدھیانوی۔ ابن مولوی عبد القادر صاحب
مرحوم مولد ومسکن آپکا ضلع لدھیانہ ہے اپنے والد ماجد صاحب سے کتب رسمیہ تحصیل کیے
طبیعت تصوف کیطرف مائل ہے۔ سلمہ اللہ تعالے۔

مولوی عبد العزیز صاحب۔ آپ کا وطن بھیرا ضلع اعظمگڑھ ہے۔ سلمہ
اللہ تعالے۔

مولوی حکیم عبد العزیز صاحب۔ علاوہ علم طب کے آپ کو حق تعالے نے ریاست
جاراجنگر ملک میسور کا مفتی ہونیکا خلعت مرحمت فرمایا ہے اور یہ دونون ذریعہ نفع رسانی خلق
کے آپکے ہاتھ مین دیے ہین۔ سلمہ اللہ تعالے۔

مولوی حافظ عبد العزیز صاحب لکھنوی۔ ابن غلام احمد مرحوم ولادت
آپکی بمقام فرخ آباد سنہ ۱۲۴۰ بارہ سو چالیس ہجری مین ہوئی صرف ونحو ومشکوۃ شریف کا کم
حصہ مولوی ہدایت اللہ صاحب صفی پوری سے اور مولانا عبد الحق صاحب مرحوم نیوتنوی سے
بلوغ المرام اور مولانا حسین احمد صاحب مرحوم محدث ملیح آبادی سے قدرے صحیح بخاری اور
مولوی سراج الدین صاحب سے نصف سنن ابی داؤد پڑھا علم منطق مین صرف قال اقول
تک پڑھا تھا کہ یکایک اس علم سے نفرت ہو گیا اور تفسیر وحدیث وفقہ کی طرف رجحان ہوا آپ کو
مولانا عبد الحق صاحب نیوتنوی اور سید احمد بن سید زین دحلان سے اجازت کتب حدیث کی
ہے تصانیف آپکے قریب پچاس رسالون کے ہین عرصہ سے آپکا قیام لکھنؤ مین ہے اندنین

برس سے سرکار نظام حیدرآباد کے یہاں سے تنخواہ مقرر ہے اسی سے بسر اوقات ہوتی ہے

مولوی حکیم عبد العزیز صاحب دریابادی - ابن مولانا حکیم نور کریم صاحب مرحوم آپ بمقام لکھنؤ ماہ ذیحجہ سلاحہ بارہ سو اسکھ ہجری مین پیدا ہوئے آپ نے مولانا محمد نعیم صاحب لکھنوی اور اپنے والد ماجد سے اور مولانا عبد الحکیم صاحب مرحوم لکھنوی و مولوی فضل اللہ مرحوم لکھنوی و مفتی سعد اللہ صاحب مرحوم و مولوی مظہر علی صاحب مرحوم رامپوری و حکیم حاجی محمد ابراہیم صاحب مرحوم لکھنوی و حکیم حاجی محمد یعقوب صاحب مرحوم لکھنوی و حکیم مرزا مظفر حسین خانصاحب لکھنوی سے جملہ علوم معقول و منقول و طب وغیرہ حاصل فرمائے آپکے تلامذہ بکثرت ہین منجملہ اُنکے مولوی حکیم امجد علی صاحب اٹھوی و مولوی محمد عثمان صاحب چناردی و مولوی عبد المجید صاحب فرنگی محلی و مولوی عبد الغفار صاحب ساکن مو ضلع اعظم گڑھ و مولوی جسیم الدین صاحب نگری و مولوی عبد المجید صاحب سوئی ہین فی الحال آپ مدرس اعلی عربی کیننگ کالج لکھنؤ کے ہین - وطن خاص آپکا مقام دریاباد ضلع بارہ بنکی مین ہے تباضی معالجات مین سرگروہ اطبائے وقت ہین - سلمہ اللہ تعالے -

مولوی عبد العلی صاحب آسی مدراسی ثم اللکنوی - بن مولوی محمد مصطفے صاحب سقط الراس آپکا شہر چیتور تحت ممالک مدراس ہے تخمینا بیش بچیس برس کا زمانہ منقضی ہوا کہ بعد غدر کے آپ لکھنؤ آئے اور یہین متاہل ہوئے اور اکثر کتب درسیہ مولوی الٰہی بخش صاحب فیض آبادی محشی رحمہ اللہ سے اور بعض مولوی ابو الحسنات محمد عبد الحی صاحب لکھنوی سے پڑھین اور اکثر شغل آپکا کتب مطبع نظامی و مصطفائی کی تصحیح و تحشیہ و تقریظ و تاریخ گوئی سے متعلق رہا اور اسوقت بھی آپ ہی اپنے مطبع اصح المطابع واقع محمود نگر لکھنؤ کے کتب مطبوعہ کی تصحیح و تحشیہ کا اہتمام بلیغ فرماتے ہین عربی فارسی اردو کی نظم و نثر لکھنے مین آپکو ید طولی حاصل ہے پہلا تخلص آپکا فروغ تھا اب آسی ہے آپکی بلاغت و فصاحت کی خداداد استعداد پر آپکے حواشی و تقاریظ و تواریخ جو کتب مطبوعہ مین مندرج ہین خود گواہی دیتے ہین اظہار کی کچھ حاجت نہین کہ من قبیل ایضاح واضحات و اعلام معلومات ہے رسالہ فضائل و آداب درود و سلام اور التبصرۃ النظامیہ فی الردۃ الثمانیہ اور تکملہ واجب الحفظ اور حل تصاریف مشکلہ اور میزان اللسان اور تنبیہ الوہابیین اہل دیوبن بجواب خوس اور الباقیات الصالحات فی مرثیۃ ابی الحسنات اور تبصرۃ الحکمۃ فی حفظ الصحۃ اور مثنوی نشتر غم وغیرہ آپکے تصانیف سے ہین نہایت متواضع اور منکسر المزاج اور خیرخواہ قوم

عہ آپ نے روز جمعہ ۱۲ جمادی الاخری ۱۳۲۴ھ ہجری کو اس دار ناپائدار سے رحلت فرمائی اور ۲۲ ذی الحجہ

ہین آجکل عربی زبان حاصل کرنے کی تعلیم مین ابتدائی کتابون کا کورس بطرز جدید و مفید تیار کر رہے ہیں اور اسیطرح فارسی زبان کے حسن تعلیم کا بھی خیال ہی کہ تھوڑی مشقت مین اس زبان کی مزاولت نوشت خواند پر قدرت حاصل ہو جائے اور اسمین زیادہ حصہ عمر عزیز کا صرف نہونے پائے حق تعالے اس مقصد مین انکو کامیاب کرے آمین۔

مولوی عبد العلی صاحب اسلام آبادی - ابن منت علی ۱۲۶۲ھ بارہ سو باسٹھ ہجری مین پیدا ہوئے۔ کتب درسیہ مدرسہ سرکار انگریزی کلکتہ مین آپنے تحصیل فرمائے اب مدرسہ ہگلی مین مدرس ہین صحیفۃ الاعمال و مرآۃ الاحوال آپکی تصانیف سے ہین - اسلام آباد نام چاٹگام کا ہی کہ ملک بنگال مین ہی۔

مولوی عبد العلی صاحب مراد آبادی - آپکا وطن مراد آباد روہیلکھنڈ ہی ترجمہ آپکا دستیاب نہین ہوا۔

مولوی عبد العلی صاحب عبد اللہ پوری - ضلع میرٹھ آپ مولانا محمد قاسم صاحب مرحوم کے شاگرد ہین اور جملہ علوم مین آپکو مہارت ہی خصوصاً علم ادب مین نہایت دستگاہ کامل ہی - مدتتک مدرسہ عربیہ کے مدرس اول قائم مقام مولانا محمد مظہر صاحب رہے ہی اب مراد آباد کے مدرسہ مین اول مدرس ہین - سلمہ اللہ تعالے۔

مولوی عبد العلیم صاحب - چونکہ مدرسہ چشمۂ رحمت غازیپور کے آپ مدرس ہین اسوجہ سے وہین قیام ہی - تدریس کا شغل تو لازمی طور پر ہی - اکثر طلبا آپ سے مستفید و کامیاب ہوئے اور ہوتے ہین - سلمہ اللہ تعالے۔

مولوی عبد الغفار صاحب مدرس نوانگر - کوٹھی حاجی ہدایت اللہ صاحب مرحوم ضلع بلیا - آپکے والد ماجد کا نام شیخ عبد اللہ صاحب ہی ولادت آپکی بمقام قصبہ مئو ضلع اعظم گڑھ ۱۲۸۳ھ بارہ سو تراسی ہجری مین ہوئی تاریخی نام ظہور المنان ہی کتب ابتدائیہ متفرق مقامات مین پڑھکر مولوی فیض اللہ صاحب مرحوم ساکن مئو و مولوی امام الدین صاحب پنجابی وارد حال مئو و مولوی حکیم عبد اللہ صاحب ساکن مئو و ملا عارف صاحب ولایتی سابق مدرس مدرسہ وکٹوریہ شہر غازیپور و مولوی عبد الاحد صاحب مرحوم الہ آبادی مدرس گورنمنٹ اسکول مرزاپور سے جملہ کتب درسیہ تمام کرکے مولوی حکیم عبد العزیز صاحب دریابادی پروفیسر کیننگ کالج لکھنؤ و حکیم باقر حسین لکھنوی سے علم طب و مطب حاصل کیا اور نواب محمد مہدی صاحب لکھنوی سے علم ادب

پڑھا۔ پھر گنگوہ جاکر مولانا رشید احمد صاحب مدظلہ سے صحاح پڑھکر اجازت حاصل فرمائی چندروز بلز
مین پھر ملک بنگالہ مین بمقام سراجگنج ضلع پبنا طلبا کو درس دیتے رہے فی الحال نوانگر ضلع بلیا
مین درس ومطب کا شغل رکھتے ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی حاجی حافظ عبد الغفار صاحب۔ مفتی عدالت گوالیار۔ ابن مولوی
حافظ احمد حسن صاحب خیرآبادی نواسہ مولانا بہادر علیصاحب مرحوم محدث دہلوی تلمیذ حضرت
شاہ عبد العزیز صاحب دہلوی۔ آپ اپنے نانا سے تحصیل علوم فرماکر حج کو تشریف لے گئے اب
فی الحال آپ لشکر گوالیار مین وعظ وافتا کا شغل رکھتے ہین آپکے تصانیف یہ ہین۔ تبصرۃ حسنا
فضائل القرآن۔ باقیات صالحات مرج البحرین فی فضائل الحرمین۔ نور العینین فی تقبیل
الابہامین۔ کنز الفرائض محمدی۔ مولف نے رسالہ بھوق نما وکنز الفرائض محمدی دیکھا ہی تبصرۃ حسنا
مین آبا واجداد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نجات کا ثبوت دیا ہی اور نہایت عبارت سلیس ہو
مضمون نفیس لکھا ہی کنز الفرائض فرائض شریفی کا ترجمہ اردو مین ہی سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی عبد الغفور صاحب داناپوری۔ آپ کا وطن داناپور ہی۔ افسوس
ہی کہ آپکے حالات پر اطلاع نہو سکی۔ آپ کا رسالہ تبیان حسن الملیح فی وجہ المحمدین المسیح
بہت عمدہ ہی۔

مولوی عبد الغفور صاحب اعظمگڈھی۔ مدرس اول مدرسہ چشتیہ اجمیر شریف
آپکی کنیت ابو الذکا والد کا نام سخاوت علی فاروقی ہی مسکن آپکا جراج پور ضلع اعظمگڈھ ہی علم
علوم عقلیہ ونقلیہ کی تکمیل مولوی حفیظ اللہ صاحب اعظمگڈھی مدرس مدرسہ عالیہ عربی رامپور
سے کی اور سندکامل حاصل فرمائی بعدہ شوقیہ طور سے کالج لاہور مین امتحان دیکر مولوی فاضل
کی سند حاصل کی نہایت ذہین ہین قاضی مبارک وحمد اللہ کا حاشیہ نصف کے قریب نئے ڈھنگ
سے تالیف کر چکے ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی قاضی عبد الغفور صاحب بلندوی۔ ابن قاضی عبد الرزاق
صاحب سلسلۂ نسب آپکا صدیق اکبر تک پہونچتا ہی ولادت آپکی بمقام قصبہ بلندہ ضلع فتحپور
سنہ ۱۲ھ مین ہوئی کتب ابتدائیہ مختلف اساتذہ سے تحصیل فرمائے اور چند سبق حضرت شیخنا مولانا
شاہ عبد السلام صاحب ہسوی سے پڑھے بعدہ جملہ کتب درسیہ مولوی شاہ سکندر علی خانصاحب
واصل خالصپوری سے تحصیل فرماکر فراغت حاصل کی آپکو بیعت مولانا شاہ عبد السلام صاحب

ہوئی ہے اور تلقین ذکر و شغل مولوی سکندر علی سے ہے آپ کے تصانیف مین سے رسالۂ عجیب و مفید الطلبا ہین کبھی کبھی شعر گوئی کا بھی خیال فرماتے ہین اور تخلص آپ کا نہال ہے۔ سلمہ اللہ تعالے۔

مولوی حکیم عبد الغفور صاحب مفتی انبوری - ولادت آپکی آخر ذیحجہ ۱۲۷۰ھ بارہ سو ستر ہجری مین بمقام رمضان پور پرگنہ بہار ضلع مونگیر ہوئی صرف و نحو مولوی خادم علی مرحوم ساکن جیرڈو مرالون سے پڑھی اکثر کتابونکی تحصیل مولوی محمد اسمعیل صاحب مفتی انبوری و مولانا حکیم محمد احسن گیلانی سے ہوئی سند صحاح ستہ مولانا احمد علی صاحب محدث سہارنپوری سے ملی اور حضرت مولانا عبد الحی لکھنوی مرحوم سے آخری کتابون کی تکمیل ہوئی تصانیف آپکے یہ ہین۔ الاسعاف بتحشیۃ الانصاف۔ شفاء الامثال و تسہیل المثال شرح تہذیب زبدۃ العقائد رسالۂ قصر نماز۔ مفید الاحناف۔ مرغوب القلوب۔ رسالہ در بحث سلام۔ رسالہ در سجود سہو خلاصۃ المفردات۔

مولوی عبد الغنی صاحب قائم گنجی - بالفعل آپ مدرسہ بھیکم پور ضلع علیگڈھ مین مدرس ہین اور تدریس کا شغل ہے۔ سلمہ اللہ تعالے۔

مولوی عبد الغنی صاحب عظیم آبادی - آپکا ترجمہ نہین ملا۔

مولوی عبد الغنی صاحب - آپ شہر جھانسی واقع بندیلکھنڈ مین وعظ کا شغل رکھتے ہین۔ سلمہ اللہ تعالے۔

مولوی سید عبد الفتاح صاحب گلشن آبادی - ابن سید عبد اللہ حسینی نقوی۔ آپکا لقب سید اشرف علی ہے۔ ولادت آپکی ۱۲۴۲ھ بارہ سو بیالیس ہجری مین ہوئی مولانا سید میان سورتی و مولوی شاہ عالم ساکن برودہ و مولوی بشارت اللہ کابلی و ملا عبد القیوم کابلی و مفتی عبد القادر تھانوی و مولوی خلیل الرحمن رامپوری و مولوی فضل رسول بدایونی - و مولوی محمد اکبر کشمیری و معلم ابراہیم با عکظہ سے علوم متعارفہ حاصل کرکے ۱۲۶۲ھ بارہ سو باسٹھ ہجری مین سند افتا کی لی اور ۱۲۶۷ھ مین مفتی عدالت خاندیس مقرر ہوئے اور ۱۲۸۰ھ بارہ سو اسی ہجری مین مدرسہ الفنسٹن واقع بندر بمبئی کے مدرس عربی و فارسی ہوئے اور سرکار خاندیس سے آپکو خطاب خان بہادر ملا ہے اب وطن مالوف گلشن آباد عرف ناسک مین طلبا کو درس دیتے ہین اور تالیف کرنے کا شغل ہے آپکے تالیفات میں سے تحفہ محمدیہ فی رد فرقہ مرتدیہ

تائید الحق جامع الفتاوی ۴ جلد خزینۃ العلوم ۲ جلد اشرف الانشا۔ کلید دانش۔ صد حکایت۔
دیوان اشرف الاشعار وغیرہ ہی آپکے تلامذہ مین سے مولوی سید نظام الدین۔ شیخ قطب الدین
قاضی سید بچومیان مولوی سید امام الدین احمد صاحب ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ

مولوی عبد القادر صاحب۔ آپ شہر بھڑوچ مین وعظ و پند مین مصروف ہین
اور اسکے ذریعہ سے خدمت اسلام کرتے ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی عبد القادر صاحب۔ آپ پالن پور مین وعظ کا شغل رکھتے ہین اور اپنی
پر اثر وعظ و نصائح سے قوم و مذہب کی خدمت کرتے ہین سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی عبد القادر صاحب بدایونی۔ ابن مولوی فضل رسول صاحب
مرحوم ولادت آپکی سترھوین رجب ۱۲۵۳ھ بارہ سو ترپن ہجری مین ہوئی تاریخی نام مظہر حق ہی
جملہ کتب درسیہ مولوی نور احمد صاحب بدایونی و مولانا فضل حق صاحب مرحوم خیر آبادی سے
پڑھکر فراغ حاصل کیا اور اپنے والد بزرگوار سے بیعت و خلافت حاصل کرکے حرمین تشریف لے گئے
اور شیخ جمال عمر مکی سے حدیث پڑھی اب آپ خاص بدایون مین رونق بخش ہین سلمہ
اللہ تعالےٰ۔

مولوی عبد القادر صاحب۔ آپ کا وطن ہیکن پلی ہی۔ مگر فی الحال حیدر آباد دکن
محلہ مغلپورہ مین مقیم ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی عبد القادر صاحب سلہٹی۔ ابن مولوی ابی النصر محمد ادریس العبدی
آپکی کنیت ابو محمد ہی مولوی محمد رمضان صاحب سے جملہ علوم رسمیہ پڑھکر فراغ حاصل کیا رسالہ
رد معقول۔ الفوائد القادریہ شرح العقائد النسفیہ۔ الجوامع القادریہ۔ الدر الازہر شرح الفقہ الاکبر
آپکی تالیفات سے ہین۔ وطن مالوف ملک بنگال شہر سلہٹ ہی تدریس و تالیف سے شغل رکھتے
ہین سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی حافظ عبد القادر صاحب۔ بن شیخ عبد اللہ ساکن قصبہ مئو ناتھ بھنجن
ضلع اعظمگڈھ تقریبًا ۱۲۷۹ھ بارہ سو اناسی ہجری مین پیدا ہوئے مختصرات صرف و نحو و منطق وغیرہ
مین مولوی حسام الدین صاحب و مولوی محمد علی صاحب ابو المکارم سے پڑھنے بعد تکمیل خادم
مشتعارفہ مولوی حاجی محمد فیض اللہ صاحب مؤی سے کرکے ۱۳۰۱ھ مین سند تکمیل حاصل کی اکثر
کتب حدیث مولانا سید نذیر حسین صاحب محدث دہلوی و مولوی محمد طاہر صاحب سلہٹی و ملا

عبدالحکیم صاحب پنجابی سے پڑھکر سند حاصل کی بعدہ رائے بریلی مین مولوی سید ضیاء النبی صاحب کے حضور مین حاضر ہوکر خلافت نامہ واجازت اوراد و وظائف حاصل کی۔ چار برس مدرسہ اسلامیہ قصبہ مئو اور تین برس مدرسۃ المسلمین شہر کامٹی چھاؤنی ناگپور مین مدرس رہے اب دو سال سے مدرسۂ احمدیہ آرہ مین مدرس ہین آپکی تالیفات مین سے حل المغلقات فی بیان المعلقات۔ تفریح الجنان باحکام قیام رمضان عمدۃ الکلام فی الرد علی ورد النظام الروضۃ الناضرہ من علم المناظر۔ تاریخ عمر بن عبدالعزیز ہے۔ سلمہ اللہ تعالیٰ۔

مولوی حاجی عبدالقدوس صاحب ۔ فی الحال آپ ٹکھر تعلقہ ٹنڈہ محمد خان ضلع حیدرآباد سندھ مین متوطن ہین۔ سلمہ اللہ تعالیٰ۔

مولوی عبدالقدوس صاحب ۔ ابن شیخ حسام الدین صاحب مرحوم ساکن موائمہ ضلع الہ آباد۔ ولادت آپکی ۱۲۸۱ھ بارہ سو اکاسی ہجری مین ہوئی۔ مدت بارہ سال مین مولانا محمد لطف اللہ صاحب مدظلہ علیگڑھی و مفتی صدرالدین صاحب مرحوم دہلوی و مولانا عنایت احمد صاحب مرحوم و مولانا سید محمد نذیر حسین صاحب دہلوی سے کتب رسمیہ پڑھین ترجمہ قاموس بزبان اردو۔ وکشف الرموز۔ وانتخاب مسدس حالی وغیرہ آپکی تصنیف ہین بالفعل بصیغہ سررشتہ تعلیم ملازم گورنمنٹ انگلشیہ ہین۔ سلمہ اللہ تعالیٰ۔

مولوی عبدالقدیر صاحب دیوبندی ۔ ساکن دیوبند ضلع سہارنپور ۱۲۸۷ھ مین مدرسہ عربیہ دیوبند مین داخل ہوئے اور کتب درسیہ کی تکمیل کرکے ۱۲۹۴ھ مین سند حاصل کی اور کتب حدیث جناب مولوی احمد علی صاحب محدث سہانپوری سے پڑھکر اجازت حاصل کی فی الحال مقام لکھنؤ مطبع منشی نولکشور مین افسر مصحح ہین۔

ملا عبدالقیوم صاحب ۔ آپ کو علاوہ دولت علم کے جاہ و ثروت ظاہری سے بھی اللہ پاک نے ممتاز فرمایا ہے۔ فلاح قوم و خدمت اسلام کا بڑا خیال ہے۔ فی الحال آپ ڈپٹی کمشنر انعام حیدرآباد دکن ہین۔ اور سرکار نظام سے توسل ہے۔ سلمہ اللہ تعالیٰ۔

مولوی حافظ حاجی عبدالکافی صاحب ۔ آپ الہ آباد محلہ بخشی بازار مین رہتے ہین۔ سلمہ اللہ تعالیٰ۔

مولوی حافظ عبدالکریم صاحب بنگلوری ۔ ابن فخرالدین صاحب آپ عالم باعمل صوفی منش آمر بالمعروف ناہی عن المنکر ہین علوم مروجہ حاصل فرماکر مدت چار ماہ

مین قرآن مجید حفظ کرلیا خوش آوازی مین ضرب المثل ہین عبارت عربیہ کے لکھنے مین ملکہ تامہ حاصل ہی تالیفات آپکے بہت ہین فی الحال کوچین علاقہ ملیبار مین مقیم ہین۔

مولوی عبد الکریم صاحب پنجابی - آپ ایک مدت سے حضرت مولانا فضل رحمن صاحب کیخدمت مین مراد آباد ضلع اناؤ مین مقیم ہین - اور علوم ظاہریہ و باطنیہ مین مولانا سے استفادہ سے بالکل فقیر مزاج ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی عبد الحلیم صاحب شرر لکھنوی - آپ لکھنؤ کے مشہور زباندان اور اردو زبان مین ایک نئی روح پھونکنے والے ہین - مولانا عبد الحئی صاحب اور مولوی نذیر حسین صاحب دہلوی سے تلمذ اور ابو نعیم کنیت ہی - علاوہ علوم عربیہ کے انگریزی دستگاہ مین بھی عمدہ مہارت ہی - عرصہ تک ایک اخبار مہذب و پرچہ دلگداز آپکے اہتمام سے شائع ہوتا تھا تاریخ سندھ - اور بہت سے تاریخی و اخلاقی ناول آپکی تالیفات سے ہین - تحقیقات مذہبی مین انصاف پسند اور زمرہ اہل حدیث مین داخل ہین فی الحال حیدر آباد دکن سے آپکو تعلق ہی اور دو سال سے لندن مین مقیم ہین سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی حافظ عبد اللہ صاحب غازیپوری - ابن شیخ عبد الرحیم صاحب ولادت آپکی بمقام مؤ ضلع اعظم گڑھ تقریباً ۱۲۶۰ ہجری مین ہوئی بعد حفظ قرآن مجید کتب مختصرہ اپنے والد ماجد اور مولوی عبد القادر غازیپوری اور حکیم صفدر علی جائسی اور مولوی محمد فاروق چریاکوٹی اور مولوی رحمۃ اللہ لکھنوی نزیل غازیپور سے اور کتب مطول درسیہ مولانا مفتی محمد یوسف لکھنوی اور مولانا نعمت اللہ صاحب لکھنوی قدس سرہم سے تحصیل فرماکر فراغ پایا اور کتب حدیث مولانا سید نذیر حسین صاحب دہلوی سے پڑھکر اجازت علم حدیث و تفسیر و فقہ وغیرہ حاصل کی ۱۲۹۷ بارہ سو ستانوے ہجری مین حج کو تشریف لیگئے اور سید معمر عباس بن عبد الرحمن بن محمد بن الحسین بن القاسم الیمنی الشہاری تلمیذ قاضی شوکانی سے ملاقات کرکے سند حاصل کی پچیس برس سے مختلف علوم صرف و نحو و معانی و منطق و کلام و فلسفہ و ریاضی و تاریخ و عروض و ہیئت و ہندسہ و حساب و ادب و فقہ و حدیث و فرائض و اصول فقہ و اصول حدیث و تفسیر و طب کا مقام غازیپور و ڈیانوان ضلع عظیم آباد مین درس دیتے رہے

آپکے شاگرد اکثر اضلاع مشرقی مین ہین خصوصاً اضلاع اعظمگڑھ و غازیپور و آرہ وغیرہ کے اکثر طلبا آپسے شرف تلمذ رکھتے ہین آپہی کے تلامذہ سے یہ خیف بھی ہی - متع اللہ المسلمین بطول حیاتہ - ۱۲ سلیمان اعظم گڈھی -

اب مقام آرہ مین مدرس اول مدرسۂ احمدیہ ہین دو رسالہ صرف اور ایک رسالہ نحو اور ایک رسالہ
منطق مین اور تسہیل الفرائض آپکی تالیفات سے ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی مفتی عبد اللہ صاحب ٹونکی - آپکا وطن ٹونک ہی - مگر فی الحال بوجہ
شغل تدریس قیام آپکا لاہور مین ہی اور اورنٹیل کالج لاہور مین پروفیسر عربی ہین - اور رسالہ
الکلام الرشیق و حاشیہ حمد اللہ وغیرہ آپکے تازہ افادات سے ہین سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی عبد اللہ صاحب انصاری - ابن مولوی انصار علی صاحب
صدیقی آپ کا قیام علیگڑھ مین ہی اور مدرسۃ العلوم علیگڑھ کے دینیات کے منتظم ہین -
خدا آپکے انتظام کو مقبول و منصور اور سعی کو مشکور فرماوے - اور علیگڑھ کالج کے متعلق
مذہبی بدنامیون کو رفع کرے - سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی عبد اللہ صاحب - آپ مدرسہ محمدیہ کلکتہ مین خدمت مدرسی کی کرتے
ہین - اور شغل تدریس کا ہی سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی عبد اللہ صاحب تلونڈی - آپکا وطن ملک پنجاب ضلع ہوشیارپور
مقام تلونڈہ ہی - سلمہ اللہ تعالیٰ -

مولوی عبد اللہ صاحب - آپ ٹیٹ تعلقہ سیون ضلع کراچی ملک
سندھ کے رہنے والے ہین - ترجمہ آپکا نہین ملا -

مولوی عبد اللہ صاحب - ساکن کھڈہ کراچی بندر سندھ - آپکا بھی ترجمہ
حاصل کرنے مین کامیابی نہ ہوسکی -

مولوی عبد اللہ صاحب کرنالی - ابن رحیم بخش ولادت آپکی قصبہ جلال آباد
ضلع مظفرنگر مین تقریباً ۱۲۶۸ بارہ سو اڑسٹھ ہجری مین ہوئی - کتب ابتدائیہ ہدایۃ النحو تک
مولوی فتح محمد صاحب سلمہ تھانوی سے پڑھین اور انھین کی خدمت مین رہتے تھے ۱۲۸۳
بارہ سو تراسی ہجری مین مدرسۂ دیوبند مین داخل ہوکر ملا مراد صاحب و مولوی محمد یعقوب
صاحب مرحوم و مولوی سید احمد صاحب مرحوم سے اکثر کتب درسیہ تمام کیے پھر دہلی مین
جاکر مولوی ولی محمد صاحب فاضل جالندھری و مولوی محمد ابراہیم صاحب کرانوی سے
زاہدین وغیرہ پڑھکر مرادآباد مین مولوی قطب عالم صاحب سے صدرا و شمس بازغہ وغیرہ
پڑھا اور صحاح ستہ مولانا احمد علی صاحب مرحوم محدث سہارنپوری سے پڑھی اور کتب طبیہ

مع مطب مولوی حکیم حسام الدین صاحب عرف حکیم منجھلے صاحب دہلوی سے حاصل فرمائے اب خود طبابت کرتے ہیں اور مولوی شاہ عبدالرحیم صاحب سہارنپوری کے مریدین قیام آپکا ضلع کرنال میں ہے۔ سلمہ اللہ تعالے۔

مولوی عبداللہ صاحب لدھیانوی۔ خطۂ پنجاب کا مشہور شہر لدھیانہ آپ کا وطن ہے۔ سلمہ اللہ تعالے۔

مولوی عبداللہ صاحب رامپوری۔ آپ ممالک مغربی وشمالی کی اسلامی ریاست رامپور افاغنہ (روہیلکھنڈ) کے رہنے والے ہین۔ سلمہ اللہ تعالیٰ

مولوی عبداللہ صاحب بلگرامی۔ اودھ کا نامی قصبہ بلگرام ضلع ہردوئی جو علم وفضل کے واسطے کسی زمانہ مین مشار الیہ تھا آپکا وطن ہے۔ مگر فی الحال آپکا قیام بمبئی مین ہے۔ سلمہ اللہ تعالے۔

مولوی عبداللہ صاحب۔ وطن آپ کا چاند پارہ ضلع اعظمگڈھ ہے۔ افسوس ہے کہ آپ کا حال نہ مل سکا۔

مولوی عبداللہ خانصاحب۔ آپ قدیم رہنے والے گوالیار کے ہین اب عرصہ سے دیوبند ضلع سہارنپور مین وطن اختیار کیا ہے۔ میرٹھ کے مدرسہ اسلامیہ مین مدرس ہین۔ سلمہ اللہ تعالے۔

مولوی عبداللطیف صاحب۔ آپ سنبھل مرادآباد کے رہنے والے ہین بالفعل مدرس مدرسۂ اسلامیہ ڈلمؤ ضلع رائے بریلی ہین اور تدریس کا شغل ہے سلمہ اللہ تعالے۔

مولوی حافظ عبداللطیف صاحب خلیفہ۔ آپ کا وطن ہالا ضلع حیدرآباد سندھ ہے۔ سلمہ اللہ تعالے۔

مولوی عبدالماجد صاحب بھاگلپوری۔ آپ بھاگلپور کے مشہور ذی علم ہین اور مولانا محمد عبدالحی صاحب لکھنوی سے تلمذ ہے واعظ خوش بیان اور شغل تدریس مین مصروف ہین۔

مولوی عبدالمالک صاحب۔ ابن مولانا محمد عالم مرحوم آپ کھوڑی من مضافات گجرات پنجاب کے رہنے والے ہین۔ سلمہ اللہ تعالے۔

مولوی حکیم عبد المجید خانصاحب دہلوی - ابن حکیم محمود خانصاحب مرحوم
آپ شغل طبابت و تدریس کا رکھتے ہین - آپ نے بڑی عالی ہمتی سے ایک طبیہ مدرسہ دہلی مین قائم کیا ہی اور بڑی سرگرمی سے اُسکی ترقی مین ساعی ہین جسمین انگریزی تشریح کی بھی طلبا کو تعلیم دیجاتی ہی دور دور تک آپ کا نام ہی - بڑے بڑے مجرب علاج آپ کے معلومات مین ہین - اکثر طلبا آپ کے یہانسے فارغ التحصیل ہو چکے ہین - خدا آپ کی کوشش مین کامیابی فرمائے - آمین - ثم آمین -

مولوی حکیم عبد المجید صاحب ابو الفرید وفا - ابن محمد قطب الدین صاحب ولادت آپکی بمقام قصبۂ مؤ ناتھ بھنجن ضلع اعظمگڑھ ۱۲۸۹ھ بارہ سو نواسی ہجری مین ہوئی نو سال مین مولوی عبد اللہ صاحب ساکن مؤ و مولوی امام الدین صاحب پنجابی و مولوی عبد الاحد صاحب مرحوم الہ آبادی و مولوی حکیم عبد العزیز صاحب دریابادی و حکیم باقر حسین شیعی لکھنوی و مولوی محمد مہدی صاحب لکھنوی سے علوم مختلفہ مع طب و ادب کے حاصل کیے - مزاج مین انصاف ہی - گورنمنٹ اسکول مرزاپور مین مدرس ہین طبابت سے بھی وجہ معاش حاصل کر لیتے ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی عبد المجید صاحب - فی الحال آپ جامع مسجد قصبۂ مؤ ضلع اعظمگڑھ مین خدمت امامت کی رکھتے ہین اور نفع رسانی خلق مین مصروف ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی حافظ عبد المجید صاحب لکھنوی - ابن ابو الحیا مولوی عبد الحلیم صاحب مرحوم - فرنگی محل لکھنؤ آپ کا وطن ہی ابو الغنار کنیت ہی - فی الحال کیننگ کالج قیصر باغ لکھنؤ مین تدریس کیخدمت انجام دیتے ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی حافظ عبد المنان صاحب وزیرآبادی - ضلع گوجرانوالہ ملک پنجاب ولادت آپکی تقریباً ۱۲۵۹ھ ہجری مین بمقام موضع قرولی ملک پنجاب ہوئی - آپکے والد ماجد کا نام شرف الدین ہی - ایام طفولیت ہی مین آپکی بصارت آنکھون کی جاتی رہی جب سن شعور کو پہونچے مولوی برہان الدین صاحب مرحوم ہزاروی و مولوی قل احمد صاحب

* یہ تاریخ ولادت حسب تحریر مولوی ابو الطیب شمس الحق ڈیانوی لکھی گئی اور مولوی فقیر اللہ مدرس مدرسہ نصرۃ الاسلام معسکر بنگلور نے حسب تحریک صاحب ترجمہ تاریخ ولادت بارہ سو سرسٹھ ۱۲۶۷ ہجری لکھی ہی اور یہی زیادہ صحیح معلوم ہوتی ہی اسلیے کہ مولوی مولوی فقیر اللہ صاحب کی تحریر صاحب ترجمہ کی تحریر کی نقل ہوگی - کما ہو یظہر من کتاب المولوی عبد المنان الذی ارسلہ باسمی ۱۲ منہ -

چکوی و مولانا محمد مظہر صاحب نانوتوی سے جملہ علوم عقلیہ و نقایہ پڑھے اور ترجمۂ قرآن مجید وابن ماجہ مولوی عبد الجبار صاحب ناگپوری سے اور ترمذی وابوداؤد و نسائی و دارمی مولوی حکیم محمد احسن صاحب سے بھوپال مین پڑھی پھر مولانا سید محمد نذیر حسین صاحب دہلوی محدث سے صحاح و ہدایہ و تفسیر جلالین تحصیل فرماکر سند حاصل کی اور مولوی عبد الحق صاحب بنارسی تلمیذ امام شوکانی سے اجازت حاصل ہے دو سال امرتسر مین مولانا عبد اللہ صاحب غزنوی مرحوم کی خدمت مین رہکر مستفیض ہوئے ۱۲۹۰ھ بارہ سو با نوے ہجری مین شہر ڈیانوی مین قدم رنجہ فرمایا اور تدریس و ترویج سنت مین سرگرم ہین اسوقت تک تینتیس مرتبہ کامل صحاح ستہ کا درس دیچکے ہین۔ شروح حدیث و کتب تفسیر و سیر وغیرہ طلبا آپکے حضور مین پڑھتے ہین اور آپ اسکے مطالب و مضامین ذہن نشین کرتے جاتے ہین۔ آپکی ذات آیۃ من آیات اللہ ہے۔ ضریر البصر ہوکر اسقدر ملکہ علمیہ حاصل ہونا اور افاضۂ خلائق قدرت عجیبہ کا نمونہ ہے۔ آپکے تلامذہ کی کثرت اسدرجہ ہے کہ مولوی ابو الطیب شمس الحق صاحب ڈیانوی فرماتے ہین۔ لا اعلم فی تلامذۃ السید نذیر حسین المحدث اکثر تلامذ منہ قد ملأ الپنجاب من تلامذتہ کانہ ہو حافظ الصحاح فی ہذا العصر وہو عابد زاہد منکسر النفس بارک اللہ فی عمرہ۔

مولوی عبد المؤمن صاحب دیوبندی ۔ آپ قصبۂ دیوبند ضلع سہارنپور کے رہنے والے ہین۔ فی الحال مدرسۂ قومی میرٹھ کے اول مدرس ہین۔ سلمہ اللہ تعالیٰ

مولوی حاجی قاضی عبد الواحد صاحب ۔ آپ کا وطن ستاری ضلع حیدرآباد سندھ مین ہے فی الحال مفتی ملک تستہ بیلہ ہین۔ خدا قوم کی خدمت مین آپ کی عمد فرمائے۔ سلمہ اللہ تعالیٰ۔

مولوی حافظ حاجی شاہ عبد الوہاب صاحب لکھنوی ۔

ابن مولوی شاہ محمد عبد الرزاق صاحب لکھنوی۔ ولادت آپکی ۱۲۶۰ھ بارہ سو ساٹھ ہجری مین بمقام لکھنؤ ہوئی۔ جملہ علوم رسمیہ و فنون باطنیہ اپنے والد ماجد صاحب سے حاصل کیے اور اکیس سال کی عمر مین فراغ ہوا آپ کو بیعت جناب مولانا عبد الوالی صاحب مرحوم فرنگی محلی سے ہے اور اجازت جملہ سلاسل قادریہ و چشتیہ صابریہ و نظامیہ و کتب سے وحدیث کی آپکے والد ماجد نے عطا فرمائی پھر آپکو اور آپکے دونون فرزندون مولوی عبد الرزاق

و مولوی عبد الباری کو سید محمد علی ظاہر و سید محمد امین رضوان و محمد بن علی بن ملک باشلی الحریری المدنی نے سند عطا فرمائی ہے۔ اصلی اسانید مہری و دستخطی حضرات مذکورین سب فقیر نے اپنی آنکھون سے دیکھے ہین۔ فی الحال آپ فرنگی محل لکھنؤ مین اپنے والد بزرگوار کی جانشینی کی عزت حاصل کر رہے ہین۔ ابقاہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی عبد الوہاب صاحب بہاری ۔ بن شیخ احسان علی صاحب ساکن سرپیدہ متصل بہار کنیت آپکی ابو الخیر ہے آپ کو تلمذ حضرت مولانا عبد الحی صاحب مرحوم لکھنوی سے ہے آپکو معقولات مین زیادہ تبحر ہے مدت تک مدرسہ دار العلوم کانپور مین مدرس رہے مثنوی مولانا روم کا خوب بیان کرتے ہین۔

مولوی عبد الوہاب صاحب ۔ آرہ ضلع شاہ آباد مین مدرس مدرسۂ حنفیہ ہین

مولوی عبید الحق صاحب شاہجہانپوری ۔ روہیلکھنڈ کا نامی گرامی شہر شاہجہانپور آپکے وطن ہونے کا فخر رکھتا ہے۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی عبید اللہ صاحب ۔ بالفعل آپ مدرسۂ محمدیہ بمبئی کے اول مدرس ہین۔ اور طلبا آپ سے مستفید ہوتے ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی حاجی حافظ عزیز الرحمٰن صاحب صوفی ۔ آجکل آپ مدرسہ دیوبند مین خدمت افتا کی رکھتے ہین۔ جلالین کا ترجمہ منجملہ آپکے تصانیف کے ہے۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی حاجی عشاق علی صاحب بدایونی ۔ ابن مولوی قاسم علی صاحب ولادت آپکی ۱۲۷۷ھ بارہ سو ستتر ہجری مین ہوئی شاگرد و مرید و خلیفہ اپنے بھائی مولوی عاشق علی صاحب سابق الذکر کے ہین۔ ریاست حیدر آباد دکن مین ملازم ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی عصمت اللہ صاحب ۔ بن شیخ غلام حسین مرحوم بمقام موضع بختاور گنج ضلع اعظمگڈھ ۱۲۸۸ھ بارہ سو اٹھاسی ہجری مین پیدا ہوئے اور اپنے چچا مولوی محمد منیر صاحب و برادر عم زاد مولوی محمد ظہیر صاحب و مولوی ابو الحسن یار محمد صاحب گھوسوی و حافظ عبد القادر صاحب مئوی و مولوی محمد اسحٰق صاحب بجنوری و مولوی بار علی صاحب علی گنجی و مولوی عبد الاحد صاحب مرحوم الہ آبادی مدرس گورنمنٹ اسکول

مرزاپور و مولوی کریم الدین احمد صاحب مدرس اسکول مذکور و مولوی عبد الحی صاحب مدرس اول مدرسہ چشمۂ رحمت غازیپور سے اکتساب بعض علوم کرکے مدرسہ فیض عام کانپور مین داخل ہوکر مولوی احمد حسن صاحب سے پڑھکر ۱۳۱۲ تیرہ سو بارہ ہجری مین سند تکمیل حاصل کی اور مولانا فضل رحمن صاحب مراد آبادی کے حضور مین حاضر ہوکر سند حدیث مسلسل بالاولیۃ والمصافحہ کی حاصل کی اور تھوڑی صحیح بخاری پڑھی اور سنن نسائی سنی۔ مولانا صاحب نے آپ کو صحاح ستہ و حصن حصین و دلائل الخیرات کی اجازت عطا فرمائی فی الحال آپ مدرسہ احمدیہ آرہ مین مدرس ہین۔ سلمہ اللہ تعالے۔

مولوی حکیم عظمت حسین صاحب۔ آپ مدرسہ اسلامیہ مراد آباد ضلع اناؤ کے مہتمم اور مولانا شاہ فضل رحمن صاحب کے مرید ہین بہت دنون تک دیار عرب مین رہے اور قسطنطنیہ مین قیام کیا حدیث و فقہ مین مہارت ہے اور آپکی ستعدی سے یہ کام رفاہ عوام کا سرانجام پا رہا ہے۔ سلمہ اللہ تعالے۔

مولوی علاء الدین صاحب۔ آپ کا وطن بھابھڑہ ضلع شاہ پور ہے ترجمہ آپ کا نہ ملا۔

مولوی حافظ حکیم قاضی شاہ علی احمد صاحب بدایونی۔

ولادت آپ کی ۱۲۷۱ ہجری مین ہوئی نیر اعظم تاریخ ہے بتیس سال کی مدت مین مولوی نور احمد صاحب مولوی سلطان حسین صاحب مولانا شاہ آل رسول صاحب مولوی محمد عادل صاحب مولانا شاہ عبد الرزاق صاحب مولوی حاجی حکیم ممتاز الدین صاحب مولوی حکیم حافظ مجاہد الدین صاحب سے علوم مروجہ کی تحصیل فرمائی۔ حضرت مولانا سید شاہ محمد درایعلی صاحب کے مرید و خلیفہ مجاز ہین۔ سرکار انگلشیہ مین آپ کی عزت و وقعت بہت ہے آپ کو ندوہ سے خاص دلچسپی ہے فصاحت لسانی قابل مدح ہے تصانیف آپکے یہ ہین تفسیر ربع پارہ اول۔ اصغری الحدیث۔ تواریخ بدایونی۔ تاریخ بدایونی۔ معارف الشہود فی وحدۃ الوجود۔ شرح مائۃ عامل۔ حاشیہ میر زاہد۔ حاشیہ صدرا۔ قرابادین مذاقی۔ رسالۂ نبض۔ رسالۂ اصول حدیث۔ رسالۂ استغاثہ۔ ملفوظات مذاقیہ۔ دیوان عربی تذکرۂ عربی۔ منتخب قصائد۔ قصائد عربیہ۔ رباعیات۔ بیاض تثلیث القصیدۃ النونیہ اربعین فی الحدیث القدسی۔ رسالۂ صرف۔ رسالۂ نحو۔ رسالۂ منطق۔ رسالہ موسیقی۔

دیوان مذاقی عربی - دوام الطرب فی لوازمات العرب - تاریخ ارشدی - مکتوبات - تاریخ المجید رسالہ صنائع بدائع - رسالہ عروض و قافیہ - صلوۃ قادریہ - اشجار البرکات - تحقیق السماع - مجموعہ فتاوی - حاشیہ شرح وقایہ - تواریخ الندوہ - موجز التواریخ - مجموعہ تواریخ - عربی مثنوی فراقی - تاریخ الاولیاء - تاریخ علماے بدایون - تاریخ شعراے بدایون - تاریخ اطباے بدایون - حالات اثمار قدیمہ - برہان القاضی - تحقیق القول المجید فی جواز اللعن علی یزید - شرح مثنوی مولاناے روم - فیض عرفان - الہا ما الارغام مثنوی عشق - اختصار - گلشن فیض حل کافیہ - حل بعض اشعار مذاقیہ - شرح بعض اشعار مذاقیہ وغیرہا آپکے تلامذہ مین سے مولوی ظہیر احمد شاہ صاحب سہسوانی - و مولوی امتیاز علیشاہ صاحب بدایونی و مولوی فتح محمد صاحب سہسوانی و مولوی رفاقت اللہ صاحب بدایونی و مولوی انوار حسین صاحب بدایونی وغیرہم ہین - سلمہ اللہ تعالے

مولوی حکیم علی احمد صاحب جایسی - آپ جایس ضلع راے بریلی کے رہنے والے ہین - طب مین مہارت کامل ہے اور بڑے بڑے معرکون کے علاج کیے ہین - اکثر شغل مطب کا رہتا ہے - سلمہ اللہ تعالے -

مولوی حافظ شاہ علی انور صاحب کاکوروی - بن مولوی شاہ علی اکبر قلندر قصبہ کاکوری ضلع لکھنؤ کو جہان فراغت ظاہری کا اعزاز ہے وہان آپ جیسے محقق و ذی علم کے مسکن ہونے کا بھی فخر حاصل ہے - اکثر کتب مختلف علوم مین تصنیف و تالیف فرمائے ہین - جنسے لوگ مستفید ہوتے ہین - منجملہ اُنکے معرکہ کربلا کے حالات مین نہایت تحقیق اور شرح و بسط کے ساتھ شہادت نامہ لکھا ہے اور وہ چھپ بھی چکا ہے اور سواے شغل آبائی ارشاد و ہدایت کے اکثر طلبا کو کتب درسیہ بھی پڑھاتے ہین فی الحال اپنے والد کے انتقال کے بعد خلیفہ اور سجادہ نشین ہین - قیام گاہ آپکا خاص کاکوری مین تکیہ کاظمیہ ہے سلمہ اللہ تعالے -

مولوی شاہ علی حسن صاحب جایسی - آپ قصبہ جایس ضلع راے بریلی مین رہتے ہین - فقر کیطرف رغبت ہے - اور پند و وعظ کا شغل ہے - سلمہ اللہ تعالے -

مولوی حکیم علی حیدر خانصاحب خالصپوری - خالصپور تحصیل ملیح آباد ضلع لکھنؤ آپ کا وطن اصلی ہے اکثر کتب درسیہ مولانا محمد عبدالحی صاحب فرنگی محلی

سے پڑھین اور طبابت کرتے ہین تصوف کی طرف رغبت نہ اندہی ایک حالت کیف کی طاری رہتی ہی فی الحال آپ عظیم آباد (پٹنہ) واقع بہار مین مقیم ہین بظاہر فرقہ ملامتیہ مین آپ کو شمار کرنا چاہیے۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی علی محمد صاحب مٹاروی۔ آپ متعلوی عرف مٹاری ضلع حیدر آباد سندھ کے رہنے والے ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی قاضی حاجی علی محمد صاحب۔ بالفعل آپ بالا نو ضلع حیدر آباد سندہ مین مقیم و نفع رسانی خلق مین مشغول ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی سید عنایت احمد صاحب بدایونی۔ نقوی۔ قبائی۔ آپ ۱۲۸۶ء بارہ سو چھیاسی ہجری مین پیدا ہوئے دس سال مین مولانا مجید الدین صاحب محدث سنبھلی سے پڑھکر فراغ حاصل کیا۔ گوالیار مین ملازم ہین۔ ذکی و ذہین و خلیق و شاعر ہین۔ میر زاہد وغیرہ پر آپکے حواشی ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی حاجی عنایت اللہ صاحب۔ ابن محمود ولادت آپکی بمقام متعلوی عرف مٹاری ضلع حیدر آباد سندھ شب برات ۱۲۷۰ء بارہ سو ستر ہجری مین ہوئی اولاً قرآن مجید حافظ جعفر صاحب سے پڑھا پھر اپنے ماموں قاضی محمد اسمٰعیل صاحب و قاضی عبد الحمید و قاضی حاجی لطف اللہ و مولوی محمد مقیم صاحب سے علم فارسی مین دستگاہ کامل حاصل کی اور کتب عربیہ مولوی حاجی عبد الولی المتوفی ۱۲۹۲ء و شیخ پیر محمد و قاضی عبد الحمید موصوف و مولوی قاضی حاجی عبد الواحد مفتی دیار آتش بیلہ سلمہ اللہ و مولوی حافظ لعل محمد صاحب سلمہ مدرس ٹنڈہ میر غلام علی و مولوی محمد حسن المتوفی ۱۳۰۸ء مدرس مدرسۂ اسلامیہ حیدر آباد سندھ و مولوی حاجی قاری احمد و سید عبد اللہ مدرس مدرسۂ ہندیہ ملکہ معظمہ المتوفی ۱۳۰۲ء سے تمام و کمال تحصیل فرمائے اور دو مرتبہ حج کو تشریف لے جاچکے ہین اور مولانا شیخ محمد مراد قزانی حنفی مجددی مظہری مکی و شیخ الدلائل سید محمد امین رضوان و سید محمد علی بن سید ظاہر الوتری سے اجازت علم حدیث و دلائل الخیرات وغیرہا کی حاصل فرمائی اور حضرت مولانا شیخ ولی محمد بن شیخ محمد اسحق سائن ملاکاتیار مدظلہ اور مولانا شیخ خلیل حمدی پاشا مکی سے بیعت و اجازت عطا ہوئی۔ جملہ اسانید و اجازات کی نقل بخط صاحب ترجمہ مؤلف نے دیکھی ہی۔ فی الواقع اسانید عالیہ

واجازات مستندہ مسطور ہین آپکے تصانیف مین سے اکثر کتب درسیہ پر تعلیقات ہین سلمہ اللہ تعالےٰ۔

۲۵۴ مولوی حکیم حافظ عنایت اللہ صاحب علیگڑھی

۔ ابن جناب مولانا محمد لطف اللہ صاحب دام ظلہ۔ آپ کو خود اپنے والد سے تلمذ ہوا اور علاوہ اس بزرگی کے کہ اتنے بڑے استاد عصر کے صاحبزادہ ہین خود بھی صاحب فضل وکمال ہین منکسر المزاج وخلیق اور شغل درس وتدریس وغیرہ مین مصروف رہتے ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

۲۵۵ مولوی عنایت الٰہی صاحب سہارنپوری

۔ آپکا وطن سہارنپور ہی ترجمہ آپ کا میسر نہین ہوا۔

۲۵۶ مولوی عنایت رسول صاحب چریاکوٹی

۔ ابن قاضی علی اکبر بن قاضی عطا رسول ولادت آپکی قصبہ چریاکوٹ یوسف آباد ضلع اعظم گڑھ ۱۲۴۴ھ بارہ سو چوالیس ہجری مین ہوئی کتب درسیہ مولوی احمد علی صاحب مرحوم چریاکوٹی سے حاصل کرکے مولوی حیدر علی مرحوم رامپوری کیخدمت مین ٹونک گئے اور علم حدیث وغیرہ اُنسے حاصل فرماکے وطن واپس آئے۔ کلکتہ مین علمائے یہود سے عبری زبان سیکھکر توراۃ وزبور سے بشارات نسبت سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم ثابت فرمائے جزاہ اللہ خیرا وابقاہ اللہ تعالےٰ۔

۲۵۷ مولوی عنایت العلی صاحب دہلوی

۔ ابن حاجی مولوی محمد کرامت العلی مرحوم۔ ولادت آپکی ۱۲۴۲ھ بارہ سو بیالیس ہجری مین بمقام دہلی ہوئی۔ آپکے والد ماجد بوجہ تعلق خدمات حیدرآباد دکن مین تشریف رکھتے تھے چنانچہ جذب التفات پدری نے ہوش سنبھالنے سے پہلے آپ کو بھی وہان پہونچا دیا۔ علوم متعارفہ ہیئت وہندسہ ریاضی منطق۔ جبر ومقابلہ وغیرہ وفقہ واصول فقہ واصول حدیث وصحاح ستہ وتفسیر کلام اللہ سب اپنے والد سے حاصل کیا بعدہ خدمت فوجداری بلدہ وتصحیح فتاوی ملکیہ محروسۂ نظام پر ممتاز ہوئے۔ باوجود عدم فرصت اکثر کتب مثل رسالہ در تراویح۔ رسالہ در تحقیق رویت ہلال۔ رسالہ در عقائد۔ رسالہ در سماع موتی ونذور وذبیحہ واستغاثہ وبدعات وتبرکات وغیرہ رسالہ در تقبیل ابہامین آپ کے تصنیف سے ہین زیادہ تر وقت آپ کا تحریر فتاوی مین صرف ہوتا تھا۔ بوجہ خدمات متعلقہ درس دینے کا موقع نہین ملا۔ چند

× آپ کا ترجمہ آثار الصنادید مین درج ہی ۱۲ وحشی

سال سے بوجہ عوارض لاحقہ جسمانی ترک خدمت کر دی ہے۔ ڈھائی سو روپیہ ماہوار بطور منصب سرکار نظام سے مقرر ہیں اُسی سے بسر ہوتی ہے۔ صاحبزادگان بھی تحصیل علوم مین سرگرم ہین اور بعض فارغ التحصیل ہو چکے ہین۔

مولوی عین القضاۃ صاحب حیدر آبادی۔ ابن حافظ محمد وزیر صاحب ابتدائے شعور سے شوق تحصیل علوم ہوا جملہ کتب درسیہ شیخنا و مولانا محمد عبدالحی صاحب مرحوم لکھنوی سے پڑھے۔ اور اپنے اُستاذ ہی کی حیات مین تدریس کا شغل اختیار کیا میبذی پر حاشیہ نہایت عمدہ لکھا ہے۔ اب بھی طلبہ کو درس دینا اور توکل بگذر رہنا کام ہے درویش صاحب نسبت ہین۔ لکھنو متصل فرنگی محل فی الحال آپ کا مقام ہے آپکے تلامذہ مین سے مولوی افہام اللہ صاحب فرنگی محلی وغیرہ ہین اور صدہا آپ کے شاگرد ہین سلمہ اللہ تعالےٰ۔

حرف الغین المعجمۃ

مولوی غلام احمد صاحب۔ ابن شیخ احمد صاحب ولادت آپ کی بمقام کوٹ اسحق ضلع گوجرانوالہ سنہ ۱۲۷۳ بارہ سو تہتر ہجری مین ہوئی۔ مولوی علاء الدین ساکن بھابڑہ ضلع ہوشیارپور و مولوی شاہ دین و مولوی محمد الدین ساکن احمدانگر ضلع گوجرانوالہ و مولوی ابو احمد مراد علی صاحب ساکن موضع بیگوا وال علاقہ کپور تھلہ و مولوی محمد عمر مرحوم ساکن رامپور منہاران ضلع سہارنپور و مولوی عبداللہ ساکن تلونڈی ضلع ہوشیارپور و مولوی شاہ دین ساکن لدھیانہ و مولوی غلام قادر ساکن بھیرہ ضلع شاہپور و مولوی محمود حسن دیوبندی و مولوی محمد یعقوب و مولانا سید نذیر حسین صاحب دہلوی سے جملہ علوم معقول و منقول تفسیر و حدیث وغیرہ حاصل کر کے سند فراغت کی آپ انصاف و اتباع آثار سلف نصب العین رکھتے ہین فی الحال مدرسہ نعمانیہ لاہور مین مدرس ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی غلام دستگیر صاحب قصوری۔ آپکا ترجمہ دستیاب نہین ہوا

مولوی غلام قادر صاحب۔ آپ بھیرہ ضلع شاہ پور کے رہنے

والے ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی حافظ غلام محمد صاحب - ساکن راندیر ضلع سورت ابن حافظ محمد صادق صاحب - آپکا ترجمہ بھی نہین ملا -

مولوی غلام محمد صاحب - آپ جامع مسجد لاہور کے امام ہین اور خلق کو پند و وعظ فرماتے ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی غلام محمد صاحب فاضل ہوشیارپوری - ابن حافظ محمد رمضان عرف حافظ قاضی صاحب - ولادت آپکی بمقام ہوشیارپور ملک پنجاب تقریباً ۱۲۶۵ھ بارہ سو پینسٹھ ہجری مین ہوئی - مولوی شہاب الدین صاحب نورمحلی و مولوی غلام حسین صاحب مرحوم فاضل ہوشیارپوری و مولوی محمد مظہر صاحب نانوتوی مدرس مدرسہ سہارنپور و مولوی احمد حسن صاحب سابق مدرس سہارنپور و مولوی محمد علی صاحب مرحوم چاندپوری مدرس مدرسہ دارالعلم دہلی و مولوی محمد شاہ صاحب محدث تلمیذ قاری عبدالرحمن صاحب پانی پتی و جناب قاری عبدالرحمن صاحب پانی پتی سے تیرہ سال کے عرصہ مین تحصیل علوم معقول و منقول سے فراغت پائی چودہ سال تک مدرسہ کرنال مین علوم مختلفہ عربی کا درس دیتے رہے - اب بھی تدریس طلبہ کا شغل ہی - حضرت مولانا قاضی عبدالرحمن صاحب پانی پتی و مولوی محمد شاہ صاحب نے اجازت عامہ و تامہ آپکو عطا فرمائی ہی - نقل اسانید مؤلف کی نگاہ سے گزرے ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ

مولوی غلام مصطفےٰ صاحب - ابن شیخ امین الدین صاحب مرحوم تعلقدار موائمہ ضلع الہ آباد ولادت آپکی ۱۲۸۵ھ بارہ سو پچاسی ہجری مین ہوئی - مولوی عبدالقدوس صاحب سابق الذکر و مولوی حاجی سید محمد اسحق صاحب مرحوم تیرگانوین (تلمیذ مؤلف و والد مؤلف) سے علوم رسمیہ حاصل کرکے فراغت پائی تحقیق الملۃ علی ان الاسلام لیس دون الفطرۃ - آپکی تصنیف ہی - سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی حکیم غلام مصطفےٰ صاحب - بالفعل آپ مڈیکل کالج لاہور مین پروفیسر عربی ہین - اور شغل تدریس کا ہی - سلمہ اللہ تعالےٰ -

---

حرف الفاء

مولوی فتح محمد صاحب تھانوی - آپ قصبۂ تھانہ بھون ضلع مظفر نگر کے رہنے والے ہین - اکثر شغل تدریس رہتا ہی - اور طلبہ مستفید ہوتے ہین سلمہ اللہ تعالیٰ

مولوی حکیم فتح محمد صاحب سہسوانی - ولادت آپکی ۱۲۴۰ھ بارہ سو چالیس ہجری مین ہوئی اُنیس سال مین سید امیر حسن صاحب مرحوم و مولوی محمد بشیر صاحب و قاضی مولوی علی احمد صاحب بدایونی سے علوم متعارفہ پڑھکر مرتبہ تکمیل کو پہونچے - مجربات شیرازی وغیرہ آپکے تصانیف سے ہی - مطب کا شغل ہی - سلمہ اللہ تعالیٰ

مولوی فتح محمد صاحب تائب لکھنوی - آپ کو مولانا محمد عبدالحی صاحب مرحوم لکھنوی سے تلمذ ہی - ہمدردی و فلاح قوم مین دل و جان سے ساعی ہین - تصنیفات وغیرہ سے خدمت اسلام کرتے ہین - مدرسۂ رفاہ المسلمین لکھنؤ کے مہتمم اور جماعت اسلام کے منتظم ہین - خلاصۃ التفسیر - فتوحات اسلام - ضروریات دین - اور دیگر کتب دینیہ آپکے تصانیف سے ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی حکیم سید فخر الحسن صاحب گنگوہی - آپ قصبہ گنگوہ ضلع سہارنپور مین پیدا ہوئے اور مولانا محمد قاسم صاحب کے ارشد تلامذہ سے ہین فی الحال کانپور مین مطب فرماتے ہین ابن ماجہ اور ابوداؤد کو آپنے محشی کیا سلمہ اللہ تعالیٰ

مولوی فخر الدین صاحب ایرانوی - آپکا وطن ایرانوان ضلع فتحپور ہی - سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی سید فدا حسین صاحب محی الدین نگری - مولد آپکا برّونی ضلع مونگیر ہی اور وطن موضع محی الدین نگر ضلع دربھنگہ ہی - اکثر معقولات کے کتب اور نیز دینیات کے مولانا محمد لطف اللہ صاحب علیگڑھی سے اور صحاح ستہ تمامہا مولانا احمد علی صاحب مرحوم محدث سہارنپوری سے اور بعض کتب معقول و حساب وغیرہ مولوی نعمت اللہ صاحب مرحوم فرنگی محلی لکھنوی سے اور بعض کتب اصول فقہ و جلد رابع ہدایہ و شرح چغمنی وغیرہ جناب شیخنا و مولانا مولوی محمد عبدالحی صاحب مرحوم لکھنوی سے اور توضیح و تلویح و ترمذی شریف و بعض مقامات کتاب ہدایہ مولوی محمد قاسم صاحب مرحوم

نانوتوی سے حاصل فرمائے- طریقت مین بیعت آپ کو حضرت مولانا حاجی امداداللہ صاحب مدظلہ سے ہے اور مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی کی تربیت سے فیض ملا اور خاندان نقشبندیہ وقادریہ مین حضرت مولانا فضل رحمن صاحب مرادآبادی سے آپکو ارشاد حاصل ہے- چند سال اکبرآباد و آرہ و پٹنہ مین مدرس رہے- اب فی الحال مدرسہ امدادیہ نستار سوپور مین حسب الحکم اپنے پیر و مرشد کے طلبہ کو درس دیتے ہین- مولوی محمد یسین صاحب آروی آپ کے تلامذہ مین سے ہین- سلمہ اللہ تعالے-

مولوی حافظ فضل حق صاحب - آپ کا وطن اصلی پنجاب ہے فی الحال رامپور افغانان روہیلکھنڈ مین مدرس مدرسہ عالیہ ہین- سلمہ اللہ تعالے-

مولوی فضل الرحمن صاحب - مدرسہ دیوبند ضلع سہارنپور کا اہتمام آپ کے ذمہ ہے- اور اس کار خیر مین آپ کا وقت عزیز صرف ہوتا ہے- سلمہ اللہ تعالے-

مولوی فضل الرحمن صاحب کرنالی - ابن حافظ احمد حسن صاحب مرحوم مولد و مسکن آپ کا پانی پت ضلع کرنال محلہ مخدوم زادگان ہے- ۲۰- رجب ۱۲۸۳ بارہ سو تراسی ہجری مین پیدا ہوئے- پانچ سال مولوی راغب اللہ صاحب پانی پتی سے اور تین سال مولوی محمد سعید ساکن ریاست پونچھ سے علم حاصل کر کے فراغت پائی اب مدرسہ اسلامیہ کرنال مین مدرس ہین- سلمہ اللہ تعالے-

مولوی فقیر اللہ صاحب - ابن شیخ فتح الدین صاحب ولادت آپکی بمقام کٹھہ ضلع شاہ پور ملک پنجاب تقریباً ۱۲۸۰ بارہ سو اسی ہجری مین ہوئی آپکی والدہ ماجدہ حافظ قرآن مجید ہین انہسے قرآن پڑھا- پھر اپنے بڑے بھائی مولوی محمد صاحب مرحوم سے ملاحسن تک پڑھا اور مولوی محمد صاحب سبرالی سے شافیہ وحاشیہ شرح جامی العبد الغفور دخیالی وحاشیہ عبدالحکیم تحصیل کیا اور مولوی خلیل الرحمن صاحب بھرتہ والے سے شرح وقایہ- مولوی عبدالمنان صاحب وزیرآبادی سے مشکوۃ قدرے بلوغ المرام صحاح ترجمہ قرآن مجید مولانا عبدالجبار صاحب امرتسری سے صحیح مسلم مکرراً موطا امام مالک شرح نخبۃ الفکر و مولوی محمد طاہر صاحب سلہٹی بنگالی سے اصول شاشی نورالانوار مولوی یسین صاحب مرحوم رحیم آبادی سے مختصر معانی سبعہ معلقہ مولانا سید محمد نذیر حسین صاحب محدث دہلوی سے صحاح ستہ مکرراً سنن دارمی شمائل ترمذی- شرح نخبۃ الفکر-

موطا۔ جلالین قدرے ہدایہ مولوی قادر علی صاحب مرحوم سے ہدایہ کامل مولوی محمد احسن صاحب رامپوری سے علم معقول حاصل فرما کر مرتبہ تکمیل کو پہونچے۔ مولانا شیخ حسین صاحب عرب سے اجازت اطراف صحاح اور مولانا محمد بشیر صاحب سہسوانی سے اجازت تامہ حاصل ہے بالفعل مدرسہ نصرۃ الاسلام معسکر بنگلور مین بمشاہرہ ۔۔ مدرس ہین طلبہ کو حدیث و فقہ و معقول کا درس دیتے ہین آپ کے تصانیف مین سے القول المصدوق التبری من افتراء المفتری۔ الموعظۃ الحسنہ فی الخطبۃ بکل لسان من الالسنہ۔ غربت الاسلام۔ اثبات الاسراع والطغیان فی میزان اہل الکادیان۔ اثبات السورۃ والفاتحہ سراً و جہراً۔ رفع البہتان العظیم عن القرآن الحکیم **مؤلف** سے رابطۂ اتحاد بہت رکھتے ہین اور اکثر علمائے وقت کے تراجم آپنے ارسال فرمائے جزاہ اللہ خیر الجزاء۔

مولوی فقیر محمد صاحب مٹاروی۔ آپ ستعلوی عرف مٹاری ضلع حیدر آباد سندھ کے رہنے والے ہین۔ فی الحال جام شورہ متصل حیدر آباد سندھ مین مقیم ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی فقیر محمد صاحب جہلمی۔ ابن حافظ محمد سفارش صاحب۔ ولادت آپکی بمقام چتن متصل شہر جہلم ۱۲۶۰ھ بارہ سو ساٹھ ہجری مین ہوئی۔ مولوی قطب الدین ساکن ٹالیا نوالا و میان غلام محمد صاحب ساکن جادہ و مولوی نور احمد صاحب ساکن موضع کھائی کوٹلی وغیرہم سے علوم رسمیہ حاصل کر کے فاتحہ فراغ مولوی صدر الدین صاحب مرحوم دہلوی سے پڑھا۔ اب فی الحال وطن مالوف مین مقیم ہین اور مطبع سراج المطابع کے مربی ہین۔ آپ کے تصانیف مین سے۔ ترجمہ تصدیق المسیح و حاشیہ صیانۃ الانسان عن وسوسۃ الشیطان۔ و حدائق الحنفیہ و زبدۃ الاقاویل فی ترجیح القرآن علی الاناجیل و رسالۂ آفتاب محمدی ہے۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

حرف القاف

مولوی قادر پادشاہ صاحب مدراسی۔ محلہ فرنگی کنڈہ واقع شہر مدراس مین آپکا مکان ہے۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی حاجی حکیم قادربخش صاحب سہسرامی - ابن مولوی حکیم حسن علیصاحب - آپ بمقام سہسرام ضلع شاہ آباد ۱۲۷۰ھ بارہ سو ستر ہجری مین پیدا ہوئے - آپ نے اپنے والد واجد صاحب سے و مولوی شاہ احمدحسین صاحب مرحوم سہسرامی و مولوی قاضی حکیم نورالحسین صاحب صدر اعلی ساکن گھاٹی ضلع گیا و حضرت مولانا حافظ حاجی قاری عبدالرحمن صاحب پانی پتی و مولوی سید معین الدین صاحب مرحوم کڑوی مدرس مدرسۂ مرزاپور و حضرت مولانا مولوی حافظ محمد عبدالحی صاحب لکھنوی مرحوم و مولانا محمد نعیم صاحب لکھنوی دام ظلہ و حضرت مولانا شاہ فضل رحمن صاحب مرادآبادی و مولانا سید احمد دحلان مکی و حضرت حاجی امداداللہ صاحب تھانوی مہاجر و مولوی حبیب الرحمن صاحب ردولوی ثم المدنی سے علوم عربیہ و فارسیہ و طبیہ و فقہ و حدیث و حکمت و منطق تمامہا حاصل فرمائے اور مرتبۂ تکمیل و فضیلت کو پہونچے - فی الحال آپ بہ شغل تدریس و تذکیر و مطب و امامت جامع مسجد و عیدین ریاست کھگڑہ ضلع پورنیہ ڈاکخانہ کشن گنج مین قیام پذیر ہین - آپکے تصانیف مین سے - التقریر المعقول فی فضل الصحابۃ و اہلبیت الرسول - و اربعین فی اشاعۃ مراسم الدین - و ضرب قاہر بر گردن فاعظ فاجر - و رفع الارتیاب عن المغترین بشرف الانساب - و غایۃ المقال فی رؤیۃ الہلال و تحفۃ الاتقیا فی فضائل آل عبا و جور الاشقیاء علی ریحانۃ سید الانبیاء - ہین مؤلف کے مطالعہ مین رسالہ تقریر معقول گزرا ہے فی الواقع بہت محقق و مدلل ہے - سلمہ اللہ تعالے -

مولوی نواب قاسم علیخانصاحب - ولادت آپ کی ۱۲۵۵ھ بارہ سو پچپن ہجری مین ہوئی - گیارہ سال مین مختلف اساتذہ سے علوم متعارفہ حاصل فرمائے - فی الحال ریاست پاٹودی کے وزیر ہین - نہایت متین و ذہین و اقبالمند و مردم شناس ہین حضرت مولانا سید شاہ دلدار علیصاحب مرحوم کے خلیفہ ہین سلمہ اللہ تعالے -

مولوی حکیم حافظ قاسم یارصاحب کڑوی - ابن مولوی محمد جعفر یار صاحب پیدائش آپ کی بمقام کڑا ضلع الہ آباد ۱۲۸۰ھ بارہ سو اسی ہجری مین ہوئی کتب ابتدائیہ مولوی سید حسن صاحب کڑوی سے پڑھے - اور کتب مطولہ حضرت مولانا محمد عبدالحی صاحب مرحوم لکھنوی سے آخر کی چند کتابین مولانا محمد نعیم صاحب سے پڑھکر تکمیل کی اور علم حدیث مولانا رشید صاحب گنگوہی سے پڑھا اور کتب طبیہ

یونانیہ حکیم عبدالعزیز صاحب لکھنوی سے اور علم ادب مولوی سید محمد مہدی لکھنوی سے تحصیل کیا اور اسی درمیان مین باوجود کثرت اشتغال پندرہ مہینے کی مدت مین قرآن پاک حفظ کر لیا عربی فارسی بلخی کاشانی اصفہانی ماژندرانی خراسانی تورانی ہیربدی رستاو ژندی پہلوی مزدیشت ہندی عبرانی سریانی ترکی زبانین خوب جانتے ہین۔ علم رمل ونجوم وجفر وتکسیر مغربی ومشرقی وطلسم وقیافہ وانفاس یونانی وہندی وطالع وفال حیوانات واسمار حرکات و صنعت کیمیا وسیمیا (مسمریزم) وڈاکٹری کسٹری وفاریسی وفزیالوجی واناٹمی ومیڈیسن پرسپلز دیرا کٹس وپتھالوجی سے بخوبی واقف ہین۔ وطن مالوف مین مطب کرتے ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ

مولوی حافظ حکیم سید قسیم الدین صاحب عظیم آبادی۔

ابن سید محب الحسین صاحب رضوی حنفی قادری ابوالعلائی۔ ولادت آپکی بمقام گوڈمٹ ضلع گیا۔ ۸۔ محرم ۱۲۷۶ بارہ سو چہتر ہجری مین ہوئی۔ مولوی سید شاہ حمید الدین صاحب ومولوی ارشاد حسین صاحب مرحوم رامپوری سے جملہ کتب درسیہ پڑھکر سند فراغت حاصل کی اور طب حکیم ابراہیم خان مرحوم سے پڑھی وسند واجازت علم حدیث مولانا آل احمد صاحب مرحوم پھلواروی ثم المدنی والسید عبدالجلیل المدنی وحضرت مولانا فضل رحمٰن صاحب مرادآبادی وسید احمد دحلان مکی سے حاصل ہوئی۔ دو مرتبہ حج کو تشریف لے گئے وہان درس دینے کا بھی اتفاق ہوا ہے بوجہ تاہل فی الحال موضع بھپورہ ضلع عظیم آباد مین قیام وسکن ہے۔ پٹنہ مین طبابت کرتے ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔ اور چہ ماہ مین قرآن مجید حفظ کر لیا ہے۔ ذلک فضل اللہ

مولوی قمر الدین صاحب۔

مہتمم مدرسۂ چشتیہ اجمیر۔ آپ نے اکثر کتابین پنجاب مین مختلف طور سے پھر علیگڈھ آکر منطق کی کچھ کتابین مولانا محمد لطف اللہ صاحب علیگڈھی مدظلہ سے پڑھین۔ علم ادب سے زیادہ دلچسپی ہے آپکے تصانیف مین سے۔ المیزان المحاورہ ہدایۃ الادب وغیرہ نوعمر لڑکون کی تعلیم کے لئے مفید ہین فی الحال مدرس سوم گورنمنٹ کالج اجمیر ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

حرف الکاف

مولوی کرامت علی صاحب انبالوی۔

آپ انبالہ واقع پنجاب

ہین رہتے ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔
مولوی کریم الدین صاحب۔ تدریس کا شغل ہے۔ اور ضلع اسکول مرزا پور ممالک مغربی وشمالی مین فارسی مدرس ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

حروف اللام

مولوی لطف الرحمٰن صاحب عظیم آبادی۔ آپ کا وطن عظیم آباد ہے۔ حضرت مولانا فضل رحمٰن صاحب مرادآبادی کے خرمن فیض کے خوشہ چین ہین سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولانا مولوی مفتی محمد لطف اللہ صاحب پلکھنوی علیگڈھی آپکی ذات ستودہ صفات عجب جامعیت و بابرکت ہے۔ درویش ذی معرفت و فقیر صاحب نسبت ہین باوجود تبحر تام و افاضۂ اتام عجز و انکسار زیادہ از حد ہے آپ اس زمانہ کے استاد الہند ہین آپکے تلامذہ و تلامذہ کے تلامذہ ممالک دور و دراز مین پہونچے اور علوم اسلامیہ کو جاری فرمایا۔ ہندوستان کے اکثر علمائے حال آپ سے تلمذ کا فخر رکھتے ہین مثل مولانا ابو محمد عبد الحق صاحب مؤلف تفسیر حقانی و مفتی شاہ دین صاحب لدھیانوی و مولوی حافظ حاجی احمد حسین صاحب بٹالوی مدرس مدرسہ فیض عام کانپور و مولوی محمد الدین صاحب احمد انگری ضلع گوجرانوالہ و مولوی حکیم سید ظہور الاسلام صاحب فتحپوری و مولوی سکندر علیخانصاحب خالصپوری مدرس مدرسہ اسلامیہ مرین لین بمبئی و مولوی وصی احمد صاحب سورتی و مولوی عبد الغنی صاحب قائم گنجی و مولوی راغب اللہ صاحب پانی پتی و مولوی ابو محمد ابراہیم صاحب آروی و مولوی عبد القدوس صاحب ساکن مؤ ضلع الہ آباد و مولانا مولوی سید محمد علیصاحب ناظم ندوۃ العلما کانپوری و مولوی وحید الزمانصاحب کانپوری نواب وقار نواز جنگ بہادر حیدرآباد دکن و مولوی نور محمد صاحب پنجابی مدرس مدرسۂ اسلامیہ فتحپور و مولوی سید فدا حسین صاحب محی الدین نگری و مولوی حافظ محمد علیصاحب ٹونکی و مولوی سید محمد علیصاحب دوکوہی و مولوی قمر الدین صاحب مہتمم مدرسہ چشتیہ اجمیر شریف کے آپ مولانا مفتی عنایت احمد صاحب کاکوروی کے ارشد تلامذہ سے ہین۔

بالفعل آپ سرکار نظام حیدرآباد دکن مین مفتی ہین - ابقاہ اللہ تعالےٰ ومتع اللہ المسلمین بطول بقائہ-

مولوی لطف اللہ صاحب رامپوری - ابن مولانا محمد سعد اللہ صاحب مفتی عدالت رامپور آپ بھی عرصہ تک رامپور مین مفتی عدالت رہے اب پنشن پاتے ہین اور دربارہ سحور رمضان ایک رسالہ تصنیف فرمایا ہے-

مولوی حافظ حاجی لعل محمد صاحب - ابن قاضی رحمت اللہ صاحب ولادت آپکی بمقام متعلوی عرف مٹاری ضلع حیدرآباد سندھ - ۲۹ - شوال ۱۲۷۶ھ بارہ سو چھتر ہجری مین ہوئی - جملہ کتب درسیہ سات برس کی مدت مین مولوی حاجی عبدالولی صاحب مٹاروی سے پڑھکر فراغت حاصل کی اور سات مہینے مین قرآن مجید حفظ کرلیا - سنہ تیرہ سو ہجری مین زیارت حرمین سے مشرف ہوئے اور ایکسال کامل وہان مقیم رہے خاندان نقشبندیہ مین جناب مولانا حاجی شیخ عبدالرحمٰن صاحب فاروقی مجددی نقشبندی ساکن ہکڑ تعلقہ ٹنڈہ محمدخان ضلع حیدرآباد سندھ سے بیعت کی - فی الحال ٹنڈہ میرغلام علیخان تالپر ضلع حیدرآباد سندھ مین علوم عربیہ وفارسیہ کا درس دیتے ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی لسان الحق صاحب لکھنوی - ابن مولانا محمد برہان الحق صاحب مرحوم - آپ لکھنو محلہ فرنگی محل مین پیدا ہوئے اور کتب درسیہ سے فراغت حاصل کرکے شاغل آبائی ہدایت وارشاد خلق مین مصروف ہوئے اور باوجود توغل طرف باطن کے فتوی نویسی بھی فرماتے ہین - اخلاق ومحبت مین ہر شخص سے سرگرم ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ -

حرف المیم

مولوی مجید الدین صاحب بہادر سنبھلی - ولادت آپکی بمقام سنبھل مین ۱۲۷۶ھ بارہ سو چھتر ہجری مین ہوئی - مولانا محمد حسن صاحب مرحوم سنبھلی سے دس سال کی مدت مین تحصیل علم کی - مدت تک تدریس کا شغل رہا - اب گوالیار مین ملازم ہین حضرت مولانا سید شاہ محمد دلدار علی صاحب مذاق کے مرید وخلیفہ ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ

مولوی شیخ محمد صاحب عرب - ابن مولانا شیخ حسین عرب انصاری یمانی فی الحال آپ بھی اپنے والد ماجد کے ہمراہ بھوپال مین مقیم ہین اور طلبہ کو حدیث شریف اور کتب ادب کا درس دیتے ہین اور دیوان حماسہ کی بہت بڑی شرح لکھی ہے - سلمہ اللہ تعالے -

مولوی محمد صاحب لدھیانوی - ابن مولوی عبد القادر صاحب آپ نے جملہ کتب درسیہ اپنے والد ماجد صاحب سے پڑھکر فراغت حاصل کی - اب افتاو تدریس کا شغل اور توکل پر معاملہ ہے - سلمہ اللہ تعالے -

مولوی محمد صاحب بردوانی - بردوان واقع صوبہ بنگالہ آپ کا وطن ہے آپکی ذات بھی غنیمت ہے - سلمہ اللہ تعالے -

مولوی حاجی محمد صاحب - ابن اسمعیل بن دین محمد ساکن بالاکنہ ضلع حیدر آباد سندھ - پیدائش آپکی ۲۷ - رمضان ۱۲۷۰ھ بارہ سو ستر ہجری مین ہوئی - ابتدائے شباب سے تحصیل علم کا شوق ہوا - کتب صرف و نحو مولوی خلیفہ عبد اللطیف صاحب ساکن بالانو ضلع حیدر آباد سندھ سے پڑھکر حیدر آباد سندھ تشریف لے گئے - اور مولوی محمد حسن صاحب کبندی والا سے جملہ کتب درسیہ پڑھے بعدہ حسب اجازت اپنے استاد کے دو تین سال تک حیدر آباد ہی مین درس دیتے رہے - پھر اپنے وطن مین آکر درس دیتے رہے - مولوی عبد الرحمن سموی ساکن نصرپور و حافظ جان محمد بختیار پوری نے آپ ہی سے تمام و کمال علم حاصل کرکے سند فراغت لی - ربیع الاول ۱۳۰۹ھ تیرہ سو نو ہجری مین حج کو گئے اور مولانا عبد الحق صاحب الہ آبادی بن شیخ شاہ محمد بن یار محمد مہاجر سے ادبیات احادیث پڑھکر جملہ علوم و کتب احادیث و فقہ و اصول کی اجازت لی - آپکے تصانیف مین سے خلاصۃ الاصول و مجموعۂ فتاوی محمدیہ ہے - سلمہ اللہ تعالے -

مولوی حافظ محمد صاحب ٹونکی - ابن شیخ احمد مرحوم کنیت ابو الرضا ولادت آپکی بمقام شہر ٹونک تخمیناً ۱۲۷۰ھ بارہ سو ستر ہجری مین ہوئی - مولانا محمد لطف اللہ صاحب علیگڑھی سے جملہ کتب رسمیہ پڑھین اور علم ادب مولوی فیض الحسن صاحب مرحوم سے پڑھا مولانا نذیر حسین صاحب سے تفسیر و حدیث پڑھی - جماعت اہل حدیث مین سے ہین آپکے تالیفات یہ ہین - مبنی شرح دیوان متنبی - مختصر شرح دیوان حماسہ - افادات الاربیبۃ ترجمہ دراسات اللبیب - الدراسۃ الوافیۃ فی العروض و القافیہ - حاشیہ لامیۃ العرب للشنفری

رسائل تزکیۃ الاصحاب - رسالہ درتحقیق غنیۃ الطالبین - فتاوی مسائل متفرقہ - فی الحال بھوپال
مین آپکا قیام ہی اور بوجہ مرض پاکے چلنے پھرنے سے معذور ہین - سلمہ اللہ تعالے -

مولوی محمد صاحب - آپ کی کنیت ابو عبدالرحمن ہی - فی الحال مطبع انصاری
دہلی مین مصحح ہین - سلمہ اللہ تعالے -

مولوی محمد ابراہیم صاحب - بن ستابہ ساکن متعلوی عرف مٹاری ضلع حیدرآباد
سندھ ولادت آپکی ۱۶ رجب ۱۲۶۲ھ بارہ سو باسٹھ ہجری مین ہوئی کتب فارسیہ مولوی قاضی
محمد اسمعیل سے اور کتب درسیہ عربی مولوی حاجی عبدالغفور بن ابراہیم المتوفی ۱۲۸۶ھ
سے حاصل کیے - سلمہ اللہ تعالے -

مولوی حافظ حاجی محمد ابراہیم صاحب - ابن قاضی عبدالرحیم بن حافظ
عبدالغفور ساکن مٹاری ضلع حیدرآباد سندھ آپ ۱۲۷۹ھ بارہ سو اناسی ہجری مین پیدا
ہوئے اور اپنے چچا مولوی حافظ عبدالولی سے جملہ کتب درسیہ پڑھے - ۱۳۰۶ھ تیرہ سو چھہ
ہجری مین زیارت حرمین سے مشرف ہوئے - سلمہ اللہ تعالے -

مولوی محمد ابراہیم صاحب - ساکن مکان ٹالہی ضلع عمرکوٹ - آپ کا ترجمہ
نہین ملا -

مولوی حاجی حافظ محمد ابراہیم صاحب لکھنوی - ابن مولوی
علی محمد صاحب مرحوم - آپکا اصلی مکان فرنگی محل لکھنؤ مین ہی - مگر چند سال سے آپ مکہ معظمہ
مین رہتے ہین - عزیزی حاجی محمد احسن سلمہ خواہرزادہ فقیر بیان کرتے ہین کہ رباط واقع جبل
صفا پر آپ مقیم ہین اکثر احادیث و قرآن مجید وغیرہ کی مشہور مشائخ حرمین سے اجازت حاصل
کی ہی - آپکو ریاست حیدرآباد سے کچھ ماہوار ملتا ہی - سلمہ اللہ تعالے -

مولوی حاجی محمد ابراہیم صاحب کرنالی - ابن منشی محمد صاحب
آپ بمقام کرنال ۲۹ - رجب ۱۲۶۹ھ بارہ سو انہتر ہجری مین پیدا ہوئے - دس سال مین
مولوی سید کرامت علی سید پوری ثم الکرنالی ثم البوفالی مولوی حافظ رحیم بخش صاحب مرحوم
کرنالی مولوی فتح محمد صاحب تھانوی سلمہ اللہ تعالے مولوی شیخ محمد صاحب مرحوم محدث
تھانوی مولوی عبداللہ صاحب جلال آبادی ثم الکرنالی مولوی محمد اسمعیل صاحب مرحوم
پنجابی ثم الدہلوی حضرت مولانا قاری عبدالرحمن صاحب پانی پتی سے جملہ علوم حاصل کرکے

سند فراغت پائی تو کلاً علی اللہ اپنی اوقات بسر کرتے ہین۔

مولوی سید محمد احسن صاحب بہاری - آپ بہار کے رہنے والے ہین عرصہ سے کانپور مین قیام ہے۔ رسالہ تحفہ محمدیہ کانپور کے منتظم ہین اور اس حیلہ سے خدمت ملت و قوم مین مصروف ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی حافظ حکیم محمد اسحٰق صاحب - بالفعل آپ جامع مسجد پٹیالہ کے امام ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی محمد اسحٰق صاحب کیتھنی - ابن منشی لطف الہدیٰ صاحب ولادت آپکی بمقام کیتھن از مضافات بردوان ملک بنگالہ ۱۲۸۳ھ بارہ سو تراسی ہجری مین ہوئی۔ کتب فارسیہ مولوی ممتاز حسین صاحب بردوانی سے اور کتب درسیہ عربی مولوی امیر الحق صاحب بردوانی و مولوی محمد صاحب بردوانی و مولوی محمد حنیف صاحب مرحوم آروی و مولوی عبد الغفار صاحب مرحوم لکھنوی و مولوی حاجی اشرف علیصاحب تھانوی سابق الذکر سے تحصیل فرماکر دس سال مین فراغ حاصل کیا۔ فی الحال مدرسۂ جامع العلوم کانپور مین مدرس دوم ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی محمد اسحٰق صاحب رامپوری - آپ بڑے معقولی و عالم ہین۔ مولوی امیر احمد صاحب سہسوانی و مولوی امیر حسن صاحب سہسوانی سے تلمذ رکھتے ہین اور مولانا سید نذیر حسین صاحب محدث دہلوی سے حدیث پڑھی۔ فی الحال آپ دہلی محلہ کوچہ چیلان مین نواب شرف الدین خانصاحب کے مکان پر مقیم ہین اور درس دیتے ہین صوفی روش و آزاد طبع ہین۔ مولوی فقیر اللہ صاحب مدرس نصرۃ الاسلام معسکر بنگلور آپکے تلامذہ مین سے ہین۔

مولوی محمد اشرف صاحب عظیم آبادی - ابن شیخ امیر علیصاحب ولادت آپکی ۳ - ربیع آخر ۱۲۷۵ھ بارہ سو پچھتر ہجری مین ہوئی۔ آپ نے جملہ کتب درسیہ ہمراہ اپنے بڑے بھائی مولوی شمس الحق صاحب سابق الذکر کے انھین اساتذہ کرام سے حاصل کیے جنسے مولوی شمس الحق صاحب نے تحصیل فرمائے آپکے تالیفات مین سے خلاصۃ المرام فی تحقیق القراءۃ خلف الامام ہے۔ قیام آپ کا ڈیانوان ضلع عظیم آباد مین ہے سلمہ اللہ تعالیٰ

مولوی محمد اعظم صاحب چریاکوٹی - ابن مولوی نجم الدین صاحب

ولادت آپکی ۱۲۶۰ بارہ سو چھیاسٹھ ہجری مین ہوئی اکثر کتب درسیہ اپنے عم بزرگوار مولانا محمد فاروق صاحب و مولوی علی عباس صاحب وغیرہما سے حاصل کرکے فراغ حاصل فرمایا فی الحال حیدرآباد دکن مین نوکر ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی حافظ حاجی سید محمد امین صاحب نصیرآبادی۔ آپ قصبۂ نصیرآباد ضلع راے بریلی کے رہنے والے ہین۔ مولانا عبدالحی صاحب لکھنوی کے یہان حلقۂ درس مین شامل ہونیکا فخر حاصل ہے۔ متوکل و مصروف پند و وعظ ہین۔ سلمہ اللہ تعالیٰ

مولانا حکیم مولوی حافظ قاضی محمد ایوب صاحب۔ ابن مولوی حکیم محمد قمرالدین صاحب بن مولوی حکیم محمد انور صاحب صدیقی حنفی۔ مولد قصبۂ پھلت ضلع مظفرنگر ہے۔ آپ کے اجداد کی سکونت اصلی قصبۂ سدھور ضلع بارہ بنکی (اودھ) تھی ۱۲۴۱ بارہ سو اکتالیس اور ۱۲۴۲ بارہ سو بیالیس ہجری کے درمیان مین آپ پیدا ہوئے مظفرنگر مین مولوی حکیم محمد نصراللہ خانصاحب خورجوی صاحب تصانیف کثیرہ سے اور دہلی مین مولوی مملوک العلیصاحب اور حضرت شاہ عبدالغنی صاحب مجددی اور حضرت شاہ احمد سعید صاحب مجددی اور برادر خالہ زاد خود مولوی عبدالقیوم صاحب مرحوم ابن مولانا محمد عبدالحی صاحب قدس سرہ سے دہلی و بھوپال مین اور مولانا محمد عمر صاحب صوفی ابن مولانا محمد اسمعیل صاحب دہلوی سے پڑھتے رہے۔ اور مولانا محمد اسحق صاحب کے مجالس وعظ مین اکثر حاضر رہے۔ اور بعض کتب صرف کا فاتحہ تبرکاً اُنسے پڑھا اور مولوی حکیم ملا نواب صاحب مرحوم سے طب وغیرہ اور مولوی نصیرالدین لکھنوی شاگرد مولانا عبدالحی دہلوی سے اور مولوی سدیدالدین خان دہلوی سے اور مولوی سید محمد صاحب دہلوی شاگرد مولوی رشیدالدین خانصاحب سے اور مولوی محمد علی اکبر و مولوی محمد علی اصغر ساکنان سونی پت وغیرہم سے پڑھا دو مرتبہ سفر حرمین شریفین مین حضرت مولانا شریف محمد بن عبدالرحمن بن الحسین الحازمی العسیری کے پاس گئے اور اوائل کتب کا اُنکو سنا کر اجازت عامہ حاصل فرمائی بیعت طریقت آپ کو مولانا محمد یعقوب صاحب برادر مولانا محمد اسحق صاحب سے ہے غالباً ۱۲۶۶ بارہ سو چھیاسٹھ ہجری سے آپ کا مسکن بھوپال ہوا اور وہان کے آپ قاضی ہین اور طلبہ کو درس دیتے ہین۔ ادامہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی محمد ایوب صاحب۔ تدریس کا شغل زیادہ پسند ہے۔ فی الحال مدرس

اسلامیہ پشاور مین مدرس اعلیٰ ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی محمد ایوب صاحب - ابن مولوی محمد اسمعیل صاحب ساکن کول ضلع علیگڈھ سنہ ۱۲۹۰ بارہ سو نوے ہجری مین پیدا ہوئے اور کتب درسیہ صدرا تک اپنے والد سے پڑھا پھر بھوپال مین مولانا شیخ حسین عرب صاحب سے کتب حدیث پڑھتے اور مسلم الثبوت بیضاوی مولوی محمد بشیر صاحب سہسوانی سے اور شمس بازغہ وغیرہ مولوی مفتی عبد الحق صاحب کابلی مفتی بھوپال سے اور کتب ہیئت مولوی سید احمد صاحب مرحوم دہلوی سے پڑھے - سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولانا محمد بشیر صاحب سہسوانی - ولادت آپکی بمقام سہسوان سنہ ۱۲۴۰ بارہ سو چالیس ہجری مین ہوئی علم حدیث وغیرہ مین ید طولیٰ رکھتے ہین سیدنا مولانا عبد الحی صاحب لکھنوی سے اکثر آپ سے تحریری مناظرات رہے فی الحال بھوپال مین قیام ہے - مدارس بھوپال کے حاکم ہین - ابقاہ اللہ تعالےٰ -

مولوی حکیم محمد حسن صاحب داناپوری - محلہ چودھرانہ شہر داناپور مین رہتے ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی حکیم محمد حسن صاحب دیوبندی - مدرسۂ دیوبند مین آپ مدرس ہین - کتب طبیہ کا درس بہت اچھا دیتے ہین - سلمہ اللہ تعالیٰ -

مولوی حکیم سید محمد حسن صاحب محقق امروہوی - مقیم اجمیر ولادت آپکی تقریباً سنہ ۱۲۵۰ بارہ سو پچاس ہجری مین ہوئی - علم معقول جناب مولانا فضل حق صاحب مرحوم خیرآبادی سے اور منقول وکلام ومعانی وغیرہ مفتی صدر الدین صاحب مرحوم سے پڑھا اور طب مولوی حکیم امام الدین خانصاحب مرحوم دہلوی سے پڑھکر مطلب کیا پہلے اجمیر کالج کے مدرس اول تھے پھر سنہ ۱۸۹۵ء مین پنشن لیکر حیدرآباد راجپوتانہ کی ریاستون مین معزز طبابت پر ممتاز رہکر اب تمام تعلقات ملازمت سے سبکدوشی حاصل فرمائی ذاتی جائداد کی آمدنی پر جو کہ معقول سرمایہ رکھتی ہے اور نیز پنشن پر اکتفا کی تصوف سے خاص دلچسپی ہے رامپور مین مقبول بارگاہ آلہ جناب سید حضرت شاہ صاحب سے بیعت ہوکر خلافت حاصل کی تصانیف بہت ہین منجملہ انکے - تفسیر معالمات الامرار فی مکاشفات الاخیار - تعمیر غایۃ البرہان فی تاویل القرآن - تاویل المحکم فی شرح فصوص الحکم - کوکب دریہ حاشیہ

مشکوۃ - آفتاب عالمتاب - تاویلات الراسخ - حقانیت الاسلام - رسالۂ قسمیہ - رسالۂ روح - تلثین مسائل - کاشف الاسرار - ہشت کونسل - شوکت الاسلام - جواہر قواعد فارسی معراج الرسول - شرح کتاب دانیال - الدر الفرید فی التوحید - وغیرہ ابقاہ اللہ تعالے -

مولوی محمد حسن خانصاحب گوپاموی - آپ کا وطن گوپامو ضلع ہردوئی اودھ ہی - سلمہ اللہ تعالے -

مولوی حافظ حاجی محمد حسن صاحب - مجددی نقشبندی ابن حاجی شیخ عبد الرحمن صاحب مدظلہ ولادت آپکی شوال ۱۲۷۰ بارہ سو اخترہجری مین ہوئی مولد آپکا قندھار ہی - کچھ تحصیل علم قندھار ہی مین کی پھر ۱۲۸۵ مین ہمراہی والد ماجد خود حرمین شریفین گئے اور تقریبًا پانچ سال وہان قیام کرکے مدرسۂ مولوی رحمۃ اللہ مرحوم دہلوی مین تحصیل علم فرمایا اور وہان سے ملک سندھ مین تشریف لائے اور مولوی حافظ لعل محمد صاحب مسبوق الذکر سے بھی پڑھا اب دس سال سے مع جملہ متعلقین اپنے والد کے ہمراہ ملک سندھ تعلقہ ٹنڈہ محمد خان ضلع حیدرآباد سندھ مین سکونت پذیر ہین -

مولوی محمد حسین صاحب آزاد - شمس العلما خطاب اور آزاد تخلص ہی تدریس کا شغل ہی - بالفعل اورنٹیل کالج لاہور مین پروفیسر ہین -

مولوی محمد حسین صاحب دہلوی متخلص بہ فقیر - ابن منشی محمد اسمعیل صاحب ولادت آپکی بمقام قصبۂ بُنت ضلع مظفر نگر ۱۲۴۳ بارہ سو تینتالیس ہجری مین ہوئی - مولوی محمد صاحب پنجابی و مولانا محبوب علیصاحب دہلوی و مولانا احمد علیصاحب محدث سہارنپوری سے جملہ علوم فقہ و اصول و حدیث و تفسیر پڑھا اور مولوی مظفر حسین صاحب متوطن کاندھلہ ضلع مظفر نگر خلیفہ مولانا محمد اسحق صاحب سے فیوض باطنیہ حاصل فرمائے ۱۲۹۴ بارہ سو چورانوے ہجری مین استنبول تشریف لے گئے اور حضرت سید محمد ظافر صاحب مدنی شاذلی مدظلہ پیر و مرشد حضرت سلطان عبد الحمید خانصاحب خلد اللہ ملکہ سے بیعت کی اور دو سال تک استفاضہ کرتے رہے - پھر خلافت طلب کی تو سید صاحب نے ایک پوستین ایک عمامہ ایک قبا ملبوسہ خود مع شجرۂ خاندان شاذلیہ و دیگر وظائف حزب البحر وغیرہ مع اجازت نامہ و خلافت نامہ ۱۲۹۶ بارہ سو چھیانوے ہجری مین مرحمت فرمایا - آپکے تصانیف مین سے - دیوان نعتیہ فقیر - تیغ فقیر - راحت ارواح المؤمنین فی مآثر الخلفاء الراشدین

تعلیم العیال لجماعۃ النساء ہی۔ اب آپ دہلی محلہ نوگری والان مین رونق بخش ہین ابقاہ اللہ۔

مولوی حافظ محمد حسین صاحب بٹالوی۔

بن عبدالرحیم آپ بٹالہ ضلع گورداسپور ملک پنجاب مین سترھوین محرم ۱۲۵۶ھ بارہ سو چھپن ہجری مین پیدا ہوئے ابتدائی تحصیل اپنے وطن مین فرماکر دہلی مین مولانا سید محمد نذیر حسین صاحب سے کتب حدیث اور مولوی صدرالدین صاحب مرحوم سے معقول واصول فقہ اور بقیہ کتب درسیہ مولوی نورالحسن صاحب سے پڑھے اور شیخ عبداللہ مرحوم غزنوی کے مرید ہوئے آپکے تصانیف مین سے البرہان الساطع۔ المشروع فی ذکر الاقتدار بالمخالفین فی الفروع۔ ومنہج الباری فی ترجیح صحیح البخاری وغیرہا ہین۔ فی الحال لاہور مین مہتمم پرچہ اشاعۃ السنۃ ہین۔ سلمہ اللہ تعالے۔

مولوی حافظ حاجی حکیم شاہ محمد حسین صاحب الہ آبادی۔

آپ شاگردان مولانا عبدالحی صاحب مرحوم لکھنوی مین سے ممتاز و سربلند ہین علوم ظاہرہ و باطنہ مین کامل ومکمل۔ حضرت حاجی شاہ امداد اللہ صاحب مہاجر کے مرید ہین۔ الہ آباد دائرہ شاہ حجۃ اللہ کو آپ کی سکونت کا فخر حاصل ہی۔ عجز وانکسار اس درجہ ہی کہ اپنے حالات و تراجم کے اظہار مین انکو تامل ہوا۔ آپ کا خط جو میرے عریضہ کے جواب مین آیا ہی بجنسہ منقول ہی اسی سے موازنہ کمال کرلینا چاہیے۔

بسمہ سبحانہ حق حق حق

عزلت گزین گوشۂ گمنامی۔ سرگشتۂ دشت ناکامی کہ ظاہر بینان بنام نہادہ خویش محمد حسینش میخوانند وآداشناسان حقیقت بین وجود اعتباری بین العدمین میدانند آز سرگذشت خود چہ برآید وازماجرا ہای کہ بروے گزشتہ چہ وانماید در جولانگاہ ہستی بمنازل بالا و پستی ہنگام صعود و ہبوط انچہ دیدہ دمی بیند شطرے ازان از شور و غوغاے عالم امکان بہ غارتگری فراموشی و نسیان رفت آنچہ بیاد است نہ سزاوار گفتن نہ لائق شنفتن آرے روزے بخلوتکدۂ واحدیت باشان نہانخانۂ یکتائی از ساغر کان اللہ ولم یکن معہ بشیء گرم بادہ پیمائی بود چون غمزہ دلفریبش بکرشمۂ فاحببت ان اعرف عشوہ فروش آمد حجاب از کثرت اعتباری برروے شاہد وحدت افتاد وگامی در انجمن اعیان ثابتہ نہاد۔ درانجا نیز حاصل وتحقیق ہیچ نبود کہ لاعیان ما شمت رائحۃ من الوجود الحال بعد طی مراحل انچہ ازین سیر و سلوک اندوختہ غفلت دمستی ست آز منازل سہ گانہ غرہ و منزل بر چنین طی شدہ اما ہیچ چو پیدا انگشت کہ طفلی کہ [illegible]

دوانی کی شد سیاہی از مو رفت اما از دل دور نگشت و با مطلوبیکہ راست یا دروغ شیفتہ نشست
یکدیک سر دور نگشت جوانی منظنہ ریاضت و مجاہدہ بود بہرزہ سرہا گزشت پیری را چہ توان
گفت کہ الشیب کلہ عیب من لم یزرع وقت الحرث ندم عند حصادہ ہر آب
انسان یزرع ولا یحصد فکیف یحصد من لم یزرع از سلیغ علم من چہ می پرسید معمولاً
نظرے بر کتب معمولہ داشتم اما غور و فکرے چنانکہ باید از من در تحصیل کتب درسی نرفت و آنچہ حاصل
وقت بود از کشاکش بیہودہ سرہا ہمہ از سینہ رفت نخستین درسیکہ از معلم اول بمدرسہ
ازل خواندہ ام حرف الست بربکم بودہ است آنہم نہ یاد ست۔ دیگر چیزہا را چہ توان گفت
کہ ہمہ برباد ست تصنیف و تالیف را سرمایۂ استعدادی درکار ست و این ناچیز از آن تہی دست
افتادہ است و حق اینست کہ امی بہرزہ سرا گاہے سرے باین سودا نبودہ است و نہ الحال
ہست۔ اگر گاہے بتحریک دیگران حرفے از کلک و زبانم بہ صفحۂ وجود نقش بست آن حرکت
بشری بودہ فقط اینست سرگزشت ازلی یاد ست۔ انتہی۔

مولوی محمد حسین صاحب۔ انجمن اسلامیہ لشکر گوالیار کے آپ صدر
انجمن ہیں۔ وعظ گوئی و ہدایت خلق اللہ کا شغل ہے۔ سلمہ اللہ تعالیٰ۔

مولوی محمد حسین صاحب عظیم آبادی۔ ابن شیخ الٰہی بخش صاحب ولادت آپکی
بمقام ہزاری باغ تخمیناً ۱۲۸۲ھ بارہ سو بیاسی ہجری میں ہوئی کتب ابتدائیہ اپنے ماموں مولوی محمد معین حسین صاحب
شاگرد مولوی ارشاد حسین مرحوم رامپوری سے پڑھیں ایکسال تک رامپور میں رہکر علیگڈھ میں رہے وہاں سے کانپور آکر
مولوی حافظ حاجی اشرف علی صاحب مدرس اول جامع العلوم کانپور و مولوی حافظ حاجی احمد حسن صاحب
سابق مدرس دار العلوم کانپور سے پڑھکر سند فراغ حاصل کی پانچ سال تک بریلی روہیلکھنڈ کے مدرسہ
مصباح التہذیب میں درس دیتے رہے۔ اور ایام سفر حج مولوی حاجی اشرف علی صاحب میں جامع العلوم
کے مدرس رہے ہیں فی الحال لکھنؤ میں تجارت کرتے ہیں۔ سلمہ اللہ تعالیٰ۔

مولوی محمد حسین صاحب مانکپوری۔ اصل وطن آپکا مانکپور ہے مگر
بالفعل محلہ شاہ آباد ضلع الہ آباد میں مقیم ہیں سلمہ اللہ تعالیٰ۔

مولوی محمد حسین صاحب۔ ابن غلام سید و خان آپ بمقام کوٹ ضلع
فتحپور تقریباً ۱۲۷۶ھ بارہ سو چھہتر ہجری میں پیدا ہوئے اور مولوی عبد اللہ صاحب ٹونکی
نزیل لاہور سے کتب رسمیہ پڑھکر فراغت حاصل کی اب اپنے ہی وطن میں قیام ہے۔ سلمہ

اللہ تعالے۔

مولوی محمد حسین صاحب بدایونی - ابن مولوی منصف امانت حسین صاحب ولادت آپکی ۱۲۶۸ بارہ سو اڑسٹھ ہجری مین ہوئی ۵ سال کے عرصہ مین اپنے والد سے علوم متعارفہ حاصل کیے - سلمہ اللہ تعالے۔

مولوی محمد الدین صاحب احمد انگری - آپ کا وطن احمد انگر ضلع گوجرانوالہ ملک پنجاب ہے - سلمہ اللہ تعالے۔

مولوی محمد رشید صاحب - ابن مولوی عبد الغفار صاحب مرحوم لکھنوی آپ لکھنؤ سے اپنے والد ماجد کے ساتھ کانپور چلے آئے تھے اور اب بھی کانپور ہی مین قیام ہے۔ سلمہ اللہ تعالے۔

مولوی محمد رفیق صاحب - ابن مولوی خلیل الرحمن صاحب بھرتہ والے مسبوق الذکر آپنے جملہ علوم رسمیہ اپنے والد ماجد صاحب سے تحصیل فرمایا اور حدیث مولانا سید نذیر حسین صاحب محدث دہلوی سے پڑھکر سند حاصل کی اور صدرا مولوی محمد اسحق صاحب رامپوری سے پڑھا آپ ماہر کتب وفطین وذکی ہین - سلمہ اللہ تعالے۔

مولوی شاہ محمد سعید صاحب - نقشبندی مجددی صاحب سجادہ مکان نواری تعلقہ بدین ضلع حیدر آباد سندھ - تصوف سے زیادہ رغبت ہے اور ہدایت وارشاد مین مصروف ہین - سلمہ اللہ تعالے۔

مولوی محمد سعید صاحب - آپ کئی سال سے مکہ معظمہ کو ہجرت فرما گئے اور وہان مدرسۂ صولتیہ کے مہتمم ہین - سلمہ اللہ تعالے۔

مولوی شاہ محمد سلیمان صاحب پھلواروی - آپ صوفی متبع شریعت وعالم فصیح البیان ہین - رشد وہدایت مین مصروف ہین اور تصوف کیطرف زیادہ رغبت ہے - قصبہ پھلواری ضلع عظیم آباد کو آپکی سکونت کا فخر حاصل ہے مولانا عبد الحی مرحوم لکھنوی و مولانا نذیر حسین صاحب محدث دہلوی سے تلمذ ہے - سلمہ اللہ تعالے۔

مولوی سید محمد شاہ صاحب محدث رامپوری - سرزمین رامپور کو فخر حاصل ہے کہ آپسا جیسا عالم ومحدث ومحقق وہان ساکن ہے - تقریر شستہ وخیالات وسیع ہین - ہمدردی قوم کا بڑا خیال ہے - اور ندوہ کے ساتھ خاص تعلق ہے سلمہ اللہ تعالے۔

مولوی محمد شبلی صاحب نعمانی - ابن جناب مولوی حبیب اللہ صاحب ولادت آپکی بمقام بندول خانقاہ ضلع اعظمگڑھ ماہ مئی ۱۸۵۷ء مطابق ذیقعدہ ۱۲۷۳ھ بارہ سو چہتر ہجری مین ہوئی عنفوان شباب سے اکتساب علوم کا شوق ہوا مولانا علی عباس صاحب چریاکوٹی مرحوم مولوی محمد فاروق صاحب مدظلہ مولوی ارشاد حسین صاحب مرحوم رامپوری مولانا احمد علی صاحب محدث سہارنپوری مولوی فیض الحسن صاحب سہارنپوری سے چودہ سال مین تمام وکمال علوم فقہ وحدیث وادب وتفسیر وفلسفہ وغیرہا حاصل فرماکر تاج فراغ سر پر رکھا آپکے تصانیف مین سے - اسکات المعتدی فی انصات المقتدی - ظل الغمام المامون الفاروق - سیرۃ النعمان - الجزیہ - گذشتہ تعلیم - صبح امید - قصائد وغزلیات عربی وفارسی وغیرہا ہے آپکی جودت وفطانت مشہور ہے تاریخدانی وادب مین حظ وافر رکھتے ہین - مؤلف آپکی ملاقات سے مستفید ہوچکا ہے اور اکثر توجہات غائبانہ مبذول فرمایا کرتے ہین - لازال فرحا مسرورا -

مولوی حاجی محمد شبلی صاحب جونپوری — ابن مولوی سخاوت علی صاحب مرحوم ولادت آپکی ۲۵ شعبان ۱۲۶۳ھ بارہ سو تریسٹھ ہجری مین ہوئی آپنے فاتحہ فراغ کتب درسیہ کا مولانا مفتی محمد یوسف صاحب لکھنوی کے حضور مین پڑھا اور مفتی صاحب نے سند عطا فرمائی - اب فی الحال سجادہ نشین اپنے والد بزرگوار کے ہین اور مقام جونپور مین رونق افروز ہین - سلمہ اللہ تعالٰے -

مولوی محمد شبلی صاحب - ابن مولوی ولی اللہ صاحب تلمیذ حافظ عبد اللہ صاحب غازیپوری

مولوی محمد شفیع صاحب - ابن خواجہ طفیل علی صاحب مولد ومسکن آپکا رامپور منہاران ضلع سہارنپور ہے - ۱۷ صفر ۱۲۷۴ھ بارہ سو چہتر ہجری مین پیدا ہوئے آپکے اساتذہ مین سے مولوی عبد اللہ صاحب ٹونکی ومولوی مشتاق احمد صاحب انبہٹوی ہین لمعۂ برق جلال - التنقیح الادق - موج کوثر وغیرہا آپکے تصانیف مین سے ہین

مولوی محمد صالح صاحب دربھنگوی - آپ دربھنگا کے رہنے والے ہین ترجمہ آپکا میسر نہین ہوا -

مولوی محمد صدیق صاحب - بالفعل آپ بمبئی مین ہاشم سیٹھ کے مدرسہ اسلامیہ کے مہتمم ہین - سلمہ اللہ تعالٰے -

مولوی محمد صدیق صاحب چناروی - ابن مولوی محمد اشرف علیصاحب مرحوم ولادت آپکی بمقام چنارہ ضلع اعظمگڈھ ۱۲۹۹ھ بارہ سو ننانوے ہجری مین ہوئی درسیات فارسیہ اپنے والد ماجد سے پڑھیں پھر اپنے بھائی مولوی ابو النعمان محمد عثمان صاحب سے عربی شروع کیا بعدہ مدرسہ عالیہ رامپور مین کل کتب درسیہ پڑھکر فراغت حاصل کی - اب وطن مین قیام ہے سلمہ اللہ تعالے -

مولوی محمد طیب صاحب عرب - آپ بہت بڑے ادیب ہین فی الحال ریاست رامپور مین ملازم ہین اور افاضہ درس مین مشغول سلمہ اللہ تعالے -

مولوی شاہ محمد عادل صاحب کانپوری - ابن شیخ محی الدین بخش صاحب ولادت آپکی بمقام قصبہ احمد آباد عرف نارہ گیارھوین ماہ ربیع الآخر ۱۲۴۱ھ بارہ سو اکتالیس ہجری مین ہوئی نام تاریخی غلام نعیم ہے - ابتدائی کتب درسیہ مولوی شوکت علیصاحب جہان آبادی سے پھر مولوی سید الطاف حسین صاحب موہانی و مولوی غلام محمد خانصاحب متوطن کوٹ ضلع فتحپور و مولوی عبد اللہ صاحب کانپوری سے پڑھی اور فاتحہ فراغ مولوی شاہ سلامت اللہ صاحب بدایونی کانپوری مرحوم سے پڑھا اور اُنسے سند و اجازت بھی عطا ہوئی اور حکم ہوا کہ بعد میرے تم میرا استقام جو کانپور مین ہے آباد رکھنا چنانچہ زمانہ تینتیس ۳۳ سال کا گزرتا ہے کہ آپ اُنھین کے سجادہ نشین ہین ۱۲۸۲ھ بارہ سو بیاسی ہجری مین حسب خواہش آپکے مفتی سید احمد دحلان مکی نے اجازت جملہ علوم عقلیہ و نقلیہ کی تحریر فرما کر بھیجدی - دلائل الخیرات کی اجازت مولوی سید حسین علیصاحب فتحپوری و میر حسن علیصاحب فتحپوری سے ہے - اور بعض امور باطنیہ کی اجازت مولوی سید شاہ ابو الحسین صاحب احمد نوری الملقب بہ میان صاحب قادری مارہروی سے ہے - بیعت ارادت سلسلہ عالیہ قادریہ مین جناب مولانا آخوند حافظ عبد العزیز صاحب الملقب بہ شاہ مقبول احمد دہلوی رحمۃ اللہ علیہ سے کی اور خرقہ خلافت و اجازت جملہ سلاسل خمسہ کی عطا ہوئی - تصانیف آپکے یہ ہین - تنزیہ الفواد عن سوء الاعتقاد - تحقیق الکلام فی التذکی بالشی الحرام - اکتساب الثواب ببیان حکم ابدان المشرکین والمواکلۃ مع اہل الکتاب - تفصیل آپکے ترجمہ کی رسالہ عمدۃ الصحائف مین مذکور ہے ادامہ اللہ تعالے -

مولوی محمد عارف صاحب - آپ مدرس اول مدرسہ اسلامیہ ڈھاکہ کے ہین اسی تعلق سے ڈھاکہ کا قیام و شغل تدریس ہے - سلمہ اللہ تعالے -

مولوی حکیم ابو النعمان محمد عثمان صاحب جتاروی - بن مولوی محمد اشرف علیصاحب مرحوم - ولادت آپکی بمقام جتارہ ضلع اعظمگڑھ تقریباً سنہ بارہ سو تراسی ہجری مین ہوئی اوائل کتب فارسیہ اپنے والد ماجد سے پڑھکر علم عربی شروع کیا اور نہایت ستعدی و خلوص سے اس کام کی ابتدا کی چندن کے بعد مولوی محمد سلیم صاحب سمردی الحال وکیل سے کچھ پڑھا پھر تھوڑا مولوی محمد راحت علیخانصاحب جونپوری مرحوم سے حاصل کرکے لکھنؤ مین آئے اور حضرت شہزادہ مولانا ابو الحسنات محمد عبد الحی صاحب مرحوم کے حضور مین اکتساب علوم کرتے رہے اور انھین کی خدمتین فاتحہ فراغ پڑھا - علم طب مولوی حکیم عبد العزیز صاحب دریابادی و حکیم سید محمد موہانی سے حاصل کیا - آپکے تصانیف ہین مثنوی ستیونکدہ - تخریج الجواہر العبقریہ من الذخیرۃ الاسکندریۃ - ترجمہ کتاب ارسطاطالیس الصواعق المشتعلۃ علی نبیہ الجہلۃ - جاموس النوامیس بحکم الاستماخیس - آپکے تلامذہ مین سے مولوی عبد الاول صاحب جونپوری و مولوی محمد یٰسین صاحب جتاروی و مولوی محمد عثمان صاحب آپکے برادر خرد ہین - فی الحال آپ مدرس مدرسۂ کاکوری ضلع لکھنؤ ہین سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی سید محمد عرفان صاحب ٹونکی - آپ کا وطن اسلامی ریاست ٹونک ہے - آپکے ترجمہ کے حصول مین کامیابی نہوئی -

ناظم ندوۃ العلما مولوی سید شاہ محمد علی صاحب کانپوری - ابن مولوی سید عبد العلیصاحب حسنی الحسینی الحنفی النقشبندی مولد و مسکن آپ کا شہر کانپور ہے شروع زمانہ مین جناب مولوی مفتی عنایت احمد صاحب مرحوم کاکوروی سے میزان الصرف و دیگر رسائل صرف و نحو و منطق پڑھے پھر مولوی سید حسین شاہ صاحب بخاری سے پڑھا باقی جملہ کتب درسیہ کی تکمیل جناب مولانا محمد لطف اللہ صاحب علیگڈہی مدظلہ سے ہوئی بعد فراغ قریب تین سال کے مدرسۂ فیض عام کانپور مین آپ مدرس مقرر رہے - پھر مولانا احمد علیصاحب محدث سہارنپوری کی خدمت مین ایک سال مقیم رہکر صحاح ستہ و موطا امام مالک و موطا امام محمد پڑھکر سند حاصل فرمائی - اور مولانا آل احمد صاحب پھلواروی مہاجر مدینہ منورہ رحمۃ اللہ علیہ نے بلا طلب

٭ یہ موضع جونپور سے سات میل جانب مشرق و شمال واقع ہے - ۱۲ بالفعل اخبار آئینہ آپکے اہتمام سے بمقام لکھنؤ ہفتہ وار جاری ہے ۱۲ - وحشی نگرامی -

سند حدیث عطا فرمائی اور زیادہ اسانید کا جمع کرنا آپ نے اپنے ہضم نفس کے خلاف پایا۔ ۱۲۹۳ بارہ سو ترانوے ہجری مین حضرت مولانا شاہ فضل رحمٰن صاحب مرادآبادی سے اخذ بیعت کی اجازت عطا ہوئی عالم رویا مین اشارہ نبوی آپ کو ہوا کہ جہاد کرو اُسیوقت سے رد نصاری مین سعی موفور فرمانے لگے آپکے تصانیف بھی اکثر اسی باب مین ہین۔ حاشیہ نزہۃ النظر۔ پیغام محمدی حصہ اول۔ دفع التلبیسات حصہ اول۔ مرآۃ الیقین لاغلاط ہدایۃ المسلمین۔ ترانہ حجازی جواب نغمہ طنبوری۔ غایۃ التنقیح فی اثبات التراویح۔ احکام التراویح۔ ارشاد رحمانی۔ فیوض رحمانی۔ البرہان فی حفاظۃ القرآن۔ یہ سب آپکی تالیف ہین آپ کو حقتعالے نے عجب قسم کے خصائل حمیدہ و فضائل پسندیدہ سے متصف فرمایا ہے۔ ظاہر و باطن مین کامل و مکمل بنایا ہے۔ ومن یتوکل علی اللہ فھو حسبہ پر مدار ہے۔ رفاہ قوم و اصلاح جماعت مد نظر ہے اسی بنا پر جلسہ ندوۃ العلماء قرار دیا تراجم علمائے حال کے لکھنے کی جرأت آپ ہی نے دی۔ اللھم بارک فی عمرہ و فیضہ۔

مولوی محمد علی صاحب - بن مولوی محمد فیض اللہ صاحب مرحوم آپکا وطن قصبہ مئو ضلع اعظم گڑھ ہے کنیت آپکی ابو المکارم ہے سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی قاضی حاجی محمد علی صاحب - آپ ستلوی عرف مٹاری ضلع حیدر آباد سندھ کے رہنے والے ہین۔ بالفعل لواری تعلقہ بدین ضلع حیدر آباد سندھ مین مفتی ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی سید محمد علی صاحب دوکوہی - عرف امام علی بن سید غلام محی الدین ساکن دوکوہہ ضلع جالندھر آپ نے مولانا محمد لطف اللہ صاحب علیگڈھی و مولوی حافظ شوکت علی صاحب سندیلوی و مولوی محمد کمال صاحب عظیم آبادی و مولوی احمد صاحب مدرس کانپور و مولوی عبد الحمید صاحب عظیم آبادی سے علوم متعارفہ تحصیل فرماکر شغل طب اختیار کیا ہے۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی محمد عمر صاحب دہلوی - ابن مولوی کریم اللہ صاحب۔ ولادت آپکی ۱۲۶۸ بارہ سو اڑسٹھ ہجری مین ہوئی۔ اپنے والد ماجد سے جملہ علوم رسمیہ پڑھکر فراغت پائی افادہ طلبہ مین مصروف ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی حافظ محمد عمر صاحب دہلوی - ابن مولوی حافظ فرید الدین

صاحب ولادت آپکی اُنیسوین ماہ شعبان ۱۲۸۱ بارہ سو اکیاسی ہجری مین ہوئی ابتدائی کتب مجھ کو کریم اللہ صاحب و حافظ غلام رسول صاحب تخلص بہ ویران و مولوی قدرت اللہ صاحب ولایتی و مولوی عبد الصمد صاحب بنگالی و مولوی سید بخش اللہ صاحب گورکھپوری سے اور میبذی وغیرہ مولوی علم اللہ خانصاحب سے اور کنز الدقائق وغیرہ مولوی محمد یعقوب سے اور ہدایہ و موطا امام مالک و رشیدیہ مولوی عبد الحق صاحب سے پڑھکر ۱۲۹۵ بارہ سو پچانوے ہجری مین جملہ کتب رسمیہ سے فراغت لیکر سند حدیث کی مولوی عبد الصمد صاحب مبارکپوری تلمیذ حضرت شیخنا و مولانا فضل رحمن صاحب مرادآبادی سے لی بعیت و خلافت مولوی حافظ آخوند عبد العزیز صاحب دہلوی سے ہے۔ فی الحال آپ اپنے مرشد کے جانشین ہین اور ارشاد و ہدایت مین معروف ہین۔ زیادہ تذکرہ آپکا عمدۃ الصحائف مین مرقوم ہے۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی محمد عمر صاحب ۔ آپ مدرسۂ انجمن اسلامیہ مونگیر کے مدرس ہین اور اس حیلہ سے خدمت اسلام و تدریس مین معروف ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولانا قاضی محمد فاروق صاحب چریاکوٹی ۔ ابن قاضی علی اکبر آپ مشہور بین الجمہور ہین۔ آپکی لیاقت علمیہ و متانت طبعیہ کا ذکر کرنا تحصیل حاصل ہے پہلے اپنے برادر بزرگ مولوی عنایت رسول سے کچھ پڑھا۔ پھر مولوی رحمت اللہ صاحب لکھنوی و مولوی مفتی محمد یوسف صاحب لکھنوی و مولوی ابو الحسن صاحب منطقی وغیرہم سے تکمیل فرمائی بعدہ افادہ و افاضہ طلبہ مین مشغول ہوئے فن ادب مین کمال حاصل کیا۔ کشف القناع عن وجوہ الاوضاع اور مسدس فاروقی یعنی نظم معرکۂ عظیم کا دکشی و واقع اعظم گڑھ و رسالہ اعلام حکام لحقوق اسلام و خطبات منظومہ جمعہ وغیرہ آپکے تصانیف سے ہے۔ آپکے مراتب کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ مولوی محمد شبلی نعمانی سا شخص آپکے شاگردون مین سے ہے۔ سلمہ اللہ تعالےٰ و اجامہ و ابقاہ۔

مولوی محمد فاروق صاحب غازیپوری ۔ آپکا وطن غازیپور ہے۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی محمد قاسم صاحب آروی ۔ آپ آرہ ضلع شاہ آباد کے رہنے والے ہین۔ فی الحال مدرسۂ عالیہ کلکتہ مین مدرس اول انیگلو پرشین ڈیپارٹمنٹ ہین سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی شاہ محمد کامل صاحب اعظم گڑھی [۴۵۸] - آپ ضلع اعظمگڑھ کے رہنے والے ہین - تصوف کیطرف زیادہ رغبت ہی - ارشاد و ہدایت خلق مین مصروف ہین غازیپور مین قیام ہی - سلمہ اللہ تعالے -

مولوی محمد کمال صاحب عظیم آبادی [۴۵۹] - ابن شیخ کریم الدین صاحب ولادت آپکی ۱۲۵۹ھ بارہ سو انسٹھ ہجری مین ہوئی اور مفتی صدرالدین خان دہلوی و مولوی واجد علی لکھنوی - و مولوی مراد اللہ بن مولوی نعمت اللہ لکھنوی و مولوی دادا رحمٰن بنگالی تلمیذ مولانا فضل حق خیرآبادی و مولوی محمد معین الدین صاحب کڑوی مدرس مرزاپور و مولوی عبدالوحید لکھنوی و ملا اخوند سید محمد ولایتی نزیل رامپور و مفتی سعداللہ صاحب مرادآبادی و مولوی عالم علیصاحب مرادآبادی و مولانا عبدالغنی صاحب مجددی دہلوی سے جملہ علوم عقلیہ و نقلیہ تحصیل فرماکر مرتبہ کمال کو پہونچے فی الحال عظیم آباد مین مدرس ہین تلامذہ بکثرت ہین مثل مولوی لطیف حسین عظیم آبادی و مولوی عبدالغفور داناپوری و مولوی لطف الرحمٰن بنگالی وغیرہم اور شرح جامی وحاشیہ غلام یحییٰ پر آپکے حواشی و تعلیقات بہت عمدہ ہین - سلمہ اللہ تعالے -

مولوی محمد محمود صاحب [۴۶۰] - قصبہ مؤ ضلع اعظمگڑھ کے رہنے والے ہین - سلمہ اللہ تعالے -

مولوی محمد محمود صاحب [۴۶۱] - آپ پہلت ضلع مظفرنگر کے باشندے ہین - نہایت خوش بیان واعظ و خوش الحان قرآن خوان ہین - وطن ہی مین مقیم ہین -

مولوی سید محمد مصطفے صاحب ٹونکی [۴۶۲] - افسوس ہی کہ آپکا ترجمہ حاصل نہین ہوسکا -

مولوی محمد مکی صاحب جونپوری [۴۶۳] - ابن مولانا سخاوت علیصاحب مرحوم ولادت آپکی ۲۹ جمادی الاخری ۱۲۷۴ھ بارہ سو چوہتر ہجری مین بمقام مکہ معظمہ ہوئی اور کتب درسیہ مولوی شبلی برادر خود و مولوی عبداللہ صاحب ساکن موضع کوپا ضلع چھپرا و مولوی سعادت حسین صاحب عظیم آبادی و مولوی علی اکرم صاحب آروی - و شیخنا و مولانا محمد عبدالحی صاحب لکھنوی فرنگی محلی سے پڑھکر فراغت حاصل فرمائی - اب تذکیر و تدریس کا شغل ہی اور جونپور مین قیام پذیر ہین - سلمہ اللہ تعالے -

مولوی حافظ حکیم محمد نبی صاحب پنجابی [۴۶۴] - فی الحال صدر شفاخانہ

یونانی ریاست رامپور میں ملازم ہیں درس کا شغل ہے و مولوی عبد الحق صاحب خیرآبادی سے تلمذ ہے۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی محمد نظیر صاحب زین العابدین - ابن ناظر زکی الدین احمد صاحب۔ بالفعل چوک مسجد آرہ مین قیام ہے۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولانا حاجی حافظ ابو الاحیار محمد نعیم صاحب لکھنوی - ابن جناب مولانا عبد الحکیم صاحب۔ حقتعالےٰ نے آپکی ذات کو مجمع صفات بنایا ہے اس گئے گذرے وقت مین ہمارے مٹے ہوئے پرانے دار العلم فرنگی محل کا نام آپکی بدولت روشن ہے۔ مزاج مین احتیاط و تقوی بہت ہے۔ اکثر علماے عصر کو آپ سے تلمذ کا فخر حاصل ہے۔ متوکل علی اللہ ہین وعظ و پند و تدریس و افتا کا شغل ہے۔ تنقیح الکلام المنسوب الی غوث الانام وغیرہ آپ کے تصانیف سے ہے۔ متع اللہ المسلمین بطول بقائہ۔

مولوی محمد ہارون صاحب نصیرآبادی - آپ نصیرآباد ضلع رائے بریلی مین رہتے ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی محمد یحییٰ صاحب نگرامی - ابن مولوی حافظ محمد عبد العلی صاحب مرحوم آپ مؤلف کے بڑے بھائی ہین ۱۲۷۰ھ بارہ سو ستر ہجری مین بمقام قصبۂ نگرام پیدا ہوئے والد ماجد سے اخذ علوم کیا۔ مولانا محمد نعیم صاحب لکھنوی و مولوی فضل اللہ صاحب مرحوم لکھنوی سے بھی سند و اجازت ہے مختصر تذکرہ آپکا رسالہ ساغر علوی مین نور چشم حاجی مولوی محمد احسن وحشی نگرامی سلمہٗ نے لکھا ہے۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی حکیم محمد یٰسین صاحب آروی - ابن جناب مولانا حافظ حکیم حاجی ناصر علی صاحب مرحوم ضیا پوری آروی۔ ولادت آپکی بمقام آرہ ضلع شاہآباد بارھوین شوال روز دوشنبہ وقت صبح ۱۲۸۰ھ بارہ سو اسی ہجری مین ہوئی پہلے اپنے والد ماجد سے تحصیل علم فرمائی پھر مدرسۂ عین العلوم آرہ مین مولوی سخاوت حسین صاحب و مولوی فضل کریم صاحب و مولانا سعادت حسین صاحب سابق الذکر سے پڑھنا شروع کیا۔ جب عین العلوم کا انتظام مختل ہو گیا تو آپ کے والد ماجد نے مدرسہ فخر المدرسین قائم فرمایا۔ اُسی مدرسہ کے مدرس اول مولوی وحید الحق صاحب استھانوی ہماری بعد ندوم مولوی سید فدا حسین صاحب محی الدین نگری سابق الذکر سے پڑھتے رہے جب اُس

مدرسہ کا بھی انتظام خلل پذیر ہوا تو ہمراہ والد ماجد خود کلکتہ تشریف لے گئے۔ وہاں مدرسہ عالیہ مین چند روز تحصیل علم فرمائی پھر وطن آکر مولانا سعادت حسین صاحب سے تحصیل علم مین مشغول ہوئے اور مولوی ابو محمد ابراہیم صاحب آروی نے بھی ایک کتاب پڑھی آخرالامر بغرض حصول فیوض خاندانی جناب مولانا و شیخنا محمد عبد الحی صاحب لکھنوی مرحوم کیخدمت مین حاضر ہوکر تین سال ۱۲۹۶ھ و ۹۷-۹۸ء مین جملہ کتب درسیہ سے فراغت حاصل فرمائی اور حضرت مولانا نے سند و اجازت بھی مرحمت کی۔ حافظ حکیم عبد العلی صاحب بن حکیم محمد ابراہیم صاحب لکھنوی کے مطلب مین شریک ہو کر طرز و طریقہ معالجہ حاصل کیا اور تکمیل علم طب اپنے والد ماجد سے کرکے بمقام عظیم آباد علم جدید ہومیوپیتھک حاصل کیا۔ آپکے تصانیف مین سے معین المعالجین رسالہ آمین۔ تنبیہ الشیاطین فضائل امام اعظم۔ ہین۔ مؤلف کے حال پر آپکو خلوص و محبت غائبانہ ہے۔ جزاہ اللہ وسلمہ

مولوی محمد یٰسین صاحب چتاروی

ابن شیخ مہور علی۔ آپکا وطن چتارہ ضلع اعظم گڑھ ہے آپکو تلمذ مولوی محمد مکی جونپوری و مولوی حکیم ابو النعمان محمد عثمان صاحب چتاروی و مولوی حافظ علی انور صاحب کاکوروی و مولوی محمود حسن صاحب مدرس اول مدرسہ دیوبند و مولوی خلیل احمد صاحب مدرس دوم مدرسہ دیوبند سے ہے۔ فی الحال مدرسہ قلعہ سانور پٹیالہ مین مدرس ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی محمد یعقوب صاحب

آپکا وطن ہندکا نامی گرامی شہر دہلی ہے۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی محمد یعقوب صاحب

الہ آباد ممالک مغربی و شمالی آپ کا وطن ہے اکثر قیام آپکا اعظم گڑھ مین رہتا تھا اب فی الحال ضلع رائے بریلی مین مطلب کرتے ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی محمد یوسف صاحب تھانوی

آپ تھانہ بھون ضلع مظفر نگر کے رہنے والے ہین۔ افادہ خلق مین خدا کامیاب فرمائے۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی حاجی محمد یونس خانصاحب

آپ دتاؤلی ضلع علیگڈھ کے رئیس اور بہت فصیح اللسان ہین۔ ادب مین زیادہ دلچسپی ہے مضامین عمدہ لکھتے ہین معاملات ندوہ مین خاص انہماک ہے۔ اور رفاہ قوم کے دل و جان سے ساعی ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ

مولوی محمود حسن صاحب دیوبندی - ابن مولوی ذو الفقار علیصاحب مدرس اعلیٰ مدرسۂ دیوبند آپ مشہور عالم باعمل و فاضل اجل ہین مولانا محمد قاسم صاحب مرحوم نانوتوی کے شاگرد ہین آپ کے فہم و ذکاوت و تیزی طبع کا یہ حال ہو کہ جملہ علوم معقول و منقول ایسا پڑھاتے ہین کہ گویا خود اُسکے موجد ہین - تقریر نہایت خوش بیانی کے ساتھ فرماتے ہین فن مناظرہ مین بھی دستگاہ کامل رکھتے ہین نہایت متواضع و منکسر المزاج ہین - سلمہ اللہ تعالے

مولوی محمود عالم صاحب سہسوانی - ولادت آپکی ۱۲۸۰ھ بارہ سو اسی ہجری مین ہوئی مولوی ارشاد حسین صاحب مرحوم سے جملہ علوم حاصل کرکے فراغ حاصل کیا مطب کا شغل ہو - سلمہ اللہ تعالے -

مولوی محی الدین صاحب - آپ انجمن حمایت اسلام لاہور کیطرف سے خدمت وعظ پر مقرر ہین اور پند و ہدایت فرماتے ہین - سلمہ اللہ تعالے -

مولوی محی الدین صاحب - آپ میور کالج الہ آباد مین اسسٹنٹ پروفیسر ہین - تحقیقات علمیہ بہت اچھی ہو - مختلف انتخابات سے کئی مرتبہ گورنمنٹ اسکولون کے واسطے فارسی کورس مرتب فرمائے - اور قواعد فارسی تالیف فرمائی - گلستان و بوستان کے انتخاب کی شرح بھی لکھی ہو - تدریس کا شغل اور یہی ذریعہ بسر اوقات ہو - سلمہ اللہ تعالے -

مولوی مراد علیصاحب - ابن حاجی حکیم غلام قادر صاحب معروف بہ منشی تراب علی کنیت آپکی ابو احمد ہو ولادت بمقام قصبۂ ٹانڈہ ضلع ہوشیارپور ملک پنجاب تقریبًا ۱۲ ربیع آخر ۱۲۵۰ھ بارہ سو پچاس ہجری مین ہوئی مسکن آپکا موضع بگدوال علاقہ راج کرپورتھلہ ضلع جالندھر ملک پنجاب ہو اساتذہ ذیل - مولوی محمد ابراہیم کلان ساکن موضع بوٹ متصل کپورتھلہ و سید حسین شاہ صاحب قادری ساکن بٹالہ ضلع گورداسپور و مولوی شیخ غلام حسین صاحب قانونگو و مولوی عبد اللہ صاحب تلونڈی والہ ضلع ہوشیارپور و مولوی رحمت اللہ صاحب ساکن قصبہ کرانہ متصل پانی پت و مولوی عبد الحق صاحب خیرآبادی و مولوی انوار الحق صاحب رامپوری و مولوی عبد العلیصاحب رامپوری سے جملہ علوم کی تکمیل فرمائی فرہنگ منتخبات العربیہ و فرہنگ بوستان آپکی تصنیف ہو فی الحال حسب ۱۱۱ پنشن سرکار سے ملتی ہو آپکے تلامذہ مین سے مولوی غلام احمد صاحب مدرس مدرسۂ نعمانیہ لاہور ہین - ابقاہ اللہ تعالے -

۲۸۰ مولوی حکیم سید مسیح الدین احمد صاحب

- ابن مولوی حافظ حاجی سید فخر الدین صاحب معروف بہ حکیم بادشاہ قادری نقشبندی الہ آبادی - ولادت آپکی بمقام الہ آباد محلہ یحیی پور دائرہ شاہ رفیع الزمان ماہ ذیحجہ ۱۲۶۱ھ بارہ سو اکسٹھ ہجری مین ہوئی جملہ علوم رسمیہ اپنے والد بزرگوار سے تحصیل فرمایا اور مدت دس سال مین فراغت حاصل ہوئی - ایک رسالہ مناظرہ تناسخ مین اور رسالہ ہدایۃ الطالبین آپکے تصانیف مین سے ہے - سلمہ اللہ تعالے -

۲۸۱ مولوی مسیح الزمان خانصاحب شاہجہانپوری

- شاہجہانپور واقع روہیلکھنڈ آپکا وطن ہے - اور آپ حضور نظام حیدرآباد دکن کے استاد ہین - سلمہ اللہ تعالے -

۲۸۲ مولوی حافظ مشتاق احمد صاحب انبٹھوی

- ولد مخدوم بخش انصاری آپ تقریبا ۱۲۷۳ھ بارہ سو تہتر ہجری مین پیدا ہوئے - مولد و مسکن آپکا قصبہ انبٹھہ ضلع سہارنپور ہے آپکے اساتذہ کے نام یہ ہین - مولوی سعادت علی مرحوم سہارنپوری - مولوی سدید الدین خان مرحوم دہلوی مولوی سید محمد علی چاندپوری دہلوی مرحوم مولوی فیض الحسن مرحوم سہارنپوری مولانا قاری عبد الرحمن صاحب پانی پتی - تصنیفات آپکے چھوٹے بڑے قریب تیس رسالون کے ہین منجملہ انکے بعض کے نام یہ ہین - تحصیل المنال باصلاح حسن المقال - تسدید فی ثبوت ضرورۃ التقلید - قریرۃ العینین بتحقیق رفع الیدین - احسن التوضیح فی مسئلۃ التراویح - معراج جسمانی رد مرزائے قادیانی - نسخ التوراۃ والانجیل - تبشیر الاصفیاء باثبات حیات الانبیاء - ازالۃ الالتباک ضابطہ در تحصیل رابطہ - رفیق الطریق شرح اصول فقہ - فی الحال آپ گورنمنٹ اسکول لدھیانہ کے مدرس عربی ہین - سلمہ اللہ تعالے -

۲۸۳ مولوی حاجی حکیم سید مشتاق علی صاحب نگینوی

- ابن سید وزیر علی صاحب ولادت آپکی ۱۲۵۶ھ مین ہوئی وطن آپکا نگینہ ضلع بجنور قسمت روہیلکھنڈ ہے - مولانا مولوی محمد یعقوب صاحب نانوتوی مدرس مدرسہ دیوبند و مولوی سید ابو الخیرات سید احمد صاحب دہلوی مدرس دوم مدرسہ دیوبند - مولوی ملا مراد صاحب دیوبندی مولانا احمد علی صاحب محدث سہارنپوری سے تحصیل علوم کی فی الحال مدرسہ اسلامیہ فیض آباد مین مدرس ہین - سلمہ اللہ تعالے -

۲۸۴ مولوی شیخ مظہر الحق صاحب

- ابن شیخ فتح اللہ صاحب رئیس اعظم مؤ ضلع الہ آباد آپکی ولادت ۱۲۸۴ھ بارہ سو چوراسی ہجری مین ہوئی جملہ کتب درسیہ مولوی عبد القدوس

مسبوق الذکر و مولوی محمد اسحق تبرگانوین مرحوم سے آٹھ سال کی مدت مین تحصیل کرکے فراغت پائی آپکے تصانیف مین سے - حقیقۃ الازدواج فی اباحۃ الازواج - ہے - سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی مظاہر الحق صاحب عظیم آبادی - آپ عظیم آباد (پٹنہ) واقع ملک بہار کے رہنے والے ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی حکیم مظہر الہادی صاحب امروہوی - ابن مولوی عبدالرحمن صاحب تحصیلدار - آپ نسباً عباسی و حسباً حسینی نقوی ہین - علم معقول و فقہ و اصول و کلام و تفسیر و فلسفہ و طب و معانی و بیان و مسلم و بخاری شریف بہمراہی جناب مولوی بقا حسینخان صاحب فیروزآبادی اپنے ماموں جناب مولانا محمد حسن صاحب امروہوی مسبوق الذکر سے حاصل فرمایا بعدہ باقی کتب حدیث و مسلم الثبوت و مقامات حریری و سبعہ معلقہ و متنبی و فرائض امروہہ (ضلع مرادآباد) مین مولوی سید احمد حسن صاحب ممدوح سے پڑھین - آپکے تصانیف مین سے مظہر الاسلام - ماہواری رسالہ - مظہر الہدایۃ العلیہ - ترجمہ مواعظ قادریہ - جامع السالکین تصوف مین ہے - مظہر الاسلام بنام مؤلف ماہوار آتا ہے یہ رسالہ ماہ جمادی ثانیہ ۱۳۱۲ھ سے شائع ہونے لگا ہے - مضامین اُسکے نہایت دلچسپ اور مفید عوام بلکہ خواص ہین خدا اُسکی اشاعت مین ترقی دے اور اُس سے لوگونکو فیضیاب کرے سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی مقیم الدین صاحب - بن سلطان محمد ڈبال پتی صوبہ جبل - مسکن آپکا موضع کوٹ مرینر علاقہ ٹانک ہے - کتب ابتدائیہ تا میبذی مولوی دین محمد ساکن ٹانک سے پڑھے پھر مولانا محمد مظہر نانوتوی و مولوی عبدالحق صاحب خیرآبادی و مولوی حافظ احمد حسن پنجابی مدرس کانپور سے تکمیل کتب درسیہ کی بالفعل مدرسۂ شوکت الاسلام سندیلہ ضلع ہردوئی کے مدرس اعلیٰ ہین مؤلف نے ندوۃ العلماء کے دوسرے سالانہ جلسہ مین آپ کو دیکھا ہے نہایت مستعد و جفاکش و منکسر المزاج ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی ممتاز حسین صاحب بردوانی - بردوان صوبہ بنگال آپکا وطن ہے - سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی منصور علی صاحب مرادآبادی - آپ مرادآباد (روہیلکھنڈ) کے رہنے والے ہین فی الحال مدرسۂ طبیہ حیدرآباد دکن کے مدرس ہین - سلمہ اللہ تعالےٰ -

مولوی منفعت علی صاحب دیوبندی - آپ مدرسۂ دیوبند ضلع سہارنپور

مین مدرس ہین - نہایت تیز طبع ذکی فہم ریاضی دان - حکمت مین آپکا خاص طور سے شہرہ ہی - فرائض اردو علم شریعت آپکے تصانیف مین سے ہین مؤلف نے فرائض اردو مطالعہ کیا ہی مسائل ارث کو خوب صحت و توضیح و تسہیل سے لکھا ہی سلمہ اللہ تعالے -

مولوی منور علیصاحب پنجابی - بن حافظ مظہر حق فی الحال ریاست رامپور مین مدرس مدرسہ عالیہ ہین - سلمہ اللہ تعالے -

مولوی میر محمد صاحب میرٹھی - آپ میرٹھ کے رہنے والے نہایت تیز طبع وذکی ہین چند سال سے کلکتہ مین مدرس ہین - سلمہ اللہ تعالے -

حرف النون

مولوی سید ناصر الدین صاحب دہلوی - ابن سید محمد علیصاحب ولادت آپکی بمقام ناگپور ہوئی جملہ علوم رسمیہ اپنے والد ماجد اور جد امجد سے تحصیل فرمایا اور توراۃ وانجیل باتفسیر عربی و یونانی علمائے اہل کتاب سے حاصل کی ہی - آپکو اہل کتاب سے مناظرہ کرنے مین ایسا ملکہ ہوگیا ہی کہ نظیر آپکا ظاہر نہین ہی - اسی امر مین رسائل وکتب قریب تیس کے تالیف فرمائے ہین - اب ایک تفسیر نہایت ضخیم بزبان فارسی تالیف فرما رہے ہین اُس سے بھی غرض اثبات حقیت مذہب اسلام و ابطال دیگر ادیان ہی - اللھم لا یبکی الزمان بعذاته -

مولوی حاجی حافظ ناظر حسن صاحب دیوبندی - آپکا وطن قصبۂ دیوبند ضلع سہارنپور ہی - فی الحال میرٹھ اندر کوٹ مدرسہ اسلامیہ مین مدرس اول ہین - سلمہ اللہ تعالے -

مولوی نجف علیصاحب جھجری - ابن محمد عظیم الدین صاحب وطن آپکا قصبۂ جھجر ضلع رہتک ہی - طبع موزون وذہن رسا رکھتے ہین - آپکے تالیفات مین سے - کافل الاسود سحر الکلام - شرح مقامات حریری بزبان عربی غیر منقوط - شرح دیوان متنبی - شرح دیوان حماسہ حاشیۂ مطول - نہایت مفید ہین - سلمہ اللہ تعالے -

مولوی حافظ نذیر احمد خان صاحب دہلوی - شہر دہلی محلہ کھاری باؤلی مین آپکا دولت خانہ ہی علوم عربیہ وفارسیہ کے علاوہ جو دہلی کالج مین حاصل فرمائے

تھے ہنگام ملازمت عہدۂ ڈپٹی انسپکٹری مدارس انگریزی مین مہارت کامل حاصل فرمائی سرکار گورنمنٹ انگلشیہ مین ڈپٹی کلکٹر تک رہ چکنے کے بعد حیدر آباد دکن کو بھیجے گئے اور وہان مدت تک خدمات حضور نظام انجام دیتے رہے اب ایک عرصہ سے پنشن پاتے ہین۔ مکان پر مقیم ہین۔ تائید اسلام مین سرگرم ورفاہ قوم مین بدل ساعی ہین۔ آپکے تصانیف مین سے۔ مرآۃ العروس۔ توبۃ النصوح۔ محصنات۔ ابن الوقت۔ منتخب الحکایات۔ موعظۂ حسنہ۔ چند پند۔ مایبنغیہ فی الصرف۔ صرف صغیر۔ نصاب خسرو۔ اتمام حجت۔ بنات النعش۔ ایامی۔ رویاے صادقہ ہین مجموعہ آپکے لکچرون کا جنہین وقتاً فوقتاً آپنے حقانیت اسلام بیان کی ہی بجاے خود ایک ضخیم کتاب ہی اور ایک تفسیر مبسوط کلام اللہ کی لکھی ہی۔ تعلیم قرآن وپابندی حدیث وسنت کے بارہ مین بڑا جوش ہی۔ سلمہ اللہ تعالے۔

شیخنا مولانا مولوی حاجی حافظ سید محمد نذیر حسین صاحب دہلوی۔

ابن سید جواد علی مرحوم ولادت باسعادت آپکی بمقام سورجگڈھ من مضافات بہار تخمیناً ۱۲۲۵ بارہ سو پچیس ہجری مین ہوئی آپکے شیوخ کے یہ نام ہین۔ مولوی سید عبد الخالق مولوی شیر محمد قندھاری مولوی جلال الدین ہراتی مولوی شیخ کرامت العلی اسرائیلی مولوی محمد بخش عرف تربیت خان مولوی عبد القادر رامپوری مولانا محمد اسحق صاحب دہلوی سید عبد الرحمن بن سلیمان الاہدل شیخ عبد الرحمن الکزبری الدمشقی شیخ علامہ محمد عابد سندی مدنی مؤلف حصر الشارد شیخ عبد اللطیف بیروتی۔ آپکا فیض عام اقطار ارض مین شائع ہی جسقدر کثرت تلامذہ ومستفیدین حضرت صاحب ترجمہ ہی مین سنتے نہین دیکھا۔ اکثر اہل علم عالم آپکے تلمذ سے اپنا فخر یقین کرتے ہین چند علما جو آپ کے فیض سے سیراب ہوئے۔ انکا نام بطور نمونہ ارقام ہوتا ہی مولانا عبد اللہ مرحوم غزنوی محمد بن عبد اللہ غزنوی مرحوم مولوی عبد الجبار غزنوی امرتسری سلمہ عبد الواحد غزنوی عبد اللہ بن عبد اللہ غزنوی مولوی شریف حسین مرحوم مولوی محمد بشیر سہسوانی سلمہ مولوی امیر حسن مرحوم سہسوانی مولوی امیر احمد مرحوم سہسوانی مولوی غلام رسول پنجابی محمد بن بارک اللہ پنجابی مولوی محمد حسین لاہوری مولوی حافظ عبد اللہ غازیپوری سلمہ مولوی سعادت حسین بہاری سلمہ مولوی علیم الدین حسین مرحوم نگرنہسوی مولوی لطف العلی بہاری مرحوم مولوی ابو محمد ابراہیم آروی سلمہ مولوی عبد المنان وزیر آبادی سلمہ مولوی نور احمد ڈیانوی سلمہ مولوی شمس الحق ڈیانوی سلمہ مولوی بدیع الزمان مرحوم لکھنوی مولوی وصیت علی مولوی اسد علی

پانکامی مولوی غلام علی قصوری مولوی احمد اللہ مولوی میر حسن شاہ بٹالوی مولوی عمر الدین سیالکوٹی
مولوی برہان الدین مولوی احمد حسن دہلوی مولوی محمد مکی گجراتی مولوی عبد اللہ چکڑالی مولوی
خلیل الرحمن شاہ پوری سلمہ مولوی عبد الغفار جھیروی مولوی محمد اسحق صاحب منجی قاضی طلا محمد
پشاوری مرحوم قاضی محفوظ اللہ پانی پتی مرحوم شیخ احمد دہلوی مرحوم مولوی بخش احمد مولوی
سلامت اللہ اعظم گڈھی سلمہ مولوی ابو عبد الرحمن محمد پنجابی مولوی عبد الغنی پھلپوری بہاری
مولوی الہی بخش براکری بہاری مولوی امیر علی ملیح آبادی لکھنوی مولوی نور محمد ملتانی مولوی
محمد احسن استھانوی بہاری مولوی نظیر حسن آروی مولوی عبد العزیز رحیم آبادی ترہتی مولوی
محمد یٰسین رحیم آبادی ترہتی مولوی عبد اللہ پنجابی گیلانی مولوی محمد طاہر سلہٹی مولوی عبد الجبار
عمر پوری سلمہ مولوی محمد عرفان ٹونکی سلمہ مولوی محمد حسین ہزاروی مولوی نعمت علی پھلواروی
مولوی محمد احسن بھوپالی مولوی عبد اللہ سندی مغربی مولوی محمد ناصر نجدی مولوی سعد بن حمد
نجدی مولوی عبد الحق صاحب دہلوی صاحب تفسیر حقانی سلمہ مولوی محمد سلیمان پھلواروی سلمہ
مولوی علاء الدین محمد مولوی غلام احمد مدرس مدرسہ نعمانیہ لاہور سلمہ مولوی عبد القدوس ساکن
مو ضلع آرہ آباد سلمہ حکیم نصیر الحق ڈیانوی سلمہ مولوی محمد اشرف ڈیانوی سلمہ مولوی محمد رفیق
شاہ پوری سلمہ مولوی فقیر اللہ شاہ پوری سلمہ مولوی محمد اسحق رامپوری سلمہ مولوی عبد الرحمن
شاہ پوری سلمہ مولوی سلیم اللہ اعظم گڈھی الحاصل ذات مجمع الحسنات اسوقت بفضل خدا اہلحدیث کے لیے امام و پیشوا
ہے۔ یہ مختصر رسالہ بیان اوصاف و اخلاق سے قاصر ہے۔ اسلیے کہ اختصار مد نظر ہے۔ آپکے حالات
غایۃ المقصود شرح سنن ابی داؤد کے مقدمہ مین اور مکتوب لطیف اور تذکرۃ النبلاء فی تراجم العلماء
مین مولوی ابو الطیب شمس الحق عظیم آبادی نے تفصیلاً تحریر فرمایا ہے ان شاء فلیطالعہا
ادامہ اللہ وابقاہ۔

مولانا حاجی نذیر علی صاحب فتحپوری ۔ آپکی ذات جامع علوم ظاہری و باطنی ہے۔ صدہا طالبین شریعت و طریقت آپ سے فیضیاب ہوتے ہین۔ متواضع و منکسر المزاج ہین۔ بالفعل وطن مالوف قصبہ فتحپور ضلع بارہ بنکی مین رونق افروز ہین۔ متع اللہ المسلمین بطول بقائہ۔

مولوی نصرت علیخانصاحب دہلوی ۔ ابن مولوی ناصر الدین محمد ابو المنصور مذکور۔ ولادت آپکی سترھوین شوال سنہ ۱۲۶۴ بارہ سو چونسٹھ ہجری مین ہوئی آپ کو علاوہ فضل

وہنر علم عربی کے زبان فارسی و ترکی و انگریزی و ہندی مین مہارت تامہ ہو ایک مطبع کے آپ مالک ہین اسکا نام نصرت المطابع ہو تالیفات آپکے بھی تیس کے قریب ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ

مولوی حکیم نصیر الحق صاحب عظیم آبادی - ابن شیخ محمد حسین صاحب آپ نے کتب درسیہ کی تکمیل مولانا بشیر الدین صاحب مرحوم قنوجی و مولانا نذیر حسین صاحب دہلوی و مولوی حافظ عبد اللہ صاحب غازیپوری و مولانا و شیخنا مولوی محمد عبد الحی صاحب مرحوم لکھنوی سے کی اور کتب طبیہ دہلی مین بعض احفاد حکیم شریف خانصاحب مرحوم سے پڑھین آپ مولوی محمد احسن صاحب مرحوم ابن مولانا گوہر علیصاحب مرحوم ساکن ڈیانوان ضلع عظیم آباد کے داماد ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی حکیم نصیر الدین صاحب میرٹھی - آپکا وطن میرٹھ ہو۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی شاہ نظام الدین صاحب بریلوی - ابن شاہ نیاز احمد صاحب مرحوم۔ بریلی روہیلکھنڈ کو آپکے آستانہ ہونیکا فخر حاصل ہو۔ صوفی روش۔ فقیر مشہور درویش منکسر المزاج ہین۔ صدہا آدمی فیضیاب ہوتے ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی نظام الدین صاحب - احمد پور شرقی واقع ریاست بہاولپور آپکا وطن ہو۔ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

مولوی حافظ حکیم نظام الدین صاحب لکھنوی - ابن مولوی حافظ نعیم الدین صاحب مرحوم۔ آپ بھی خاندان دار العلم فرنگی محل کے یادگار ہین۔ سلمہ اللہ تعالےٰ

مولوی حکیم حافظ نعمت اللہ صاحب - ابن حافظ سید رحمت اللہ صاحب مرحوم۔ آپ تقریباً ۱۲۸۰ھ بارہ سو اسی ہجری مین پیدا ہوئے کتب درسیہ ابتدائیہ و کتب قرارت و حفظ کلام مجید اپنے والد سے پڑھا پھر چند روز مدرسہ دیوبند مین پڑھتے رہے بعد ازان کتب نحو مولوی عین القضاۃ صاحب حیدر آبادی و مولوی انعام اللہ صاحب لکھنوی و جناب مولانا و شیخنا محمد عبد الحی صاحب مرحوم لکھنوی سے پڑھین پھر مولوی احمد حسن صاحب مدرس مدرسہ امروہہ و مولوی سید شیر علیصاحب جونپوری و جناب مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی سے بقیہ کتب و صحاح حدیث پڑھا علم طب پہلے مولوی انعام اللہ صاحب سے پھر حکیم عبد العلیصاحب لکھنوی و حکیم عبد الولی صاحب سے پڑھکر تکمیل کیا۔ وطن آپکا موضع شاہ پور ضلع مختیور ہو۔

مؤلف سے رابطہ محبت رکھتے ہین - آدمی نہایت تیز وذہین ہین - زبان انگریزی مین بھی کچھ مہارت ہے - سلمہ اللہ تعالے -

مولوی حاجی نور احمد صاحب پنجابی - آپ پسرور ضلع سیالکوٹ ملک پنجاب کے رہنے والے اور بہت ہی متواضع اور منکسر المزاج ہین - حضرت مولانا حاجی امداد اللہ صاحب سے بیعت ہے - طریقہ تعلیم آپکا بہت اچھا ہے - بالفعل مدرسہ اسلامیہ سلون ضلع راے بریلی مین مدرس اول ہین سلمہ اللہ تعالے -

مولوی حاجی نور احمد صاحب ڈیانوی عظیم آبادی - ابن مولوی گوہر علیصاحب مرحوم - ولادت آپکی نہم ذیحجہ یوم پنجشنبہ ۱۲۶۵ھ بارہ سو پینسٹھ ہجری مین ہوئی کتب ابتدائیہ مولوی ابو الحسن منطقی ساکن بھپورہ ضلع عظیم آباد و مولوی عبد الحکیم صاحب ساکن شیخپورہ سے پڑھے پھر مولوی لطف العلی بہاری سے تکمیل کتب درسیہ کی کرکے فراغت حاصل فرمائی ۱۲۹۲ھ بارہ سو بانوے ہجری مین حج کو تشریف لے گئے سید احمد دحلان سے سند واجازت حاصل ہوئی بعدہ ۱۲۹۵ھ ہجری مین مولوی عبد الحمید صاحب عظیم آبادی سے اکثر کتب طبیہ وریاضیہ پڑھے اور ۱۲۹۷ھ بارہ سو ستانوے ہجری مین مولانا نذیر حسین صاحب دہلوی سے سند حدیث حاصل فرمائی اور سال حال ۱۳۱۲ھ مین حضرت شیخ حسین عرب سے بھی سند عطا ہوئی ہے - سلمہ اللہ تعالے -

مولوی نور الدین صاحب - آپنے بغرض خدمت دینی کتب مطبوعۂ مصر کی تجارت کا کام اختیار فرمایا ہے بالفعل کانپور محلۂ توپ خانہ بازار کھنہ مین مقیم ہین - سلمہ اللہ تعالے -

مولوی حافظ نور محمد صاحب پنجابی - ابن شیخ محمد صاحب ولادت آپکی تقریباً ۱۲۷۳ھ بارہ سو تہتر ہجری مین بمقام شاہپور ملک پنجاب ہوئی - کتب ابتدائیہ ملتان مین حضرت مولوی عبد الرحمن صاحب سجادہ نشین وابن حضرت مولانا عبید اللہ صاحب مرحوم سے پڑھکر کتب متوسطہ مولوی عبد القدوس صاحب شاگرد مولانا محمد لطف اللہ صاحب علیگڈھی و مولوی عبد اللہ ٹونکی سے پڑھی - فاتحہ فراغ بحضور جناب مولانا محمد لطف اللہ صاحب علیگڈھی دام فیضہ پڑھا مؤلف سے انس ومحبت قلبی رکھتے ہین آپکی فروتنی وکسر نفسی باوجود کمال ظاہری وباطنی قابل قدر ہے

* آپ مستعفی ہو کر اپنے وطن کو چلے گئے - ۱۲ وحشی -

ابتدائی مدرسۂ فیض عام کانپور مین چندروز مدرس رہے- اب ضلع فتحپور کے اسلامیہ مدرسہ مین افسر مدرس ہین- بارك الله فی عمرہ-

مولوی نور محمد صاحب - بن حافظ علی محمد صاحب آپ موضع ماگٹ ضلع لدھیانہ مین پیدا ہوئے آور مولانا محمد مظہر صاحب نانوتوی مرحوم آور مولانا احمد علی صاحب محدث سہارنپوری مرحوم آور مولوی امیر باز خانصاحب سہارنپوری سے جملہ کتب درسیہ پڑھکر فراغت کی فی الحال مدرسۂ اسلامیہ لدھیانہ مین مدرس ہین- سلمہ الله تعالےٰ-

حرف الواو

مولوی وحید الحق صاحب - آپ کو شغل تدریس پسند ہے- مدرسۂ اسلامیہ بہار ضلع پٹنہ مین مدرس ہین- سلمہ الله تعالےٰ-

مولوی وحید الزمان صاحب - فاروقی نواب وقار نواز جنگ بہادر معتمد دفتر ملکی حیدر آباد دکن- ابن مولوی مسیح الزمان صاحب مرحوم- ولادت آپکی بمقام کانپور ۱۲۶۷ بارہ سو سرسٹھ ہجری مین ہوئی- جناب مفتی عنایت احمد صاحب مرحوم- مولوی سید حسین شاہ بخاری مولانا مولوی لطف الله صاحب علیگڈھی مولوی بشیر الدین صاحب مرحوم قنوجی مولانا عبد الحی صاحب مرحوم لکھنوی سے ۷ سال مین تحصیل علوم متعارفہ فرمائی- فی الحال بعہدۂ فارن سکرٹری دولت نظام حیدر آباد دکن بخطاب نواب وقار نواز جنگ بہادر منصب دو ہزاری دو اسپہ وسہ اسپہ نوبت ونقارہ وعلم وپالکی وغیرہ بمشاہرۂ ایکہزار پانسو روپیہ ملازم ہین- آپ کے تصانیف نافعہ وشائعہ مین سے- نور الہدایہ ترجمہ اُردو شرح وقایہ- تخریج شرح عقائد نسفی تحریر نور الانوار- علامات الحدیث- انتفاء مسئلۃ الاستواء- حاشیہ میر زاہد امور عامہ- کشف المغطا ترجمہ موطا ۴ جلد- ترجمہ سنن ابی داؤد ۴ جلد- ترجمہ صحیح مسلم ۶ جلد- ترجمہ سنن نسائی ۴ جلد- ترجمہ سنن ابن ماجہ ۲ جلد- ترجمہ وشرح صحیح بخاری مسمی بہ تیسیر الباری ۳۰ جلد وغیرہ ہین- سلمہ الله تعالےٰ-

مولوی وصی احمد صاحب سورتی - آپ شہر سورت کے رہنے والے ہین فی الحال شہر پیلی بھیت محلہ محمد واصل کے مدرسہ مین مدرس ہین مثل نسائی شریف وغیرہ شرح

ترمذی شریف کے اکثر کتابوں کا تحشیہ کیا ہی اور فتواہی جامع الشواہد الخفین کا ہی سلمہ اللہ تعالے

مولانا حکیم وکیل احمد صاحب سکندرپوری - فاروقی - ولادت آپکی ہوئی ذیحجہ ۱۲۶۸ بارہ سو اٹھاون ہجری مین بمقام موضع ولیت پور ضلع سارن ہوئی ابتدائی کتب اپنے بڑے بھائی مولوی ولی الحسنین صاحب سے کفایۃ المنتہی کافیہ شرح ملا قطبی میر رشیدیہ حضرت شاہ غلام معین الدین چشتی جونپوری سے شرح تہذیب بدیع المیزان مولوی حکیم عبد العلیم صاحب سکندرپوری سے بقیہ کتب درسیہ مولانا محمد عبد الحلیم صاحب مرحوم لکھنوی سے شمس بازغہ مولانا مفتی محمد یوسف صاحب لکھنوی سے توضیح تلویح مولوی معین الدین صاحب مرحوم کڑوی سے پڑھکر کمال حاصل فرمایا کتب طبیہ مولوی حکیم نور کریم صاحب مرحوم دریاآبادی سے اور قانون مولوی سید انور علی صاحب مرحوم سے پڑھکر مطب حکیم حاجی محمد یعقوب صاحب مرحوم لکھنوی کی خدمت مین کیا اور مولانا محمد عبد الحلیم صاحب مرحوم و مفتی محمد یوسف صاحب مرحوم و مولوی رحمت اللہ صاحب مرحوم و مولانا محمد نعیم صاحب لکھنوی مدظلہ و مولوی امام الدین لاہوری وغیرہم نے بالقاب فخیمہ اجازت تامہ لکھدی آپکے ذہن ثاقب و طبع رسا کی توصیف مین دفتر عظیم درکار ہی - مؤلف نے اکثر آپکے تالیفات دیکھے - نہایت وسیع النظر محقق ہین آپ عرصہ تیس سال سے ریاست حیدرآباد دکن مین عہدہ ہاے جلیلہ پر مامور ہین فی الحال ناظم عدالت گلبرگہ و مجسٹریٹ درجہ اول ہین تصانیف رائقہ کے نام یہ ہین - آئینہ چینی - ترجمہ تاریخ یمینی - ابطال الاباطیل برد التاویل العلیل - اخبار نجاۃ - ادحاضات شرح ایماضات - ارشاد العنود الی طریق ادب عمل المولود - ارشاد المرتاد الی مسلک حجۃ اخبار الآحاد - ازالۃ المحن عن اکسیر البدن - ازدجار بجواب اشتہار - اصباح الحق الصریح عن احکام المحدث والتصحیح - اعتماد بخطار اجتہاد - الکلام المنجی برد ایرادات البرزنجی - الیاقوت الاحمر شرح الفقہ الاکبر - انوار احمدیہ - بصائر - ترجمہ اشباہ و نظائر - تبصرہ تحقیق مزید در مسئلہ کفو لمن یرید - تذکرۃ اللبیب فیما یتعلق بالطب والطبیب - تشئید المبانی بنکاح الثانی - تقریر دلپذیر بحرمت خمر و خنزیر - تقویم الاسلام - تنقیح البیان بجواز تعلیم کتابۃ النسوان - حد العرفان تصحیح فتاوی علماء زمان بجواز تعلیم کتابۃ النسوان - تنبیہ مخالفین بجواب تفضیح مخالفین - خوان یغما - دافع الوہم رافع الشقاق عن اعجاز الانشقاق - دستور العمل بتدبیر المنزل - دیوان حنفی - رسالہ اذان - نفاذ علی جرح العبادہ - زبدۃ التحریر - صیانۃ الایمان عن تقلب الاطمینان - فیصلہ عدالت شرعی - عمدۃ الکلام بجواز کلام الملوک ملوک الکلام - الکلام المقبول فی اثبات اسلام آباء الرسول -

لذۃ الوصال - محدد بجبات الحجد و معیار العرف - معین الطالبین - مقدمۃ مہر انور و مکاتبہ مہر انور ترجمہ مختصر کبریت مناجات نصرۃ المجتہدین بردہفوات غیر المقلدین - نتیجہ ناصح مشفق - نقل مجلس - وسیلۃ ظلیل - نور العینین فی تفسیر ذی القرنین - ہدایا ترجمہ وصایا - ہدیہ مجددیہ - یاقوتی - یاقوت رمانی شرح مقامات ابی الفضل ہمدانی - مثنوی وہابی نامہ - وطن مالوف آپ کا سکندرپور ضلع بلیا ہے ادام اللہ ابقاءہ -

مولوی ولی محمد صاحب فاضل جالندھری - شہر جالندھر واقع خطہ پنجاب کو آپکی سکونت کا فخر حاصل ہے - مولوی عبد اللہ کرنالی وغیرہ کو آپ سے تلمذ ہے تدریس وارشاد کا شغل رہتا ہے - سلمہ اللہ تعالے -

مولوی ولی محمد صاحب - ابن شیخ محمد اسحق صاحب - آپ ملکا تیار میں رہتے ہیں فقیر مزاج متواضع ہیں - تصوف کیطرف زیادہ رغبت ہے مولوی حاجی عنایت اللہ صاحب مٹاروی کو آپکے حضور سے بیعت و اجازت ہے - ابقاہ اللہ تعالے -

حرف الہاء

مولوی ہادی یار خانصاحب رامپوری - آپ کا وطن رامپور ہے آپ بھی منجملہ ان حضرات کے ہیں جنکا ترجمہ میسر نہیں آیا -

مولوی ہدایت اللہ خانصاحب - تدریس کا شغل پسند ہے - آج کل مدرسہ اسلامیہ جونپور کے مدرس ہیں - سلمہ اللہ تعالے -

مولوی ہدایت اللہ صاحب - آپ بندر بمبئی نل بازار میں رہتے ہیں - سلمہ اللہ تعالے -

مولوی ہدایت اللہ صاحب مٹاروی - ابن محمود آپکی ولادت ۲۲ رمضان ۱۲۸۱ بارہ سو اکاسی ہجری میں بمقام متعلوی عرف مٹاری ضلع حیدرآباد سندھ ہوئی آپکے بڑے بھائی مولوی عنایت اللہ صاحب مسبوق الذکر سے صرف و نحو پڑھائی اور انشاء و بعض رسائل نحویہ مولوی محمد علی مذکور سے پڑھا پھر بعض کتب نحو و تفسیر حافظ حاجی عبد العلی مرحوم سے اور کچھ منطق و کتب فقہ و مشکوۃ و بعض صحیح بخاری مولوی حاجی ولی محمد صاحب سے پڑھی اور

معظمہ میں مولانا نور مدرس اول مدرسہ ہندیہ سے نصف ثانی ہدایہ اور مولوی عبد السبحان مدرس سے بعض کتب اصول پڑھے۔ دلائل الخیرات وقصیدہ بردہ کی اجازت شیخنا شیخ الدلائل سید محمد بن سید محمد بن سید عبد الرحمن مغربی تزلاوی مدنی ومولانا شیخ عبد الحق صاحب مہاجر الہ آبادی وسید محمد رضوان مدنی سے ہے اور سید محمد علی بن سید ظاہر وتری سے اجازت عامہ وتامہ حاصل ہے اور نیز سید عبد اللہ مکی مغاری شافعی وسید محمد بن سالم بن علوی سری جمل اللیل سے اجازت جملہ مرویات کی ہے۔ اسوقت تک پانچ مرتبہ حج سے مشرف ہو چکے ہیں۔ تیرہ رسالہ زبان سندھ میں اور چار رسالہ زبان عربی میں تالیف کر چکے ہیں۔ سلمہ اللہ تعالے۔

مولوی ہزار میر خانصاحب رامپوری ۔ تدریس وتعلیم کا شغل ہے رامپور میں رہتے ہیں۔ سلمہ اللہ تعالے۔

حرف الیاء التحتیہ

مولوی سید یاد علی صاحب سہسوانی ۔ ولادت آپکی ۱۲۴۰ھ بارہ سو چالیس ہجری میں ہوئی۔ مولانا فضل حق صاحب مرحوم خیرآبادی ومولانا عالم علیصاحب مرادآبادی سے علوم حاصل فرمائے۔ تدریس کا شغل ہے۔ سلمہ اللہ تعالے۔

مولوی یعقوب علیصاحب میرٹھی ۔ آپ کا وطن میرٹھ میں ہے۔ سلمہ اللہ تعالے۔

مولوی یوسف حسین صاحب ۔ بن محمد حسین صاحب۔ دولت خانہ آپکا خانپور میں ہے۔ مگر فی الحال شہر دہلی میں مقیم ہیں۔ سلمہ اللہ تعالے۔

مولوی نواب یوسف علیخانصاحب بہادر ۔ عرف پیرجی وبانکے میاں ولادت آپکی بمقام جاورہ ۱۲۵۰ھ بارہ سو پچاس ہجری میں ہوئی ۔ سال میں علم حاصل کرکے حضرت مولانا سید شاہ دلدار علیصاحب مذاق کے مرید وخلیفہ ہوئے آپ درویش مرتاض وباکمال ظاہر خراب باطن آراستہ ہیں۔ پیراہن یوسفی شرح اردو۔ مثنوی مولانا روم۔ شرح دیوان حافظ شرح گنج اسرار۔ آپ کے تصانیف میں سے ہیں۔ سلمہ اللہ تعالے۔

مولوی یونس علی صاحب بدایونی ۔ آپ نے مولانا ہدایت علی ومولانا

عبدالحی و مولوی محمد حسن سنبھلی و مولانا سید نذیر حسین صاحب محدث دہلوی سے علوم عربیہ پڑھکر کمال حاصل کیا - اب تدریس کا شغل ہو سلمہ اللہ تعالے -

خاتمة الكتاب

اس خاکسار گنہگار شرمسار کا یہ منھ نہین ہو کہ اپنے کو صف نعال علما مین جگہ دے نہ آنکہ انمین شمار عداد و شمار کراوے - صرف اس امید پر کہ علماء امت محمدیہ صلے اللہ علی صاحبہا جلیس جناب باری ہین اور لا یشقی جلیسھم وعدہ الٰہی ہی - پس جسطرح سے کسی دعوت مین طفیلی جاتا ہی اُسیطرح سے مین بھی چاہتا ہون کہ علما کے زمرہ مین جگہ پاؤن - ہرچند کہ طفیلی مستحق اخراج ہی مین بھی مستوجب نفرین و ملامت ہون مگر امید بڑی چیز ہی لہذا اس تذکرہ مین اگر مختصر ترجمہ اپنا عرض کرون تو مقبول بخیر فرمایئے - فقیر محمد ادریس عفا اللہ عنہ ولادت اس نحیف کی بمقام نگرام ضلع لکھنؤ ملک اودھ - ۱۴ - شوال روز دوشنبہ ۱۲۸۶ھ بارہ سو چھیاسی ہجری مین ہوئی - کتب درسیہ تمامہا اپنے والد ماجد مولوی حافظ عبدالعلی صاحب مرحوم سے پڑھکر تبرکاً مسلم الثبوت مولانا محمد عبدالحی صاحب لکھنوی مرحوم سے پڑھے مولانا مرحوم نے اجازت نامہ عطا فرمائی اور سند علم حدیث و قرأت وغیرہا کی حضرت مولانا فضل رحمٰن صاحب مرادآبادی و حضرت مولانا قاری محمد عبدالرحمٰن صاحب پانی پتی و مولوی ابو محمد عبدالحق صاحب دہلوی نے عطا فرمائی - علم طریقت صرف براے نام آپنے والد ماجد صاحب و مولانا شاہ فضل رحمٰن صاحب مرادآبادی و مولانا سید عبدالسلام صاحب ساکن قصبہ ہسوہ ضلع فتحپور و مولوی عبدالکریم صاحب غزنوی سے حاصل کیا - اور بوساطت خواہرزادہ خود نور چشم حاجی مولوی محمد احسن نگرامی سلمہ دلائل الخیرات کی تحریری اجازت شیخ الدلائل مولانا سید محمد سعید بن سید محمد مغربی مدنی سے ملی - رسائل ذیل اسوقت تک معرض تالیف مین آئے ہین - ابراز الکتمان عن تکمیل الایمان - حُلَل لاہل الجل - اصحار السیات باقامۃ الصلوات - القول المتین فی التامین - تحفۃ النبلاء فی آداب الخلاء - القول الوفا فی تحقیق الصلوة الوسطی - مواہب القدس فی احکام الجلوس - التعلیق المتقی علی رسالۃ الشیخ علی المتقی - تحفۃ الحبیب فی تحقیق الصلوة والکلام

---

[1] آپکا مختصر و ضروری ترجمہ رسالہ دلدار مین راقم نے لکھا ہی جو بلا قیمت عند الطلب ارسال ہوگا ۱۲ - احسن (وحشی)

[2] - آپ کا ترجمہ رسالہ سافر ملوی مین راقم نے لکھا ہی ۱۲ وحشی نگرامی -

بین یدی الخطیب - العون لمن نفی ایمان فرعون - التحقیق المبین فی مجددی السابقین - الکلام المسرح فی نداۃ موطا محمد - الکلام النفیس سنے ترجمۃ محمد ادریس تحصیل المرام تبویب مسند الامام - المناقحہ فی المصافحہ - الاربعین من مرویات نعمان سید المجتہدین - طریق النجاح الی الاضطجاع بعد رکعتی الصباح - الہام اللہ المتعال فی کراہتہ سور الاجنبیہ للرجال - الاصول الثابتہ للفروع النابتہ حصول المقاصد بترجمۃ الموارد - تسریح المعاقد بتخریج الموارد - نفحۃ الشمائم لاہل العمائم تعلیق التمائم علی نفحۃ الشمائم - البرہان علی حکم تقبیل الابہامین عند الاذان - الدرۃ الزکیۃ فی تائید مذہب الحنفیہ المہتدی للمقتدی - رفع الاحتمال عن رویۃ النبی بعد الارتحال فضائل الکسب - اللہم انی اسئلک ان تنور قلبی وتطلق لسانی وتجمع شملی وارزقنی حبک وحب من یحبک وحب عمل یقرب الی حبک آمین وصلے اللہ علی خیر خلقہ محمد وآلہ وصحبہ اجمعین

الحمد للہ کہ یہ تالیف ربیع الاول ۱۳۱۳ھ مین پوری ہوئی فقط -

اعتذار - اس کتاب مین جسقدر علماء کے تراجم مذکور ہین وہ نہایت مستند منقول عنہ سے نقل کیے ہین جسکو کچھ شک ہو مؤلف کے پاس درخواست بھیجکر منقول عنہ کی نقل حاصل کر سکتا ہے -

تقریظ کتاب نتیجہ طبع گہربار عالم اجل فاضل اکمل مولوی محمد حسن صاحب نگرامی سلمہ

سبحان اللہ کیا شان کبریائی ہے انہ ہو مقتدر دیان - ہر روز اسکی ایک قدرت شان الہی ہے کل یوم ہو فی شان - کبھی اسلام کا جھنڈا غرناطہ واندلس کی دیوارون پر لہراتا تھا واللہ یوتی ملکہ من یشاء - رستم وبہمن کا کلیجہ غازیان اسلام کے نام سے کانپتا تھا محمد رسول اللہ والذین معہ اشداء - وفعتہ ہوا بدلی تو صفائی مٹی نہ کہین شمشیر اسلام کی چمک باقی رہی لم یبق من الاسلام الا اسمہ - نہ نعرہ ورجز کی صدائین گونجتی سنائی دین ولم یبق من القرآن الا رسمہ - خصوصاً خطۂ ہندمین تو عجیب ہی صورت ہوئی کہ زمین وآسمان بدل گیا علم وعمل اڑگیا - نفاق کے جھونکون نے باغ اسلام کو پژمردہ کردیا - مگر الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ پھر جناب رسالتمآب صلعم روحی فداہ کی دعا وتوجہ سے قوم نے حالت بدلی - بھنور مین پڑی ہوئی کشتی کو قوم کے ناخداؤن نے ہمت کی ڈانڈ مار کر ساحل مراد پر پہونچانے کی کوشش کی **ندوۃ العلماء** کا ظہور ہوا جسکا ہر جلسہ نور علی نور ہوا حضرت شیخی واستاذی مولانا المولوی الحافظ محمد ادریس صاحب عم فیضہ نگرامی نے ہمت عالی مصروف فرماکر یہ تذکرہ سوم

بہ تطییب الاخوان بذکر علماء الزمان ملقب بہ تذکرہ علماے حال تالیف فرمایا۔ اکابر و ابرار کے باہمی میل میل کا راستہ نکالا اور رئیس ذی حوصلہ قدردان اہل دفن بابو پراگ نرائن صاحب خلف الرشید جناب منشی نولکشور صاحب سی۔آئی ای مرحوم و مغفور نے اسکا کار انطباع اپنے ذمت والا ہمت پر لیا اور مولوی ابو محمد سلیم صاحب مصحح مطبع کی محنت و عرق ریزی صحت سے بکمال حسن و جمال زیور طبع سے آراستہ ہو کر شائقین کے مطالعہ مین در آئی۔ مدت کے منتظرون کی مراد بر آئی خداوند کریم تمامی مسلمانان ہند کے دلون مین اسکا شوق مطالعہ و توفیق عمل عطا فرمائے تاکہ اپنی حالت کو سنبھالین۔ اور زمانہ کی رفتار کو دیکھ کر بجا لا کر کام کرین۔ واللہ المستعان و علیہ التکلان و انا العبد الضعیف الراجی عفو ربہ ذی المنن خادم انجلیہ محمد ن المدعو باحسن النجرامی تجاوز اللہ عن جرائمہ بلطفہ الشامل

قطعہ تاریخ طبع من نتائج طبع عالی منشی نادر حسین عزیز نگرامی سلمہ اللہ السامی

تذکرہ علماے حال	گشتہ از سر نو موضوع	گفتم سال طبع کر شد	تذکرۂ علما مطبوع

ایضاً من نتائج طبع جناب مولوی محمد احسن صاحب نگرامی المتخلص بہ وحشی سلمہ

شد چو تیار این کتاب شریف	قابل ورد مومن صالح	سال تاریخ طبع وحشی گفت	ذکر ابرار بے سیر طالح

۱۳۱۵ھ

خاتمۃ الطبع از جانب کارپردازان مطبع

الحمد للہ علی احسانہ کہ کتاب فیض انتساب برکت نصاب موسوم بہ تذکرہ علماے حال از تصنیفات عالم المعی فاضل لوذعی البحر الاعظم والنحریر المفخم صاحب طبع نفیس مولنا مقتدانا المولوی الحافظ جناب محمد ادریس صاحب نگرامی الی یوم التناد ابقاہ و عن مکروہ وقاہ جسمین تمامی علماے ہند کے حالات مع اسامی و مختصر سوانح عمری ان حضرات مندرج ہین مطبع نامی و گرامی مشہور نزدیک و دور منشی نولکشور واقع شہر لکھنؤ مین بعہد جناب معلی القاب منشی پراگ نرائن صاحب دام اقبالہ مالک مطبع موصوف بماہ ۱۸۹۷ء مطابق ماہ ربیع الاول ۱۳۱۵ ہجری حلیۂ طبع سے آراستہ و پیراستہ ہوئی حق سبحانہ اپنے فضل و کرم سے اس کتاب کو مقبول عالم فرمائے بنبیہ و کرمہ

677